ترجمہ قرآن

(سورہ بقرہ سے سورہ نحل تک)

سید محمد علی موسوی

ترجمہ سورہ بقرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1: الم

2: ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ

2: (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک (مشکوک) نہیں۔ متقین کے لئے ہدایت ہے۔

3: الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ[1] وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

3: جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

4: وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

4: اور جو کچھ تم پر اور تم سے پہلے نازل کیا گیا ہے، ان پر ایمان لاتے ہیں اور وہی آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

5: أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

5: یہی لوگ ہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

6: إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

6: بے شک جو کافر ہو چکے ہیں ان کو، تم ڈراؤ یا نہ ڈراؤ، برابر ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

---

[1] ۔"غیب" کے دو معانی ہیں: ایک محسوس کے مقابلے میں۔اس سے مراد ہر وہ معقول چیز ہے جس تک " حس" کی رسائی نہیں ۔ عقل اس کے وجود کا اقرار کرتی ہے لیکن حس نہیں کیا جا سکتا ہے۔یعنی وہ معقول ہے محسوس نہیں۔دوسرا: حضور کے مقابلے میں کہا جاتا ہے۔ یعنی ابھی حاضر نہیں ہے۔اگرچہ فی نفسہ محسوس ہی کیوں نہ ہو۔اس آیت میں زیادہ مناسب پہلا معنی ہے۔ کیونکہ متقی اپنی عقل کی مدد سے کچھ حقائق کا ادراک کرتے ہیں جو اس کی زندگی کی اساس ہیں۔ مثلاً اللہ ہے، ہمیں اس کی عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور ہمیں اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے اور اسی ذات متعال کے دستورات کے مطابق زندگی کرنی چاہیئے۔اس ذات نے ہمیں کسی حالت میں اپنے اوپر نہیں چھوڑا۔ یعنی متقی جانتا ہے کہ "از کجا آمدم، بہ کجا میروم، آمدنم بہر چہ بود" جسے فلسفی اصطلاح میں مبدا اور معاد کہا جاتا ہے۔

7: خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

7: اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگادی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

8: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ

8: اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائے ہیں حالانکہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

9: يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ

9: وہ اللہ اور مومنوں کو دھوکہ دیتے ہیں جبکہ وہ فقط اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ وہ سمجھتے نہیں۔

10: فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ

10: ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ پھر اللہ نے ان کو بیماری میں بڑھادیا اور ان کو دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

11: وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ

11: اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

12: أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِنْ لَا يَشْعُرُونَ

12: جان لو! بلاشبہ یہی لوگ ہی مفسد ہیں، لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔

13: وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ

13: اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ جیسے سب لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لائیں۔ جان لو! وہی لوگ ہی بے وقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔

14: وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ

14: اور یہ لوگ جب ایمان لانے والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب اپنے شیطانوں کے ساتھ تنہا ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بے شک ہم تمھارے ساتھ ہیں اور ہم تو (ایمان لانے والوں کے ساتھ) مذاق کرتے ہیں۔

15: اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

15: اللہ خود ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں مہلت دیتا ہے حالانکہ وہ اپنی سرکشی میں بہک رہے ہیں۔

16: أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

16: یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی ہے۔ تو ان کی تجارت منفعت بخش ہوئی نہ وہ ہدایت یافتہ ہوئے۔

17: مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ

17: ان کی مثال اس شخص کی سی ہے کہ جس نے آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے آس پاس کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کی روشنی ختم کر دی اور ان کو ایسی تاریکیوں میں چھوڑا کہ وہ کچھ نہیں دیکھتے۔

18: صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ

18: یہ لوگ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں پس وہ نہیں لوٹیں گے۔

19: أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ

19: یا وہ ایسے مینے کی مانند ہے جو آسمان سے زور سے برس رہا ہو جس میں تاریکیاں، گرج اور بجلی ہوں تو کڑک کی وجہ سے، موت کے ڈر سے، انگلیاں اپنے کانوں میں ماریں۔ اور اللہ کافروں کو احاطہ کیا ہوا ہے۔

20: يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

20: قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھیں اچک لے۔ جب بھی ان کے لئے بجلی چمکتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جائے تو کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کان اور آنکھیں ختم کر دے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

21: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

21: لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا اور ان کو جو تم سے پہلے تھے۔ شاید تم پرہیزگار بنو۔

22: الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

22: جس نے زمین کو تمھارے لئے بچھونا، آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے ایک پانی برسایا پھر اس سے، پھلوں میں سے، تمہارے لئے روزی نکالا۔ پس جان بوجھ کر، کسی کو اللہ کا شریک مت ٹھہراؤ۔

23: وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

23: اگر تم کو، جو کچھ ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ہے، اس میں کوئی شک ہو تو اگر سچے ہو تو اسی طرح کی ایک سورہ بنالاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بلاؤ۔

24: فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ

24: پھر اگر نہ کرسکو اور ہرگز نہیں کرسکو گے تو اس آگ سے بچو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

25: وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۙ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

25: ان لوگوں کو خوشخبری دو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ ان کے لیے باغات ہیں، جن میں نہریں بہتی ہیں۔ جب ان کو وہاں کا کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو کہیں گے، یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے ملا تھا اور ان کو اسی شکل میں ایک اور پھل دیا جائے گا اور وہاں ان کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی جبکہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

26: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ

26: بے شک اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑی کسی چیز کی مثال دے۔ پھر جو مومن ہیں، ان کو یقین ہے کہ ہر حق ان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ لیکن جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کا کیا مطلب تھا۔ وہ، اس مثال کے ذریعے، بہت سوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت سوں کو ہدایت دیتا ہے اور وہ، اس کے ذریعے، فقط نافرمانوں کو گمراہ کرتا ہے۔

27: الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

27: جو اللہ کے ساتھ میثاق کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اس کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہی گھاٹے میں ہیں۔

28:كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

28: تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردے تھے پھر اس نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر وہ تمہیں مارے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

29: هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

29: وہ ہے جس نے، جو کچھ زمین میں ہے، تمہارے لیے پیدا کیا۔ پھر آسمانوں کا قصد کیا تو ان کو سات آسمانوں میں ٹھیک کر دیا اور وہ ہر چیز سے خوب باخبر ہے۔

30:وَإِذْقَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ[2] فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَاءَ[3] وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُونَ

---

[2] ـ فرشتوں کے ساتھ اللہ کی یہ گفتگو آدمؑ کی تخلیق اور ایجاد سے پہلے ہے۔ اس لئے یہ ''جعل'' بسیط ہے۔ یعنی یہاں پر ''جعل'' ایجاد، تکوین اور تخلیق کے معنی میں ہے۔ اکثر مفسرین کے برخلاف، جنہوں نے اس کو ''جعل'' مرکب قرار دیا۔ اور اس کو خلافت تشریعی سمجھا ہے۔ اس سے انسان کی باقی مخلوقات پر برتری ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔

[3] ـ فرشتوں کے سوال کے بارے میں یہ بات ملحوظ نظر ہونی چاہئے کہ ایک چیز ابھی تک موجود ہی نہیں ہوئی کیسے پتہ چلا کہ وہ آئندہ کیا کرے گی۔ لیکن اس بات میں جو غلط فہمی ہے وہ واضح ہے کہ انسان کی تکوینی خلافت کا تقاضا ہی یہ ہے کہ اسے اختیار ملے جس کے نتیجے میں، جہالت کی وجہ سے، وہ اس اختیار کا صحیح استعمال نہ کریں پھر فساد ہو۔ لیکن یہ آدمؑ کی تخلیق کا منفی پہلو ہے جو فرشتوں کی مدنظر تھی۔ جبکہ اللہ اس خلقت کے مثبت پہلو کو سامنے رکھتے ہوئے فرشتوں کو جواب دیا کہ فرشتے اس مخلوق کے مثبت پہلو سے آگاہ ہی نہیں۔ کیونکہ اس کا مثبت پہلو اتنا عظیم ہے کہ فرشتوں کے تصوّر سے بالاتر ہے۔ پھر تعلیم اسماء کے ذریعے اس کے کچھ مثبت پہلوؤں کو نمایاں کیا۔ یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ تعلیم اسماء میں ایک خصوصیت ہے جس کی وجہ سے آدمؑ کی برتری ثابت ہوتی ہے نہ ہر انسان کی۔ یعنی انسان کی برتری اس کے مثبت پہلوؤں کے ظہور اور نمائش میں ہے۔

30: جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا: میں زمین میں کوئی جانشین قرار دینے والا ہوں۔ انہوں نے کہا: کیا تُم اس میں ایسے شخص کو جانشین قرار دیتے ہو جو اس میں فساد کرے اور خون بہائے جبکہ ہم تیرے حمد کے ساتھ تسبیح اور تقدیس کرتے ہیں۔ کہا: جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

31: وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ[4] كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هَٰؤُلَاءِ[5] إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

31: اس نے آدم کو ان کے سب نام سکھا دیے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا پھر کہا: اگر تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔

32: قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

32: انہوں نے کہا: تو پاک ہے۔ ہمیں کوئی علم نہیں مگر جتنا علم تو نے سکھایا ہے۔ بے شک تو ہی خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

33: قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ

---

[4] ۔ اکثر مفسرین اس "الاسماء" میں "ال" کو جنس کے لئے قرار دیتے ہیں۔ جبکہ یہ غلط ہے۔ بلکہ "ال" عوض حذف مضاف الیہ ہے۔ جیسا کہ ابن ہشام کہتا ہے: أجاز الْكُوفِيُّونَ وَبَعض الْبَصرِيين وَكثير من الْمُتَأَخِّرين نِيَابَة أل عَن الضَّمِير الْمُضَاف إِلَيْهِ وَخَرجُوا على ذَلِك {فَإِن الْجنَّة هِيَ المأوى} ومررت بِرَجُل حسن الْوَجْه وَضرب زيد الظّهْر والبطن إِذا رفع الْوَجْه وَالظّهْر والبطن والمانعون يقدرُونَ هِيَ المأوى لَهُ وَالْوَجْه مِنْهُ وَالظّهْر والبطن مِنْهُ فِي الْأَمْثِلَة وَقيد ابْن مَالك الْجَوَاز بِغَيْر الصِّلَة وَقَالَ الزَّمَخْشَرِيّ فِي {وَعلم آدم الْأَسْمَاء كلهَا} إِن الأَصْل أَسمَاء المسميات۔ (مغني اللبيب عن كتب الأعاريب ص۷۷)

[5] ۔ یہ "ال" جنس کے لئے نہیں بلکہ عوض حذف مضاف الیہ ہے۔ اس کی دوسری دلیل یہ ہے کہ یہاں مختلف ضمائر ہیں جن کے مرجع بھی مختلف ہونے چاہئے۔ "کلہا" میں ضمیر مونث ہے۔ اس کا مرجع مونث ہونا چاہئے۔ جبکہ "عرضہم"، "انبئہم"، "باسماء ہم" اور "انبئہم" میں ضمائر جمع مذکر ہے ان کا مرجع جمع مذکر ہونا چاہئے۔ تیسری دلیل یہ ہے کہ اس آیت میں "باسماء ہولاء" ہے۔ اس میں مشارالیہ جمع مذکر ہونے کے علاوہ، حاضر بھی ہونا چاہئے تاکہ مشارالیہ واقع ہوں۔ پس مشارالیہ کچھ عاقل اور باشعور ہستیاں تھیں جن کے اسامی آدمؑ کو اللہ نے سکھایا جبکہ فرشتے ان سے واقف نہ تھے۔ پس معلوم ہوا کہ محذوف مضاف الیہ وہی ہستیاں تھیں۔ اس طرح یہ آیت ایک خاص واقعے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

33: کہا: آدم! تم ان کو ان کے نام بتادو۔ جب اس نے ان کو ان کے نام بتادیے تو کہا: کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو جانتا ہوں اور ان کو بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

34: وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ

34: جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو، ابلیس کے علاوہ، سب نے سجدہ کیا۔ اس نے نہ مانا اور اپنے آپ کو بڑھا خیال کیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔

35: وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ

35: ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تیری زوجہ اس باغ میں رہو اور اس کے پھلوں میں سے جو جی چاہو کھاؤ لیکن اس درخت کے پاس مت جانا پھر دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

36: فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ

36: پھر شیطان نے دونوں کو اس درخت کے بارے میں بہکایا پھر ان دونوں کو، جس حال میں وہ تھے، اس سے نکال دیا۔ تو ہم نے کہا کہ اتر جاؤ اور تم ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ اور ایک مدت تک تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور مزے لینا ہے۔

37: فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ[6] فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

---

[6] ۔اس آیت میں بھی جن کلمات کو آدمؑ نے رب سے دریافت کیا ان کی وجہ سے آدمؑ کا توبہ قبول ہوا وہی ہیں جن کی دریافت کی وجہ سے آدمؑ فرشتوں کے مسجود واقع ہوئے۔ اب آحادیث کی رو سے ملاحظہ کریں تو یہ آیت سابقہ خلافت سے متعلق آیت کی تفسیر سے مطابقت کرتی ہے:

أبو شجاع الديلميّ الهمذاني (المتوفى٥٠٩ق)الفردوس بمأثور الخطاب ج٣ص١٥١ح٤٤٠٩ - مُكَرر عَليّ بن أبي طَالب {فَتلقى آدم من ربه كَلِمَات فَتَابَ عَلَيْهِ} فَقَالَ إِن الله أهبط آدم بِالْهِنْدِ وحواء بجدة وإبليس ببيسان والحية بأصبهان وَكَانَ للحية قَوَائِم كقوائم الْبَعِير وَمكث آدم بِالْهِنْدِ مائَة سنة باكيا على خطيئته حَتَّى بعث الله إِلَيْهِ جِبْرِيل عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ يَا آدم ألم أخلقك بيَدي ألم أنفخ فِيك من روحي ألم أَسجد لَك ملائكتي ألم أزَوجك حَوَّاء أمتِي قَالَ نعم قَالَ فَمَا هَذَا الْبكاء قَالَ وَمَا يَمْنعنِي من الْبكاء وَقد أخرجت من جوَار الرَّحْمَن قَالَ فَعَلَيْك بِهَذِهِ الْكَلِمَات الَّتِي أعلمكهن فَإِن الله قَابل توبتك و غافر ذَنْبك قَالَ وَمَا هن قَالَ: قل اللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلك بِحَق مُحَمَّد وَآل مُحَمَّد سُبْحَانَكَ لَا إِلَه إِلَّا أَنْت عملت سوءا و ظلمت نَفسِي فَاغْفِر لي إِنَّك أَنْت الغفور الرَّحِيم اللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلك بِحَق مُحَمَّد وَآل مُحَمَّد سُبْحَانَكَ لَا إِلَه إِلَّا أَنْت عملت سوءا وظلمت نَفسِي تب عَليّ إِنَّك أَنْت التواب الرَّحِيم فَهَؤُلَاءِ الْكَلِمَات الَّتِي تلقى آدم.

37: پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات دریافت کیں تو اللہ نے اس کا توبہ قبول کیا۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا اور بہت مہربان ہے۔

38: قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

38: ہم نے کہا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ پھر جب بھی، یقینی طور پر، میری ہدایت تم تک پہنچی اور میری ہدایت پر چلا تو ان کو کچھ خوف ہوگا نہ وہ غمگین ہوں گے۔

39: وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

39: اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ جہنمی ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

40: يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ

40: اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور تم میرا وعدہ پورا کرو تو میں تمہارا وعدہ پورا کروں۔ اور فقط مجھ ہی سے ڈرو۔

41: وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ

41: اس کو مانو جو میں نے نازل کی ہے جو تمہارے پاس ہے وہ اس کی تصدیق کرتا ہے۔ اور اس کا پہلا منکرِ مت بنو، اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچا کرو۔ اور فقط مجھ سے ڈرو۔

42:وَلَاتَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

42: اور حق کو باطل سے مت ملاؤ، اور جان بوجھ کر حق کو مت چھپاؤ۔

43: وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ

43: اور نماز قائم کرو اور زکات دیا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔

44: أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

44: کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو فراموش کرتے ہو حالانکہ تم کتاب بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

45: وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ

45: اور صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بے شک، دل شکستہ لوگوں کے علاوہ، لوگوں پر نماز بھاری ہے۔

46: الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

46: جو یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

47: يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

47: اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے ہیں اور یہ کہ میں نے تم کو سارے جہاں والوں پر فضیلت دی ہے۔

48: وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ

48: اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی کسی کا کچھ کام آئے گا نہ کسی سے کوئی سفارش قبول کی جائے، نہ کوئی بدلہ لیا جائے گا اور نہ ان کی مدد ہو گی۔

49: وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ

49: جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی جو تمہیں بڑا عذاب دیتے تھے۔ تمہارے مردوں کو قتل اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑا امتحان تھا۔

50: وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ

50: اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا پھر تمہیں بچایا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا جبکہ تم دیکھ رہے تھے۔

51: وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ

51: اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے بعد، زیادتی کرتے ہوئے، بچھڑے کو معبود بنالیا۔

52: ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

52: پھر ہم نے اس کو تمہیں معاف کر دیا شاید تم احسان مانو۔

53: وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

53: اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان دی شاید تم سیدھی راہ پہ چلو۔

54: وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

54: جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ میرے بھائیو! تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنے اوپر ظلم کیا۔ پس اپنے خالق کے آگے توبہ کرو اور اپنوں کو مارو۔ یہی تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق میں اچھا ہے۔ پھر اللہ نے تم پر نظر کیا۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

55: وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ

55: جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تجھے نہیں مانیں گے جب تک ہم اللہ کو آنکھوں کے سامنے نہ دیکھ لیں تو بجلی نے تمہیں آلیا جبکہ تم دیکھ رہے تھے۔

56: ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

56: پھر ہم نے تمہارے مرنے کے بعد تمہیں اٹھایا شاید تم احسان مانو۔

57: وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

57: اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من و سلویٰ اتارا۔ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور انھوں نے ہم پر ظلم نہیں بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔

58: وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ

58: اور جب ہم نے کہا کہ اس گاؤں میں جاؤ پھر اس میں جیسے چاہو آرام سے کھاؤ اور دروازے سے جھک کر داخل ہو جاؤ اور کہو کہ بخش دو تو ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔

59: فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

59: پھر جنہوں نے ظلم کیاانہوں نے اس بات کو بدل دیا جس کے کہنے کاان کو حکم تھااور اس کے خلاف کہہ دیا۔ تو ہم نے، جنہوں نے ظلم کیا تھا، ان پر، ان کی نافرمانی کی وجہ سے، آسمان سے عذاب نازل کیا۔

60: وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

60: جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ پتھر پر اپنی لاٹھی سے مارو تو پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے اور ہر قوم نے اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اللہ کی روزی سے کھاؤ اور پیو لیکن زمین میں فساد مچاتے مت پھرو۔

61: وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ

61: اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم ایک ہی قسم کے کھانے برداشت نہیں کریں گے۔ پس ہمارے لئے اپنے ربّ کو پکارو کہ وہ ہمارے لئے ترکاری، ککڑی، گیہوں، مسور اور پیاز جیسی زمین سے اگنے والی چیزیں پیدا کرے۔ تو موسیٰ نے کہا کہ کیا تم اعلیٰ چیز کے بجائے ادنی چیز چاہتے ہو؟ تو کسی شہر میں اترو تو جو مانگتے ہو، تمہیں ملے۔ پھر وہ ذلت اور ناداری کی لپیٹ میں آ گئے اور اللہ کے غضب میں مبتلا ہو گئے۔ وجہ یہ تھی کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق قتل کر دیتے تھے۔ وجہ یہ تھی کہ وہ نافرمانی کر چکے تھے اور حد سے گذرتے تھے۔

62: إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

62: بے شک جو ایمان لائے یا یہودی ہوئے یا عیسائی اور صابئی ہیں، جو بھی اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ان کو ان کا صلہ اللہ کے پاس ہے۔ اور ان کو نہ کوئی خوف ہے نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔

63: وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

63: (اس وقت کو یاد کرو) جب ہم نے تم سے عہد لیا اور کوہِ طُور کو تمہارے اوپر اٹھایا۔ جو کچھ ہم نے تم کو دی ہے، اس کو مضبوطی سے پکڑو، اور جو اس میں ہے، اسے یاد رکھو، شاید تقوی اختیار کرو۔

64: ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۖ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ۔

64: پھر اس کے بعد تم پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا کرم اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو خسارے میں پڑے ہوتے۔

65: وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ

65: بے شک تمہارے وہ لوگ جنھوں نے ہفتے کے دن زیادتی کی ان کو تم خوب جانتے ہو۔ پھر ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل ہو کر بندر ہو جاؤ۔

66: فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ

66: پھر ہم نے اس کو اس وقت اور آئندہ کے لوگوں کے لئے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

67: وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ

67: جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔ تو انہوں نے کہا کہ کیا تم ہم سے مذاق کرتے ہو؟ موسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادانوں میں سے ہو جاؤں۔

68: قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ

68: انہوں نے کہا کہ اپنے رب سے درخواست کرے کہ وہ ہمیں بتائے کہ وہ گائے کیسی ہو۔ کہا کہ وہ کہتا ہے کہ وہ گائے بوڑھی ہو نہ جوان، بلکہ ان کے درمیان ہو۔ اب جو تمہیں حکم ہوا ہے اسے کر ڈالو۔

69: قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ

69: انہوں نے کہا کہ اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ ہمیں بتائے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسی نے کہا کہ وہ کہتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے جو گہری زرد رنگ والی ہے۔ جو ناظرین کو پسند آئے۔

70: قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ

70: انہوں نے کہا کہ اپنے رب سے درخواست کرے کہ وہ ہمیں بتائے کہ وہ گائے کس قسم کی ہو۔ کیونکہ یہ گائے ہمارے لئے مشتبہ ہو گئی

ہے۔اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور پتہ چلائیں گے۔

71: قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ

71: موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ نہ سدھائی ہو جو زمین جوتتی ہو نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو۔ بے عیب ہے اور کوئی داغ اس میں نہیں۔ کہنے لگے، اب تم نے صحیح کہا۔ پھر انہوں نے اس کو ذبح

کیا جبکہ وہ ایسا کرنے والے نہ تھے۔

72: وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ

72: اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے۔ جبکہ اللہ، جو کچھ تم چھپارتے تھے، اس کو ظاہر کرنے والا تھا۔

73: فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

73: تو ہم نے کہا کہ اس گائے کا ایک ٹکڑا مردے کو مارو۔ اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے شاید تم عقل سے کام لیں۔

74: ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

74: پھر اس کے بعد تمہارے دل، پتھر کی طرح، بلکہ اس سے بھی زیادہ، سخت ہو گئے اور پتھروں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن سے نہریں جاری ہوتی ہیں، اور ان میں ایسے بھی ہیں جو پھٹ

جاتے ہیں پھر ان سے پانی نکلنے لگتا ہے اور کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں۔

75: أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

75: (اے ایمان لانے والو!) کیا تم توقع رکھتے ہو کہ یہ تمہاری بات مانیں جبکہ ان میں سے کچھ لوگ کلامِ اللہ کو سنتے تھے پھر، سمجھنے کے بعد، اس کو جان بوجھ کر بدل دیتے تھے۔

76: وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ
عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

76: جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں۔ اور جب آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تنہا ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تم کیوں وہ بات ان سے کہدیتے ہو جس کو اللہ نے تم پر ظاہر کی ہے، کہیں وہ تمہارے رب کی بارگاہ میں اس کو تمہارے خلاف دلیل نہ بنائیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

77: أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

77: کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ کو، جو کچھ وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں، معلوم ہے۔

78: وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ

78: ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں جو کتاب کو جھوٹی آرزوؤں کے سوا کچھ نہیں سمجھتے اور وہ فقط گمان کرتے ہیں۔

79: فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ
لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ

79: پس ان کو بربادی ہے جو خود کتاب لکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، تاکہ اس سے تھوڑا سا کمائیں۔ پھر ان کو بربادی ہے، اس وجہ سے جو انہوں نے اپنے ہاتھ سے لکھا اور بربادی ہے، ان کی اس کمائی سے۔

80: وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

80: انہوں نے کہا کہ ہمیں، کچھ دنوں کے علاوہ، آگ نہیں چھوئے گی۔ کہہ دو کیا تم اللہ سے وعدہ لے چکے ہو کہ اللہ ہرگز اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔ یا اللہ پر ایسا الزام لگاتے ہو جس کو تم نہیں جانتے۔

81: بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

81: ہاں جس نے بھی کوئی گناہ کمایا اور اس کی بدکرداری اسے گھیر لے تو وہ جہنمی ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

82: وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

82: اور جنھوں نے ایمان لایا اور نیک کام کیا، وہ لوگ ہی جنتی ہیں۔ جس وہ ہمیشہ رہیں گے۔

83: وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ

83: جب ہم نے بنی اسرائیل سے وعدہ لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، والدین،، رشتہ داروں، یتیموں اور محتاجوں سے نیک سلوک کرنا، سب لوگوں سے نیک بات کرنا، نماز قائم کرنا اور زکوۃ دیتے رہنا۔ پھر، کچھ لوگوں کے علاوہ، تم سب پھر گئے جبکہ تم ہو ہی پھرنے والے۔

84: وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ

84: اور جب ہم نے تمہارا وعدہ لیا کہ آپس میں خون خرابہ کروگے نہ اپنوں کو ان کے گھروں سے نکال دوگے۔ پھر تم نے اقرار کرلیا جبکہ تم خود شاہد ہو۔

85: ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

85: پھر تم وہ لوگ ہو جو آپس میں خون کرتے ہو اور اپنوں میں سے ایک گروہ کو ان کے گھروں سے نکال بھی دیتے ہو، ظالمانہ اور گناہ سے ان پر چڑھائی کرتے ہو۔ اگر وہ تمہارے پاس قیدی ہو کر آئیں تو ان کا بدلہ لے کر ان کو چھوڑتے ہو، حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم پر حرام تھا۔ کیا تم کتابِ میں سے کچھ کو تو مانتے ہو اور کچھ کو نہیں مانتے؟ پھر تم میں سے جو ایسا کرتا ہے ان کی سزا فقط دنیا کی رسوائی ہے اور قیامت کے دن سخت ترین عذاب پہنچائے جائیں گے اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں۔

86: أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ

86: یہ وہی ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے دنیوی زندگی مول لی۔ پس ان پر عذاب ہلکا ہوگا نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔

87: وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ

87: بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور پے در پے ان کے بعد رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو معجزات دی اور روح القدس کے ذریعے ان کی مدد کی۔ پھر جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول آیا جو ایسی چیز لائے جو تمہیں پسند نہ آئے تو تم سر کشی کرتے۔ پھر ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک کو تم نے قتل کیا۔

88: وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَا يُؤْمِنُونَ

88: انہوں نے کہا کہ ہمارے دلوں پر پردہ ہے۔ نہیں بلکہ اللہ نے، ان کے کفر کی وجہ سے، ان پر لعنت کی ہے۔ پس بہت تھوڑے لوگ ایمان لائیں گے۔

89: وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۚ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ

89: اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک کتاب آئی جو ان کے پاس پہلے سے موجود حقائق کی تصدیق کرنے والی ہے جبکہ وہ پہلے سے ہی کافروں پر فتح کی امید رکھتے تھے۔ پھر جب ان کے پاس وہ چیز آ گئی جس کو پہلے سے ہی پہچانتے تھے تو اس کے منکر ہو گئے۔ پس کافروں پر اللہ کی لعنت ہو۔

90: بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ[7] مِنْ عِبَادِهِ ۖ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ

90: کیا بری ہے وہ چیز جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا کہ وہ اس چیز کے منکر ہو جائے جس کو اللہ نے اتارا ہے۔ اس دشمنی میں کہ اللہ، اپنے فضل سے، اپنے بندوں میں جو بھی چاہے، اس پر اتارے۔ پھر انہوں نے اللہ کے غضب پر غضب مول لئے۔ اور کافروں کے لیے ذلت آمیز عذاب ہے۔

91: وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

---

[7] ۔اس جیسی آیات میں "من" "یشاء" کے لئے فاعل ہونا چاہیئے جبکہ مترجمین اسے مفعول ترجمہ کرتے ہیں۔ جو کہ عربی ادبی اصول کے خلاف ہے۔ لہٰذا صحیح ترجمہ یہ ہونا چاہیئے کہ "جو چاہے" نہ کہ "جسے چاہے۔" البتہ اس جیسی آیات کی تفسیر میں اس نکتے کی بڑی اہمیّت ہے۔ جسے انشاء اللہ آئندہ واضح کریں گے۔

91: جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے، اسے مانو تو کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم پر اترا ہے اسے مانتے ہیں اس کے علاوہ نہیں مانتے حالانکہ وہ سراسر حق ہے اور جو کچھ ان کے پاس
ہے، اس کی تصدیق کرتا ہے۔ کہہ دو کہ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اس سے پہلے کیوں اللہ کے رسولوں کو قتل کیا کرتے تھے؟

92: وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ

92: اور موسیٰ تمہارے پاس واضح معجزات لے کر آئے تھے پھر تم نے ان کی غیر موجودگی میں بچھڑے کو غلط معبود بنا لیا۔

93: وَإِذْ أَخَذْنَامِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا ۖقَالُوا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَاوَأُشْرِبُوافِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ
بِكُفْرِهِمْ ۚقُلْ بِئْسَمَايَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

93: اور جب ہم نے تم سے پکا وعدہ لیا اور کوہ طور کو تمہارے اوپر کھڑا کر دیا (پس) جو کچھ ہم نے تمہیں دی ہے، اس کو مضبوطی سے پکڑو اور سنو تو انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی۔
اور ان کے کفر کی وجہ سے بچھڑا ان کے دلوں میں رچ گیا۔ کہہ دو کہ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تمہارا ایمان یہ بہت برا دستور دیتا ہے۔

94: قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

94: کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر، دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر، اللہ کے نزدیک صرف تمہارے لیے ہی ہے تو اگر تم سچے ہو تو موت کی تمنّا کرو۔

95: وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ

95: اور وہ اپنے ان اعمال کی وجہ سے، جو وہ انجام دے چکے ہیں، ہرگز اس کی تمنّا نہیں کریں گے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

96: وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ
أَنْ يُعَمَّرَ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ

96: تم ان کو سب سے زیادہ جینے کی خواہش مند پاؤ گے اور مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے، حالانکہ اتنا زیادہ جینا اس کو عذاب سے
نہیں چھڑا سکتا۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں، اللہ ان سے خوب واقف ہے۔

97: قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ

97: کہہ دو کہ اگر کوئی جبریل کا دشمن ہو تو بے شک جبریل نے ہی اس کتاب اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کیا ہے اور جو کچھ پہلے سے ان کے پاس ہے ان کی تصدیق کرتی ہے، اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔

98:مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ

98:اگر کوئی اللہ، اس کے فرشتوں، اس کے رسولوں، جبریل اور میکائیل کا دشمن ہو تو پھر اللہ سب کافروں کا دشمن ہے۔

99: وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ

99: ہم نے تمہارے پاس واضح معجزات بھیجی ہیں۔ بد کرداروں کے علاوہ، کوئی ان کا انکار نہیں کرے گا۔

100: أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَبَذَهُ فَرِيقٌ مِنْهُمْ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

100: انہوں نے جب بھی کوئی پکا عہد کیا تو ان کے ایک گروہ نے اسے توڑ دیا ہے۔ بلکہ ان کی اکثریّت اس پر اعتماد ہی نہیں رکھتی۔

101: وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

101: جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک رسول آیا، جو کچھ ان کے پاس پہلے سے موجود ہے ان کی تصدیق کرتے ہیں، تو اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پس پشت ڈال دیا گویا وہ اسے جانتے ہی نہیں۔

102: وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَ مَارُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهِ ۚ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَ يَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

102: وہ ان چیزوں کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے جبکہ سلیمان نے کفر نہیں کی بلکہ شیاطین ہی کفر کرتے تھے کہ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور وہ ان چیزوں کے پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں دو فرشتوں، ہاروت اور ماروت، پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے، جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو فقط آزمائش ہیں پس کفر نہ کرنا۔ پھر وہ ان سے ایسی چیزیں سیکھتے جن سے وہ میاں بیوی میں جدائی ڈال دیتے۔ اور اللہ کی چاہت کے بغیر وہ اس کے ذریعے کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور وہ ایسی چیزیں سیکھتے جو ان کو نقصان دیتے ہیں اور فائدہ نہ دیتے۔ اور ان کو علم ہے کہ یقیناً جو کچھ انہوں نے خریدا ہے اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اور بہت بری ہے وہ چیز جس کے عوض انہوں نے اپنے ضمیر کو فروخت کیا۔ کاش وہ جانتے۔

103: وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

103: اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو یقیناً اللہ کا صلہ بہت اچھا تھا۔ کاش وہ جانتے۔

104: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ

104: اے ایمان لانے والو! 'راعنا' مت کہو بلکہ 'انظرنا' کہو اور سنو اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

105: مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

105: اہل کتاب اور مشرکوں میں سے کافر لوگ نہیں چاہتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے کوئی نیکی نازل ہو جبکہ اللہ تو جو بھی چاہے اس کو اپنی رحمت سے نوازتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

106: مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

106: ہم جو بھی آیت منسوخ کرتے ہیں یا اسے فراموش کرادیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کی جیسی آیت لا دیتے ہیں۔ کیا تجھے علم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

107: أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

107: کیا تمہیں علم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کا اختیار اللہ ہی کے پاس ہے، اور تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

108: أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

108: کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اسی طرح سوال کرو، جس طرح پہلے موسیٰ سے سوال کیا گیا۔ اور جس نے بھی ایمان کو کفر سے بدل دیا وہ سیدھی راہ سے یقیناً بھٹک گیا ہے۔

109: وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

109: بہت سے اہل کتاب، حق واضح ہونے کے باوجود، حسد کرتے ہوئے، چاہتے ہیں کہ تم کو، ایمان لا چکنے کے بعد، پھر کافر بنا دیں۔ پس تم درگذر کرو اور اللہ اپنا حکم لانے تک ان کو خیال میں نہ لاؤ۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

110: وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

110: نماز قائم کرو اور زکات دو۔ تم جو بھی بھلائی اپنے لیے آگے بھیج دوگے، اس کو اللہ کے ہاں پاؤگے۔ بے شک، اللہ جو کچھ تم کرتے ہو ان سے خوب واقف ہے۔

111: وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

111: انہوں نے کہا کہ ہر گز، یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا، کوئی جنت میں نہیں جاسکتا۔ یہ ان کی آرزوئیں ہیں۔ کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔

112: بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

112: البتہ جس نے اپنا رخ اللہ کی طرف کیا جبکہ وہ نیکوکار ہو تو اس کو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے، ان کو کوئی ڈر ہے نہ وہ غمگین ہوں گے۔

113: وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

113: یہودیوں نے کہا کہ عیسائی کسی راہ پر نہیں اور عیسائیوں نے کہا کہ یہودی کسی راہ پر نہیں حالانکہ وہ کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل ان ہی کی سی بات کی جو کچھ نہیں جانتے۔ پس، قیامت کے دن، اللہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا جن چیزوں کے بارے میں وہ جھگڑتے تھے۔

114: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

114: اس سے بڑا ظالم کون ہے، جو اللہ کی مسجدوں میں اس کا نام لئے جانے سے روکے اور ان کی ویرانی کی کوشش کرے۔ ایسے لوگوں کو حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لیے دنیا میں ذلّت اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

115: وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

115: مشرق و مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ پس جس طرف تم رخ کرو ادھر اللہ کا رخ ہی ہے۔ بے شک اللہ بہت وسعت اور جاننے والا ہے۔

116: وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ

116: انہوں نے کہا کہ اللہ کی اولاد ہے۔ وہ پاک ہے، بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اسی کے لئے ہے اور سب اس کے تابعدار ہیں۔

117: بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

117: آسمانوں اور زمین کا، بغیر کسی نمونہ کے، پیدا کرنے والا ہے۔ جب وہ کسی چیز کا فیصلہ کرے تو اس کو فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

118: وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۘ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ

118: انجان لوگوں نے کہا کہ اللہ کیوں ہم سے کلام نہیں کرتا یا ہمارے لئے کوئی معجزہ کیوں نہیں لاتا۔ اسی طرح ایسی باتیں ان سے پہلے لوگوں نے بھی کہا تھا۔ ان کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ بے شک یقین رکھنے والوں کے لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔

119: إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۖ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ

119: بے شک ہم نے تجھے حق کے ساتھ بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ اور جہنمیوں کے بارے میں تجھ سے بازخواست نہیں ہو گی۔

120: وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

120 : جب تک کہ تم ان کے مذہب کی پیروی نہ کرو تم سے ہر گز یہودی خوش ہوں گے نہ عیسائی۔ کہہ دو اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے۔ اگر تجھے علم حاصل ہونے کے بعد بھی ان کی خواہشات پر چلوگے تو اللہ کی طرف سے تیرا کوئی حامی ہوگا نہ کوئی مددگار۔

121: الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

121 : جن کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اس کو، جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے، پڑھتے ہیں۔ یہی لوگ ہی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں مانتے، وہی لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔

122: يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

122 : اے بنی اسرائیل ! میری اس نعمت کو یاد کرو، جو میں نے تم پر کئے اور تم کو میں نے پورے دنیا والوں پر فضیلت دی۔

123: وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ

123 : اس دن سے ڈرو جس دن کوئی کسی کے کچھ کام آئے گا نہ کسی سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا نہ کسی کو کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔

124: وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ

124 : جب ابراہیم کو اس کے پروردگار نے چند باتوں میں آزمایا تو انھوں نے انہیں پورا کیا۔ اللہ نے کہا کہ میں تجھے لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میری اولاد میں بھی ہو۔ اللہ نے کہا کہ ہمارا عہدہ ظالموں کے لیے نہیں۔

125: وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ

125 : جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن کی جگہ قرار دیا اور مقام ابراہیم کو مصلی قرار دو۔ اور ابراہیم اور اسمٰعیل سے وعدہ لیا کہ وہ طواف، اعتکاف، رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک رکھیں۔

126: وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

126: جب ابراہیم نے کہا کہ میرے پروردگار! اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے باشندوں میں سے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں، ان کو پھلوں کی روزی عطا کر۔ تو اللہ نے کہا کہ جو کافر ہوگا اس کو تھوڑی دیر لذت اندوزی کا موقع دوں گا پھر اس کو جہنم کی عذاب پر مجبور کر دوں گا اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

127: وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

127: جب ابراہیم اور اسمٰعیل کعبے کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے۔ تو کہا کہ ہمارے رب! ہم سے قبول فرما۔ بے شک تو ہی خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

128: رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

128: ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنا تابعدار اور ہماری نسل میں سے بھی اپنا ایک تابعدار جماعت قرار دے، ہمیں اپنی عبادت کے طور وطریقے بتائے اور ہمارے حال پر کرم فرما۔ بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور بہت مہربان ہے۔

129: رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

129: ہمارے رب! ان میں انہیں میں سے ایک نبی مبعوث فرما جو ان کو تیری آیتیں سنایا کرے، کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کو (باطنی بیماریوں سے) پاک کرے۔ بے شک تو ہی زبردست اور حکمت والا ہے۔

130: وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ

130: ابراہیم کے دین سے کون منہ موڑ سکتا ہے، سوائے اس کے جو اپنے آپ کو بھلا دے۔ بے شک ہم نے ان کو دنیا میں چنا ہے اور آخرت میں بھی وہ صالحین میں سے ہوں گے۔

131: إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

131: جب ان کے رب نے ان سے کہا کہ تابعدار رہو جاؤ تو عرض کیا کہ میں تو رب العالمین کا تابعدار ہوں۔

132: وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

132: ابراہیم اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو یہ وصیت کی کہ بیٹو! اللہ نے تمہارے لیے اس دین کا انتخاب کیا ہے پس تمہیں فقط مسلمان مرنا ہے۔

133: أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ

133: کیا تم یعقوب کی وفات کے موقع پر حاضر تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے؟ انہوں نے کہا کہ آپ اور آپ کے باپ دادا ابراہیم، اسمٰعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے اور ہم اُسی کے تابعدار ہیں۔

134: تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

134: وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی۔ ان کو اپنی کمائی اور تمہیں اپنی کمائی ہے۔ اور جو کچھ وہ کرتے تھے تم سے اس کی پوچھ گچھ نہیں ہو گی۔

135: وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

135: انہوں نے کہا کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو راہ راست پاؤ گے۔ کہہ دو، بلکہ دین ابراہیم جو صرف الله کے مخلص تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

136: قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ

136: کہدو کہ ہم الله پر، جو کچھ ہم پر اتری، جو کچھ ابراہیم، اسمٰعیل، اسحاق، یعقوب اور یعقوب کی اولاد پر نازل ہوئے، جو کچھ موسیٰ اور عیسی کو عطا ہوئیں، اور جو کچھ دوسرے پیغمبروں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں، ان سب کو ہم مانتے ہیں۔ ہم ان میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے جبکہ ہم اسی کے ہی تابعدار ہیں۔

137: فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

137: پھر اگر وہ بھی اسی طرح مانیں جس طرح تم مانتے ہو تو وہ ہدایت پا چکے ہیں۔ اگر وہ منہ موڑیں تو وہ مخالف ہیں اور ان کے مقابلے میں تمھیں الله ہی کافی ہے۔ اور وہ ہی خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

138: صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ

138: الله کا رنگ ہم نے اختیار کر لیا ہے۔ اور الله سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے۔ جبکہ ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

139: قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ

139: کہو کہ کیا تم،اللہ کے بارے میں، ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارااور تمھارا پالنے والا ہے۔اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمھارے اعمال ہے۔اور ہم اسی کے مخلص ہیں۔

140: أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

140: کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم، اسمٰعیل، اسحاق، یعقوب اور یعقوب کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے۔ کہدو کہ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ ؟ اور اللہ کے پاس اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوسکتا ہے جو اللہ کے پاس کسی شہادت کو چھپائے۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں۔

141: تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

۱۴۱: وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی ان کے لئے اپنی کمائی ہے تمہارے لئے اپنی کمائی۔ اور جو وہ کرتے تھے تم سے اس کی پوچھ گچھ نہیں ہو گی۔

142: سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

142: عنقریب احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمانوں کو اس قبلے سے، جس پر وہ پہلے سے تھے، (اللہ نے) کیوں پھیرایا۔ تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ، جو بھی چاہے، اس کو سیدھی راہ کی ہدایت کرتا ہے۔

143: وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَ مَاجَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ

143 : اسی طرح ہم نے تم کو معتدل امّت قرار دیا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم تھے، اس کو ہم نے مقرر نہیں کیا مگر اس لئے کہ ہم معلوم کریں جو پیغمبر کا اتباع کرتا ہے ان سے جو الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ ہرچند کہ یہ لوگوں پر بھاری تھا مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی۔ اور اللہ کی شان نہیں کہ وہ تمہارے ایمان کو کھو دے۔ بے شک اللہ لوگوں پر بڑا رافت اور رحمت والا ہے۔

144: قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ

144 : بے شک ہم، آسمان کی طرف، تمہارا منہ پھیرنا دیکھ رہے ہیں۔ پس ہم جس سمت تجھے پسند ہے قبلہ پھیر دیں گے پس تم اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہو اسی کی طرف منہ کر لیا کرو۔ اور جن کو کتاب دی گئی ہے، وہ خوب جانتے ہیں کہ ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہی ہے۔ اور اللہ ان کے کاموں سے غافل نہیں۔

145: وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ

145 : تم اہل کتاب کو جو بھی نشانی دکھاؤ پھر بھی وہ تمہارے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے۔ نہ تم ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہو، نہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں۔ اور اگر تم، علم حاصل ہونے کے باوجود، ان کی خواہشات کی پیروی کروگے تو یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

146: الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

146 : جن کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اس کو، اپنے بیٹوں کی طرح، پہچانتے ہیں۔ بے شک ان میں سے کچھ لوگ یقیناً جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہیں۔

147: الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ

147 : ہر حق تیرے پروردگار کی طرف سے ہے۔ پس ہرگز شک کرنے والوں میں سے مت ہو جاؤ۔

148: وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

148 : ہر ایک کا کوئی سمت و سو ہے جس کی جانب وہ رخ کرتا ہے۔ پس نیکیوں میں سبقت حاصل کرو۔ تم جہاں بھی ہو تم سب کو اللہ لائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

149: وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

149: تم جہاں سے نکلے اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کرو۔ بے شک حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہی ہے۔ اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں ہے۔

150: وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ
حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

150: تم جہاں سے نکلے اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کرو اور تم جہاں بھی ہو، اسی کی طرف اپنا رخ کیا کرو۔ مقصد یہ تھا کہ لوگ تم پر کوئی انگلی نہ اٹھا سکے۔ سوائے ان میں سے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا۔ پس ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ہی ڈرو۔ اور یہ بھی مقصد تھا کہ تم پر اپنی نعمتوں کو تمام کروں اور یہ بھی شاید تم ہدایت پاؤ۔

151: كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ

151: جس طرح ہم نے تم میں، تمھیں میں سے، ایک رسول بھیجا جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، تمہیں پاک بناتے ہیں، تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور جو کچھ تم پہلے نہیں جانتے تھے ان کو تمہیں تعلیم دیتے ہیں۔

152: فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ

152: پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔ اور میرا احسان مانو اور ناشکری مت کرو۔

153: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

153: اے ایمان لانے والو! صبر اور نماز سے مدد لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

154: وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ

154: جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں ان کو مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں شعور نہیں۔

155: وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ

155: اور ہم تھوڑے سے خوف، بھوک اور مال، جان اور ثمرات میں کمی کے ذریعے، تمہارا ضرور امتحان لیں گے۔ اور صبر کرنے والوں کو بشارت سنا دو۔

156: الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

156: ان پر جب کوئی مصیبت پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

157: أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ

157: یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی مہربانی اور رحمت ہے۔ اور یہی لوگ ہی ہدایت یافتہ ہیں۔

158: إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

158: بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں پس جو بھی کعبہ کا قصد کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کچھ باک نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔ اور جو رضاکارانہ کوئی نیک کام کرے تو بے شک اللہ بہت قدر شناس اور دانا ہے۔

159: إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ

159: جو لوگ ہماری واضح باتوں اور ہدایتوں کو چھپاتے ہیں جو ہم نے نازل کی ہیں باوجودیکہ لوگوں کے لئے اپنی کتاب میں ہم واضح بیان کر چکے ہیں۔ انہی پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔

160: إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

160: مگر جو توبہ کریں، اپنی اصلاح کریں اور (احکام الٰہی کو) صاف صاف بیان کریں تو ان کو معاف کرتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔

2|161|إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

161: جو لوگ کافر ہوگئے اور کفر کی حالت پر مریں تو ان پر اللہ، فرشتوں اور لوگوں، سب کی لعنت ہے۔

2|162|خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ

162: وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ ان کو عذاب میں رعایت ملے گی نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔

2|163|وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ

163: اور تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

2|164|إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

164: بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش، رات اور دن کی آمدورفت، سمندر میں لوگوں کے لئے مفید چیزیں لیکر چلنے والی کشتیوں،آسمان سے جو پانی اللہ نے بھیجا ہے جس سے وہ زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلائے ہیں، ہواؤں کے چلانے اور بادل جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخّر ہیں، ان سب میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

2|165|وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ

164: بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش، رات اور دن کی آمدورفت، سمندر میں لوگوں کے لئے مفید چیزیں لیکر چلنے والی کشتیوں،آسمان سے جو پانی اللہ نے بھیجا ہے جس سے وہ زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلائے ہیں، ہواؤں کے چلانے اور بادل جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخّر ہیں، ان سب میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

2|166|إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ

166: اس دن جب پیشوا اپنے پیروکاروں سے بیزاری کا اظہار کریں گے اور عذاب دیکھ لیں گے اور ان کے سارے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

2|167|وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ

167: تو پیروکار کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں پلٹنے کا موقع مل جاتا تو ہم ان سے بیزاری کا اظہار کرتے جس طرح اب انہوں نے ہم سے بیزاری کا اظہار کیا ہے۔اس طرح اللہ ان کے اعمال کو ان کے لئے حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔

2|168|يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

168: لوگو! جو چیزیں زمین میں ہیں ان کو حلال اور پاکیزہ طریقے سے کھاؤ۔ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔ وہ تمہارا آشکارا دشمن ہے۔

2|169|إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

169: وہ تمہیں فقط برائی، بے حیائی اور اللہ پر نادانستہ باتوں کا الزام لگانے کا دستور دیتا ہے۔

2|170|وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ

جب ان سے کہا گیا کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا اس کی پیروی کرو تو انہوں نے کہا: بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر اپنے آباء واجداد کو پایا ہے۔ کیا پھر بھی؟ جبکہ ان کے آباء واجداد کچھ سمجھتے تھے نہ سیدھی راہ پر تھے۔

2|171|وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

171: کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی چلائے جس سے چیخ و پکار کے علاوہ کچھ سنائی نہ دے۔ وہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں لہٰذا کچھ نہیں سمجھتے۔

2|172|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

172: اے ایمان والو! جو روزی ہم نے تمہیں دی ہیں ان میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اگر صرف اللہ کی عبادت کرتے ہو تو اس کا شکر ادا کرو۔

2|173|إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

173: اس نے تم پر صرف مردار، خون، سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ پھر جو مجبور ہو جائے جبکہ نہ نافرمانی کرے اور نہ سے حد گذر جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بہت بخشش اور رحم والا ہے۔

2|174|إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

174 : جو لوگ کتاب میں اللہ نے جو کچھ نازل کیا ہے اسے چھپاتے ہیں اور اس کو تھوڑی قیمت پر فروخت کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں صرف آگ بھرتے ہیں۔ اور اللہ ان سے قیامت کے دن کلام کرے گا نہ ان کو پاک کرے گا جبکہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

2|175|أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ

175 : یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی اور بخشش کے بدلے عذاب خریدی ہیں۔ پھر یہ آگ پر کتنا صبر کریں گے !

2|176|ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ

176 : وجہ یہ ہے کہ اللہ نے کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔ اور جنہوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ اختلاف میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

2|177|لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِوَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَ الْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

177 : نیکی یہ نہیں کہ تم مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرلو بلکہ نیکی تو وہ شخص ہے جو اللہ، روز آخرت، فرشتوں، کتاب اور پیغمبروں کو مانتا ہے۔ اور مال کو، باوجود عزیز رکھنے کے، رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں اور غلاموں (کے آزاد کرنے) میں دیتے ہیں اور نماز پڑھتے، زکوۃ دیتے، جب عہد کرتے ہیں تو اس کو پورا کرتے ہیں، اور سختی، تکلیف اور میدان جنگ میں ثابت قدم رہتے ہیں۔ انہی لوگوں نے سچ کہا ہے اور یہی لوگ ہی متقی ہیں۔

2|178|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ

178: اے ایمان لانے والو! مقتولوں کے بارے میں تم پر قصاص فرض ہے۔ اس طرح کہ آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ پھر اگر قاتل کو اس کے بھائی سے کچھ معاف ہو جائے تو عام طریقے سے اس کے مطابق عمل کرو اور خوش خوئی کے ساتھ ادا کرو۔ یہ تمہارے پالنے والے کی طرف سے ایک سہولت اور کرم نوازی ہے۔ پھر اس کے بعد جو زیادتی کرے اس کے لئے درناک عذاب ہے۔

2|179|وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

179: اے عقل والو! قصاص میں تمہارے لئے ایک زندگانی ہے، شاید تم تقوی اختیار کرو۔

2|180|كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ

180: جب تم میں سے کسی کو موت آجائے اور کچھ مال چھوڑ جائے تو تم پر فرض ہے کہ والدین اور رشتہ داروں کے لئے عام طریقے سے وصیت کرے۔ متقین پر یہ ایک لازمی حکم ہے۔

2|181|فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

181: پھر جو اس کو، سننے کے بعد، بدل ڈالے تو اس کا گناہ ان بدلنے والوں پر ہے اور بے شک اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

2|182|فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

182: اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی جانبداری یا زیادتی کا خدشہ ہو تو وہ وارثوں میں صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

2|183|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

183: اے ایمان لانے والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے اگلوں پر فرض کیا گیا تھا شاید تم پرہیزگار بن جاؤ۔

2|184|أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

184: یہ حکم گنتی کے چند روز ہیں۔ پھر تم میں سے کوئی بیمار یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں سے ان کی تعداد پوری کرے۔ اور جن کو روزہ رکھنے میں مشقت ہوتی ہے ان کے ذمے ایک فقیر کا کھانا بدلہ ہے۔ پھر جو رضاکارانہ نیکی کرے تو اس کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ اور اگر تم جانتے تو روزہ رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے۔

2|185|شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

185: رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا جس میں لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور ہدایت اور حق و باطل کے تمیز کرنے کی کھلی نشانیاں ہیں۔ پھر اگر تم میں سے کوئی اس مہینے کو پاؤ تو اس کے روزے رکھے۔ پھر جو کوئی بیمار یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں سے ان کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تمہاری سہولت چاہتا ہے اور مشقّت نہیں چاہتا تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کرو اوراللہ کو بزرگی سے یاد کرو۔ اس لئے کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور شاید تم شکر کرو۔

2|186|وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

186: جب بھی تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو میں قریب ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی پکار کو جواب دیتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ مجھ سے جواب مانگیں اور مجھ پر ایمان لائیں شاید ان کو رشد ملے۔

2|187|أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

187: روزوں کی رات تم پر اپنی ہمسروں سے صحبت حلال قرار دیا گیا ہے۔ وہ تمہارا الباس ہے اور تم ان کے لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنے آپ سے خیانت کرتے تھے۔ پھر اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہیں معاف کیا۔ پس اب ان سے مباشرت کرو اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے قرار دیا ہے اس کو طلب کرو۔ اور فجر کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے تک کھاؤ اور پیو۔ پھر روزہ کو رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف کے لئے بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت مت کرو۔ یہ اللہ کے حدود ہیں ان کے پاس مت جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی نشانیوں کو لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرتا ہے شاید وہ پرہیزگار بنیں۔

2|188|وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

188 : ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے کھاؤ نہ اس کو، ناجائز طور پر لوگوں کے مال کھانے کے لئے، حاکموں کے پاس پہنچادو جبکہ تمہیں علم ہے۔

2|189|يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

189 : لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ یہ لوگوں کے لئے میعادیں ہیں اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے داخل ہوں بلکہ نیکی وہ شخص ہے جو تقوی اختیار کرتا ہے۔ اور گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو شاید تم فلاح پاؤ۔

2|190|وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

190 : تم ان سے اللہ کی راہ میں لڑو جو تم سے لڑتے ہیں لیکن زیادتی مت کرو۔ بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

2|191|وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ

191 : جہاں پاؤان کو قتل کردو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا تم بھی وہاں سے ان کو نکال دو۔ اور فتنہ تو قتل سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور جب تک وہ تم سے مسجد حرام میں نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے مت لڑو۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کرڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔

2|192|فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

192 : پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بہت بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

2|193|وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ

193 : فتنے کی ریشہ کنی اور اللہ کے دین کے مکمل نفاذ تک ان سے لڑتے رہو اور اگر وہ فساد سے باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہ ہو۔

2|194|الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

194: حرام مہینے کے مقابلے میں حرام مہینہ ہے اور تمام حرمتوں کا قصاص ہے۔ پھر کوئی تم پر زیادتی کرے تو تم بھی جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

2|195|وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

195: اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنی مرضی سے ہلاکت میں مت پڑو اور نیکی کرو بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

2|196|وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

196: حج اور عمرے کو اللہ کے لئے پورا کرو۔ پس اگر تم روک دئے جائیں تو جو قربانی میسر ہو کرو اور جب تک قربانی اپنی جگہ نہ پہنچے سر نہ منڈاؤ۔ پھر اگر تم میں سے کوئی بیمار یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو ایک روزہ بدلے میں رکھے یا کوئی صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب تمہیں سکون ملے تو جو حج کے ساتھ عمرے بجالاؤ پھر وہ جو قربانی میسر ہو کرے۔ اور جسے نہ ملے تو وہ حج کے دنوں میں تین دن اور واپسی پر سات دن روزے رکھے۔ یہ پورے دس ہیں۔ یہ حکم اس کے لئے ہے جس کے گھر والے مکے کے باشندے نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

2|197|الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

197 : حج کچھ معیَّن مہینے ہیں پھر جو ان مہینوں میں حج کرنا چاہے تو حج کے دوران عورتوں سے اختلاط کرے، کوئی براکام کرے، نہ کسی سے جھگڑے۔ اور تم جو بھی نیک کام کرو اللہ اسے جانتاہے۔اور زادراہ ساتھ لے لو تو بہترین زادراہ تقوی ہے اور اے عقلمندو! مجھ سے ڈرو۔

2|198|لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ

198 : تمہیں کچھ باک نہیں کہ اپنے پروردگار سے کچھ فضل طلب کرو پس جب تم عرفات سے چل پڑو تو مشعر حرام میں اللہ کو یاد کرو اور جس طرح تمہیں اس نے سکھایا ہے اسی طرح اس کو یاد کرو اگرچہ اس سے پہلے تم بالکل انجان تھے۔

2|199|ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

199 : پھر جہاں سے لوگ چل پڑیں وہاں سے تم بھی چل پڑو اور اللہ سے مغفرت طلب کرو۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

2|200|فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ

200 : پھر جب تم اعمال حج بجالا چکے ہوں تو اللہ کو، اپنے باپ دادا کی طرح بلکہ اس بھی زیادہ، یاد کرو۔ اور کچھ لوگ دعا کرتے ہیں کہ پروردگارا! ہم کو دنیا ہی میں عنایت کر جبکہ ان کے لئے آخرت میں کچھ نہیں۔

2|201|وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

201 : ان میں سے کچھ دعا کرتے ہیں کہ پروردگارا! ہم کو دنیا میں بھی کچھ نیکی عطا کر اور آخرت میں بھی۔ اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچاؤ۔

2|202|أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

202 : یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کی کمائی کا بڑا حصہ ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

2|203|وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

203: اور کچھ معدود دنوں میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر اگر کوئی دو دن کی جلدی کرے تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لئے ہیں جو ڈرے۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم سب اس کی بارگاہ میں پیش کئے جاؤ گے۔

2|204|وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ

204: کچھ لوگ وہ ہیں کہ جس کی دنیوی زندگی کے بارے میں، اس کی بات تم کو بھلی لگتی ہے اور وہ اپنے باطن پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ بڑا جھگڑالو ہے۔

2|205|وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ

205: جب واپس جاتا ہے تو زمین میں فتنہ انگیزی اور آبادی اور نسل کی بربادی کے لئے دوڑتا پھرتا ہے حالانکہ اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔

2|206|وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ

206: جب اس سے کہا گیا کہ اللہ سے ڈرو تو غرور اس کو گناہ پر اکساتا ہے۔ پس اس کو جہنم سزاوار ہے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

2|207|وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ

207: لوگوں میں سے کچھ وہ ہے جو اللہ کی رضا کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

2|208|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

208: اے ایمان لانے والو! مکمل طور پر، امن وسلامتی میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو وہ بے شک تمہارا کھلا دشمن ہے۔

2|209|فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

209: واضح بیانات ملنے کے بعد پھر اگر تم لغزش کرو تو جان لو کہ اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

2|210|هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

210: کیا وہ فقط اس انتظار میں ہیں کہ اللہ اور ملائکہ بادل کے سائبانوں میں ان پر نازل ہوں اور فیصلہ ہو جائے۔ سب کاموں کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔

2|211|سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

211: بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی واضح معجزات دیں۔ اور جو بھی اللہ کی نعمت کو حاصل کرنے کے بعد بدل دے تو بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

2|212|زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

212: کافروں کے لئے دنیا کی زندگی دلکش بنادی گئی ہے اور وہ مومنوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جبکہ اللہ سے ڈرنے والے، روز قیامت، ان پر غالب ہوں گے۔ اور جو بھی چاہے اللہ اسے بے شمار روزی دیتا ہے۔

2|213|كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

213: سب لوگ ایک ہی قوم تھے پھر اللہ نے انبیاء کو بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا اور ان کے ساتھ سچائی کی حامل کتاب نازل کی۔ تاکہ وہ لوگوں کے باہمی اختلافات میں فیصلہ کرے۔ اور اس میں فقط انہوں نے، باہمی عداوت میں، اختلاف کیا جن کو یہ کتاب دی گئی تھی جبکہ ان کو واضح نشانیاں حاصل ہو گئی تھیں۔ تو اللہ نے، اپنی چاہت سے، ان اختلافی معاملات میں، ایمان لانے والوں کی ہدایت کی جبکہ اللہ جو بھی چاہے اسے سیدھے راستے کی ہدایت کرتا ہے۔

2|214|أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ

214: کیا یہ خیال کرتے ہو کہ تم جنّت میں جاؤ گے جبکہ ابھی تک تم کو گذشتہ امتوں کی جیسی حالات پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور ان کو اتنا جھنجھوڑا گیا یہاں تک کہ پیغمبر اور ان کے ساتھ ایمان لانے والے کہنے لگے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ جان لو! اللہ کی مدد قریب ہے۔

2|215|يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ

215: لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو بھی بھلائی کرو تو وہ والدین، قریبی رشتے دار، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لئے کرو۔ اور تم جو بھی بھلائی کروگے، اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

2|216|كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

216: تم پر لڑائی فرض کردیا گیا ہے جبکہ وہ تمھیں بری لگتی ہے۔ اور شاید ایک چیز تم کو بری لگے جبکہ وہ تمہارے لئے بھلی ہو اور ایک چیز تم کو بھلی لگے جبکہ وہ تمہارے لئے بری ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے ہو۔

2|217|يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

217: وہ لوگ تم سے حرام مہینوں میں لڑائی کے بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دو کہ ان میں لڑنا گناہ کبیرہ، اللہ کی راہ سے روکنا، اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا ہے۔ اور مسجد حرام والوں کو اس سے نکال دینا، اللہ کے نزدیک، اس سے بھی بڑا ہے۔ اور فتنہ انگیزی قتل سے بھی زیادہ برا ہے۔ اور یہ لوگ تم سے لڑتے رہیں گے جب تک کہ اگر ممکن ہو تو تمہیں تمہارے دین سے

پھیر دیں۔ اور تم میں سے جو بھی اپنے دین سے پھر جائے اور، کفر کی حالت میں، مرے تو ان کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ ہی جہنمی ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

2|218|إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

218: بے شک جنہوں نے ایمان لایا اور جنہوں نے ہجرت اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی لوگ ہی اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ اور اللہ بہت بخشنے اور رحم کرنے والا ہے۔

2|219|يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ

وہ لوگ تم سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں کہدو ان میں بہت بڑا گناہ ہے لیکن لوگوں کے کچھ فائدے بھی ہیں۔ ان دونوں کے گناہ ان کے فائدے سے بہت بڑھ کر ہیں۔ وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ کہدو کہ جو ضرورت سے زائد ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے نشانیاں کھول بیان کرتا ہے شاید غور کرو۔

220: فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

220: دنیا اور آخرت کے بارے میں۔ اور تم سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دو کہ ان کی اصلاح میں بھلائی ہے۔ اور اگر تم ان سے گھل مل جاؤ تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ مصلح اور مفسد کو جانتا ہے۔ اگر اللہ چاہتا تو تم کو مشقت میں ڈال دیتا۔ بے شک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

2|221|وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

221: تم مشرک عورتوں سے ،جب تک وہ ایمان نہ لائیں، نکاح مت کرو۔ کیونکہ ایماندار لونڈی مشرک عورت سے بہتر ہے خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے ۔ اور مشرک مرد، جب تک ایمان نہ لائیں، مومن عورتوں کو ان کے نکاح میں مت دو۔ یقیناً ایماندار غلام مشرک مرد سے بہتر ہے خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے۔ یہ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں جبکہ اللہ اپنی مشیّت سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور وہ اپنی نشانیوں کو لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرتا ہے شاید وہ سمجھ جائیں۔

2|222|وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

222: تم سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ تو گندگی ہے۔ پس دوران حیض عورتوں سے دور رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے نزدیکی مت کرو۔ ہاں جب وہ پاکیزہ ہو جائیں تو جس طرح تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے ان کے پاس جاؤ۔ بے شک، اللہ توبہ کرنے اور پاکیزہ رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

2|223|نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلَاقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ

223: تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے مفاد کو مقدّم رکھو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو۔ اور مومنوں کو خوشخبری دو۔

2|224|وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

224: اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ مت بناؤ کہ تم کو نیکی کرنے، تقوی اور لوگوں میں باہمی اصلاح سے روکے۔ اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

2|225|لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ

225: اللہ تمہیں اپنی قسموں میں بے ہودگی پر نہیں پکڑتا۔ لیکن جن کو تمہارے دلوں نے کمایا ہے ان پر پکڑتا ہے۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بردبار ہے۔

2|226|لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

226: جو اپنی عورتوں سے دور رہنے کی قسم کھاتے ہیں ان کے لئے چار مہینے کی مہلت ہے۔ پھر رجوع کریں تو اللہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے۔

2|227|وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

227: اگر انہوں نے طلاق کا پکا ارادہ کر لیا تو بے شک اللہ بڑا سننے اور جاننے والا ہے۔

2|228وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

228: طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض انتظار میں رکھیں۔ اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لئے جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے، اس کو وہ چھپا رکھیں۔ اور اگر وہ اصلاح چاہیں تو ان کے شوہروں کا حق زیادہ ہے کہ ان کو واپس لے لیں۔ اور ان کو عرفاً اتنا ہی حق ہے جتنا عرفاً ان پر حق ہے۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر کچھ برتری ہے۔ اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

2|229الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

229: جدائی دو مرتبہ ہے۔ پھر یا تو معمول کے طریقے سے رکھنا ہے یا نیک طریقے سے چھوڑ دینا ہے۔ اور تمہارے لئے یہ جائز نہیں کہ جو کچھ تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ مگر دونوں کو یہ خدشہ ہو کہ وہ اللہ کے حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ اگر تمہیں یہ خدشہ ہو کہ وہ اللہ کے حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو جو کچھ عورت اپنی رہائی کے بدلے جو کچھ فدیہ دے اس میں ان دونوں پر کچھ باک نہیں۔ یہ اللہ کے حدود ہیں ان سے مت گذر جاؤ۔ اور جو لوگ اللہ کے حدود سے گذر جائے تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔

2|230فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

230: پھر اگر وہ اس کو طلاق دے تو اس کے بعد جب تک کوئی اور شوہر اس سے ہمبستری نہ کرے وہ اس کے لئے حلال نہیں۔ پھر اگر وہ اسے طلاق دے پھر ان دونوں پر کچھ باک نہیں کہ وہ ایک دوسرے سے رجوع کریں بشر طیکہ دونوں کو اطمئنان ہو کہ وہ اللہ کے حدود کی پابندی کر سکیں گے۔ اور یہ اللہ کے حدود ہیں جن کو وہ ان لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے جو جانتے ہیں۔

2|231|وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

231: جب تم عورتوں کو طلاق دے چکے پھر ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو، معمول کے مطابق، رہنے دو یا معمول کے مطابق، چھوڑ دو۔ اور ان کو تکلیف دینے کی نیّت سے مت رکھو کہ تم زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنے پر ہی زیادتی کرتا ہے۔ اور اللہ کے احکام کو مذاق مت بناؤ۔ اور تم پر اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو اور جو کتاب اور حکمت میں سے تم پر نازل کی ہے، جس کے ذریعے سے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

2|232|وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

232: جب تم عورتوں کو طلاق دے چکے پھر ان کی عدت پوری ہو جائے تو، اگر وہ آپس میں، معمول کے مطابق، راضی ہو جائیں، تو ان کو اپنے شوہروں سے نکاح کرنے سے مت روکو۔ یہ نصیحت تم سے ان لوگوں کے لئے کی جاتی ہے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ تمہارے باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے لئے زیادہ بہتر ہے اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے۔

2|233|وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

233: مائیں اپنی اولاد کو مکمل دو سال دودھ پلائیں گی۔ یہ اس کے لئے ہے جو رضاعت کی مدت پوری کرنا چاہے۔ اور جس کے لئے بچہ جنا گیا ہے اس کے ذمے، معمول کے مطابق، ماؤں کا خوراک اور پوشاک ہے۔ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ حکم نہیں دیا جاتا۔ نہ والدہ کو اس کے بچے کے ذریعے تکلیف دیجائے نہ جس کے لئے بچہ جنا گیا ہے اس کو اپنے بچے کے ذریعے تکلیف دیجائے۔ اور اسی طرح وارث کی ذمہ داری ہے۔ اور اگر دونوں باہمی رضامندی اور مشورے سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ باک نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو رضاعت کے لئے دینا چاہیں تو تم پر کچھ باک نہیں بشرطیکہ تم، معمول کے مطابق، حق ادا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب باخبر ہے۔

2|234|وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

234: جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ بیویاں چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رکھیں۔ اور جب وہ مدت پوری کریں تو ان پر کچھ باک نہیں کہ وہ، معمول کے مطابق، جو کچھ اپنے حق میں کریں۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے۔

2|235|وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ

235: عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجنے میں جو کچھ تم اظہار کرو یا اپنے باطن میں پنہاں رکھو تو تم پر کچھ باک نہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ان کا تذکرہ کروگے۔ لیکن، معمول کے مطابق بات چیت کے سوا، ان سے کوئی پوشیدہ قول واقرار مت کرو۔ اور جب تک عدت پوری نہ ہو عقد نکاح پر اقدام مت کرو۔ اور جان لو کہ جو کچھ تمہارے باطن میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا اور بردبار ہے۔

2|236|لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ

236: اگر تم عورتوں کو ان کو چھونے یا ان کا کوئی مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دو تو تم پر کچھ باک نہیں۔ اور ان کو خرچہ دو۔ یہ خرچہ حیثیت والے پر اپنے حساب سے اور تنگدست پر اپنے

حساب سے واجب ہے۔ نیک لوگوں پر یہ ایک فریضہ ہے۔

2|237|وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

237: اگر تم عورتوں کو، ان کو چھونے سے پہلے، طلاق دے جبکہ کچھ مہر مقرر کر چکے ہو تو تمہارے مقرّرہ مہر یہ کا نصف دینا ہوگا۔ مگر وہ عورتیں خود بخش دیں یا وہ لوگ جن کے ہاتھ میں عقد

نکاح کا اختیار ہے۔ اور اگر تم اپنا حق بخش دو تو یہ تقوی کے زیادہ قریب ہے۔ اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ بے شک اللہ جو کچھ تم کرتے ہو ان سے خوب واقف ہے۔

2|238|حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ

238: سب نمازوں کی پابندی کرو خصوصاً بیچ کی نماز۔ اور اللہ کی بارگاہ میں خاضعانہ کھڑے ہو جاؤ۔

2|239|فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ

239: اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل یا سواری کی حالت میں بھی۔ پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو جس طریقے سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے، جسے تم پہلے نہیں جانتے تھے، اللہ کو یاد کرو۔

2|240|وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

240: تم میں سے جو لوگ مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنی بیویوں کے لئے وصیّت کریں کہ ان کو، گھر سے نکالے بغیر، ایک سال تک خرچہ دیا جائے۔ ہاں اگر وہ خود نکل جائیں تو،

معمول کے مطابق، جو وہ اپنے لئے کریں تو تم پر کچھ باک نہیں۔ اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے

2|241|وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ

241: طلاق یافتہ عورتوں کے لئے بھی، معمول کے مطابق، کوئی خرچہ ہے۔ یہ پرہیزگاروں پر فرض ہے۔

2|242|كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

242: اسی طرح اللہ اپنی نشانیوں کو تمہارے لئے بیان کرتا ہے شاید تم عقل سے کام لو۔

2|243|أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

243: کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو، موت کے ڈر سے، اپنے گھروں سے، ہزاروں میں، نکل بھاگے تھے۔ تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ۔ پھر ان کو زندہ کر دیا۔ بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے جبکہ اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

2|244|وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

244: اللہ کی راہ میں لڑو اور جان لو کہ اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

2|245|مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

245: کوئی ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے پھر اللہ اس کے بدلے اس کو کئی گنا زیادہ کر دے۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ اور کشادہ کرتا ہے۔ اور اسی کی طرف ہی تم لوٹ کر جاؤ گے۔

2|246|أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ

246: کیا تم نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرکردگان کو نہیں دیکھا جنہوں نے اپنے کسی نبی سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک حکمران مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں۔ اس نبی نے کہا کہ اگر تم پر لڑائی فرض ہو جائے تو شاید تم نہ لڑیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں جبکہ ہمیں گھربار سے محروم اور بال بچوں سے جدا کر دیا گیا ہے۔ لیکن جب ان پر لڑائی فرض ہوئی تو کچھ لوگوں کے سوا سب منہ پھیر گئے۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

2|247وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

247: ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو حکمران بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے کیسے ہم پر حکمرانی کا حق مل سکتا ہے جبکہ ہم اس سے زیادہ حکمرانی کے حقدار ہیں اور نہ اس کے پاس دولت کی فراوانی ہے۔ اس نبی نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم میں سے انتخاب کیا ہے اور اسے علمی اور جسمانی برتری دی ہے۔ اور جو بھی چاہے اللہ اسے اپنی حکمرانی دے دیتا ہے۔ وہ خوب گشائش اور علم والا ہے۔

2|248وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

248: ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کے حکمران ہونے کی علامت یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق پہنچائے گا جس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سکون ہوگا اور کچھ وہ چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون کے لوگوں کی چھوڑی ہوئی ہیں اور جسے فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ اگر تم ایماندار ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی علامت ہے۔

2|249فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو اللَّهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ

249: پھر جب طالوت لشکر لے کر چل پڑا تو اس نے کہا کہ اللہ ایک نہر سے تمہارا امتحان لینے والا ہے۔ جو بھی اس سے پانی پیئے گا تو وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پیئے گا تو بے شک وہ میرا ہے مگر کوئی اپنے ہاتھ سے چلو بھر پانی پی لے۔ تو ان میں سے کچھ لوگوں کے سوا سب نے اس سے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور ایماندار لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر پار کر گئے۔ تو انہوں نے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلے کی طاقت نہیں۔ جن کو اطمئنان تھا کہ ان کو اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے، انہوں نے کہا کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت، اللہ کی مشیّت سے، بڑی جماعت پر غالب آجاتی ہے اور اللہ ڈٹ جانے والوں کے ساتھ ہے۔

2|250|وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

250: جب وہ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلے کے لئے نکلے تو کہا کہ کہ ہمارے پالنے والے ! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر جماعت کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

2|251|فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ

251: پھرانہوں نے، اللہ کی مشیّت سے، ان کو شکست دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے اس کو حکمرانی اور حکمت عطا کی اور جو کچھ چاہا اس میں سے اسے سکھایا۔ اور اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے نہ ہٹاتا تو زمین برباد ہو جاتا۔ لیکن اللہ زمین والوں پر بڑا مہربان ہے۔

2|252|تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

252: یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جو ہم تمہیں، سچائی کے ساتھ، سناتے ہیں اور یقیناً تم پیغمبروں میں سے ہو۔

2|253|تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ

253: یہ وہ انبیاء ہیں ان میں سے بعض کو بعض پر ہم نے فضیلت دی ہے۔ ان میں سے کچھ ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور کچھ دوسروں کو بہت بلند درجات میں رفعت دی۔ اور عیسیٰ بن مریم کو ہم نے واضح نشانیاں دیں اور روح القدس کے ذریعے اس کو قوت دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے بعد والے، ان کے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد، آپس میں نہ لڑتے۔ لیکن انہوں نے اختلاف کیا پھر ان میں سے کچھ نے مانا اور کچھ نے انکار کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم نہ لڑتے۔ لیکن اللہ جو خود چاہتا ہے کرتا ہے۔

2|254|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ

254: ایمان والو! جو روزی ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس دن خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی اور سفارش ہوگی اور انکار کرنے والے ہی ظالم ہیں۔

2|255اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

255: اللہ وہ ہے کہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ اور سب کا نگہبان ہے۔ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہیں سب اسی کی ملکیت ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کرے۔ جو کچھ ان کے سامنے ہیں اور جو کچھ ان کے بعد میں ہونا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے، اس کی مشیّت کے بغیر، کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے۔ اس کی قدرت تمام آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور ان دونوں کا تحفظ اس کے لئے بوجھ نہیں بنتا۔ وہ ہی بڑا رتبہ والا اور عظیم ہے۔

2|256لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

256: دین میں جبر نہیں ہے۔ ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے پھر جو طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو اس نے مضبوط رسی پکڑی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

2|257اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

257: اللہ ان کا دوست ہے جنہوں نے ایمان لایا۔ جو اُن کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے اور جنہوں نے انکار کیا ان کے دوست طاغوت ہیں۔ جو ان کو روشنی سے نکال کر اندھیروں میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ ہی جہنمی ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

2|258|أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ
إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

258: کیا تم نے اس کو نہیں دیکھا جو ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں مجادلہ کیا اس وجہ سے کہ اللہ نے اسے سلطنت بخشی تھی۔ جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو زندہ کرتا اور مار دیتا ہے۔ اس نے کہا کہ میں بھی زندہ کر دیتا ہوں اور مار دیتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ پھر اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو تم اسے مغرب سے نکالو۔ تو جس نے کفر کیا تھا وہ ہکا بکا رہ گیا اور اللہ ظالم جماعت کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

2|259|أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

259: یا اسی طرح اس کو (نہیں دیکھا) جو ایک کھنڈر گاؤں سے گذرا تو اس نے کہا کہ اللہ اس کو، مرنے کے بعد، کیسے زندہ کرے گا؟ تو اللہ نے اس کو سو برس کے لئے مار دیا پھر اس کو زندہ کیا اور (اس سے) پوچھا کہ تمہیں کتنا عرصہ ہوا ہے؟ تو کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ تو کہا کہ نہیں بلکہ تمہیں سو سال ہوا ہے۔ تو تم ذرا اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ سڑی نہیں ہے اور اپنے گدھے کو دیکھو۔ غرض یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے اللہ کی ایک نشانی قرار دیں اور گدھے کی ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیسے جوڑ دیتے ہیں اور ان پر گوشت چڑھا دیتے ہیں۔ جب ان کو پتہ چلا تو کہا کہ میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

2|260|وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

260: جب ابراہیم نے کہا کہ اے پروردگار! مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے۔ فرمایا کہ کیا تم نہیں مانتے؟ انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں لیکن اس لئے کہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔

فرمایا کہ پس چار پرندے لو پھر ان کے ٹکرے ٹکرے کردو۔ پھر ہر ایک پہاڑ پر ان کا ایک حصہ رکھ لو۔ پھر ان کو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان لو کہ اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

2|261|مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

261: جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جو بھی چاہتا ہے اسے کئی گنا زیادہ کرتا ہے۔ اللہ بڑی کشائش اور خوب جاننے والا ہے۔

2|262|الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

262: جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر اس کے بعد اس خرچ کا احسان نہیں جتاتے ہیں نہ تکلیف دیتے ہیں۔ ان کے لئے ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ اور ان کو کچھ خوف ہوگا نہ وہ غمگین ہوں گے۔

2|263|قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ

263: نرم بات اور درگذر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے دینے کے بعد تکلیف دی جائے۔ اور اللہ بے نیاز اور بہت بردبار ہے۔

2|264|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

264: ایمان لانے والو! اپنے خیرات کو احسان جتانے اور ایذارسانی کے ذریعے برباد مت کرو۔اس شخص کی طرح جو لوگوں کے دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے نہ وہ اللہ پر اور نہ روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ تو اس شخص کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ یہ لوگ اپنے کمائی کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر پائیں گے۔ اور اللہ ناسپاس جماعت کو ہدایت نہیں دیا کرتا ہے۔

2|265|وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

265: جو لوگ اللہ کی خوشنودی کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو جس پر مینہ برسے تو دگنا پھل لائے۔ اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں سے خوب واقف ہے۔

2|266|أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ

266: کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ جائے جبکہ اس کے ننھے ننھے بچے ہوں۔ پھر اس باغ پر آگ بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل جائے۔ اسی طرح اللہ تمہیں اپنی نشانیوں کو کھول کر بیان کرتا ہے شاید تم سوچیں۔

2|267|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

267: اے ایمان لانے والو! تم اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرو اور اس چیز سے جسے ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہے۔ اور اس کمائی میں سے ناپاک چیز دینے کا قصد نہ کرو کہ جبکہ تم خود اس کو کبھی نہ لوگے مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ۔ اور جان لو اللہ بے نیاز اور لائق ستائش ہے۔

2|268|الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

268: شیطان تمہیں تنگ دستی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ جبکہ اللہ تمہیں اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش اور خوب جاننے والا ہے۔

2|269|يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ

269: جو بھی چاہے اللہ اسے حکمت دیتا ہے۔ اور جسے حکمت دی گئی بے شک اسے بہت سی خوبیوں کی دولت دی گئی ہے۔ اور فقط عقلمند ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔

2|270|وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

270: تم جو کچھ بھی خرچ کرو یا کوئی نذر مانو تو اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

2|271|إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

271: اگر تم خیرات کو علانیہ دو تو وہ بہتر ہے اور اگر اس کو مخفیانہ اور وہ بھی محتاجوں کو دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اور تمہارے گناہوں سے بھی درگذر کرے گا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں سے خوب واقف ہے۔

2|272|لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ

272: تم پر ان لوگوں کی ہدایت فرض نہیں لیکن جو بھی چاہے اللہ اسے ہدایت دیتا ہے۔ اور تم جو بھی بھلائی کروگے تو وہ خود تمہارے لئے ہے۔ اور تم فقط اللہ کی خوشنودی کے لئے خرچ کروگے۔ اور تم جو بھی بھلائی کروگے وہ تمہیں مکمل واپس کیا جائے گا جبکہ تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

2|273|لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ

273 : ان حاجتمندوں کے لئے جو، اللہ کی راہ میں، محاصرے میں ہیں اور زمین میں کسی طرف بھی قدم نہیں اٹھاسکتے۔ عزت نفس کی وجہ سے ناواقف لوگ ان کو بے نیاز خیال کرتے ہیں۔ چہروں سے تم ان کو صاف پہچان لیتے ہو۔ لوگوں سے لپٹ کر بھیک نہیں مانگتے۔ اور تم جو بھی بھلائی کروگے بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

2|274|الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

274 : جو لوگ اپنا مال دن اور رات اور مخفیانہ اور علانیہ خرچ کرتے رہتے ہیں تو ان کے لئے، ان کا صلہ، ان کے اپنے پروردگار کے پاس ہے اور نہ ان کو کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔

2|275|الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

275 : جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ بالکل اس طرح اٹھتے ہیں جیسے کسی کو شیطان نے چھو کر دیوانہ بنایا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ خرید و فروخت بھی تو بالکل سودی کاروبار ہے۔ جبکہ خرید وفروخت کو اللہ نے حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام۔ تو جس کو اللہ کی نصیحت ملی پھر وہ باز آیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو دوبارہ لینے لگیں تو ایسے لوگ ہی جہنمی ہیں۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

2|276|يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ

276 : اللہ سود کو نابود اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے اور گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔

2|277|إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

277 : جنھوں نے ایمان لایا، نیک عمل بجالایا، نماز قائم کیا اور زکات دیا ان کے لئے ان کے کاموں کا صلہ ان کے ربّ کے پاس ہے۔ اور ان کو کوئی خوف ہے نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔

2|278|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

278:اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور اگر تم ایماندار ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔

2|279|فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ

279: پھر اگر نہ کروگے تو خبردار ہو جاؤ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ تمہارا اعلان جنگ ہے۔ اور اگر توبہ کروگے تو اصل سرمایہ تمہارا حق ہے۔ تم کسی پر ظلم کرو نہ تم پر کوئی ظلم کرے۔

2|280|وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

280:اگر مقروض تنگ دست ہو تو کشائش تک مہلت ہے اور اگر تمہیں معلوم ہوتا تو بخش دینا ہی تمہارے لئے زیادہ اچھا تھا۔

2|281|وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

281:اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کے حضور میں لوٹائے جاؤگے۔ اور کسی پر کچھ زیادتی کے بغیر، ہر ایک کو، اس کی کمائی مکمل واپس ملے گی۔

2|282|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

282:اے ایمان لانے والو! جب تم آپس میں معیّن مدت کے لئے قرض کا لین دین کرو تو اس کو لکھ لیا کرو۔ اور تمہارے درمیان ایک کاتب ایمانداری سے لکھے۔ اور کاتب جس طرح اللہ کا دستور ہے اس کے مطابق لکھنے سے انکار نہ کرے اور دستاویز لکھے۔ اور جس کے ذمّے قرض ہے وہ مضمون کو املا کرے اور وہ اللہ سے ڈرے اور اس میں ذرّہ برابر کمی نہ کرے۔ اور اگر جس کے

ذمّے قرض ہے وہ کم عقل یا کمزور ہو یا وہ مضمون کی املا نہیں کر سکتا ہو تو اس کا سرپرست ایمانداری سے املا کرے۔ اور اپنوں میں سے دو مرد کو گواہ رکھ لیا کرو۔ اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں، جن کو تم گواہ پسند کرو، کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلائے۔ اور جب گواہوں کو طلب کیا جائے تو انکار نہ کریں۔ اور قرض، خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ، معیّنہ مدت تک لکھنے میں کاہلی مت کریں۔ یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور گواہی دینے میں بھی یہ بہت ٹھوس طریقہ ہے۔ تمہیں شک و شبہ سے بچنے کے لئے بھی زیادہ بہتر ہے۔ مگر یہ کہ کوئی دست بدست سودا ہو جو تم آپس میں لین دین کرتے ہو، تو اگر دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ باک نہیں۔ اور جب خرید و فروخت کرو تو گواہ رکھ لیا کرو۔ اور کاتب اور گواہ کسی طرح کا نقصان نہ پہنچائیں۔ اگر تم ایسا کرو تو پھر یہ تمہاری بدکرداری ہے۔ اور اللہ سے ڈرو اور وہ تم کو سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

2|283|وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

283: اگر تم سفر میں ہو اور کاتب نہ مل سکے تو کوئی چیز رہن کے طور پر قبضے میں رکھو۔ اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے تو امین کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کرے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا پالنے والا ہے۔ اور گواہی مت چھپاؤ جو اس کو چھپائے گا اس کا دل گنہگار ہوگا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب جاننے والا ہے۔

2|284|لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

284: جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کے لئے ہے۔ تم جو کچھ اپنے دل میں ہے اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر جو بھی چاہے اسے معاف کرے اور جو بھی چاہے اسے عذاب دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

2|285|آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

285: رسول اور مومنین، جو کچھ ان کے پروردگار کی طرف سے رسول پر نازل ہوا ہے، اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ سب اللہ، اس کے فرشتے، اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں۔
ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں رکھتے اور انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور بجالایا۔ اے ہمارے پالنے والے ! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

2|286|لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

286: اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ حکم نہیں دیتا۔ ہر کوئی اپنے لئے جو کام کرے گا تو اسے اس کا جزا ملے گا اور جو اپنے خلاف جو کام کرے گا تو اسے اس کی سزا ملے گی۔ اے ہمارے پروردگار ! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہم سے ان کا مؤاخذہ نہ کر۔ اے ہمارے پروردگار ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالے جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار ! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھ۔ اور ہمارے گناہوں سے در گزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے پس کافروں کے خلاف ہماری مدد فرما۔

مترجم

سید محمد علی موسوی

حوزہ علمیہ قم

۱۵ شعبان المعظم ۱۴۳۸ق

ترجمہ سورہ آل عمران

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

3|1| الم
3|2|اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
2: اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ اور ہر چیز اس پر قائم ہے۔
3|3|نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ
3: اس نے حق کے ساتھ تم پر کتاب اتاری جو کچھ اس کے سامنے ہے اس کی تصدیق کرتی ہے اور اس نے تورات اور انجیل اتاری،
3|4|مِنْ قَبْلُ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ
4: اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے اور فرقان اتاری۔ بے شک، جنہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور اللہ بہت زبردست اور بدلہ لینے والا ہے۔
3|5|إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ
5: بے شک اللہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔
3|6|هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
6: وہی ہے جو جس طرح خود چاہتا ہے ماں کی پیٹ میں تمہارا نقشہ بناتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔
3|7|هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ

7 : وہ ہے جس نے تم پر کتاب اتاری جس میں سے کچھ آیات محکمات ہیں وہی کتاب کی اصل ہیں اور کچھ دوسری متشابہات ہیں۔ پھر جن کے دلوں میں کجی ہے وہ، فتنہ پروری اور اصل مطلب کی خواہش میں، متشابہات کی پیروی کرتے ہیں۔ جب کہ اصل مطلب اللہ اور علم میں راسخ[8] لوگوں کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہیں اور صرف عقل مند ہی سمجھتے ہیں۔

3|8|رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

8: اے پالنے والے ! تیری ہدایت کے بعد، ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر۔ اور اپنی طرف سے ہمیں ایک خاص رحمت سے نوازے۔ بے شک تو ہی سب کچھ دینے والا ہے۔

3|9|رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

---

[8] ۔بہت سارے مفسرین ،اس آیت میں، (راسخون) کو (اللہ) پر عطف نہیں کرتے۔اور آیت کا یہ معنی کرتے ہیں کہ (آیات کی تاویل فقط اللہ جانتا ہے نہ کوئی اور) جب کہ یہ بات قرآن مجید کی دوسری آیات کے خلاف ہے۔ کیونکہ آیا ہے کہ (قل کفی باللہ شهيدا بيني وبينكم ومن عنده علم الكتاب) (سورہ رعد آیت ۴۳) اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کے علاوہ بھی کچھ لوگ ہیں جن کے پاس پوری کتاب کا علم ہے۔ کیونکہ یہ دوسری آیت قضیہ خارجیہ ہے نہ حقیقیہ۔یعنی واقع میں موجود ایک حقیقت کی خبر دے رہی ہے۔

9: اے ہمارے ربّ! تو لوگوں کو ایک دن جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں۔[9] بے شک اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔

3|10|إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ

10: بے شک جو کافر ہوئے ہیں، ان کے اموال اور اولاد ان کو ہر گز اللہ سے کچھ بے نیاز نہیں کریں گے اور وہی لوگ ہی جہنم کی ایندھن ہیں۔

3|11|كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ

11: جس طرح فرعون والے اور ان سے پہلے والوں کا دستور ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں پر پکڑا اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

3|12|قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

12: کافروں سے کہدو کہ تم عنقریب شکست کھاؤگے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤگے اور وہ کیا برا ٹھکانہ ہے۔

3|13|قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي الْأَبْصَارِ

---

[9] ۔اس آیت کا ایک اور معنی یہ بھی ہوسکتا ہے کہ چونکہ اس دن سب حقائق مکشوف ہوں گے اس لئے کسی کو کسی حقیقت کے بارے میں شک نہیں ہوگا۔ یعنی اس دن سب یقین حاصل کرچکے ہوں گے۔ اس لئے اس دن کوئی شک نہیں کرے گا۔ دوسرا معنی یہ ہوسکتا ہے کہ وہ دن یقیناً واقع ہوگا۔ اس کے واقع ہونے میں کوئی شک نہیں۔ البتہ دوسرا معنی زیادہ واضح نہیں کیونکہ اس صورت میں (فیہ) میں کچھ مقدّر ماننا پڑے گا جو کہ خلاف اصل ہے۔ (مثلًا ریب فی وقوعہ)

13 : تمہارے لئے دوبرسرپیکار گروہوں میں بڑی نشانی تھی ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑتا تھا اور دوسرا گروہ کافر تھا۔کافر گروہ اللہ کی راہ میں لڑنے والون کو اپنی آنکھوں سے دوگنا دیکھتے تھے۔ اور جو بھی چاہے اللہ اپنی مدد سے اس کی ہمت افزائی کرتا ہے۔اس میں دیکھنے والوں کے لئے عبرت ہے۔

3|14|زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ

14 : عورتیں، اولاد، سونے اور چاندی کے خزانے، سدھائے ہوئے گھوڑے، چوپائے اور کھیتی جیسی پسندیدہ چیزوں کی خواہش لوگوں کے لئے دلفریب بنادیا گیاہے۔ یہ اسی زندگی[10] کے مزے ہیں جب کہ اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے۔

3|15|قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

---

[10] ۔یہاں اور اسی طرح بہت سی دوسری آیات میں (دنیا) (حیاۃ) کے لئے صفت ہے۔(دنیا) (دنو) سے ہے۔جس کا معنی ہے قریب۔ اور (ادنی) کے مونث کا صیغہ ہے۔اس طرح (الحیاۃالدنیا) کا معنی ہے: (قریبی زندگی) قریب کے مختلف اقسام ہیں: (۱)قرب مکانی: کسی مکان کے لحاظ دوسرا مکان اس کے قریب ہے۔مثلاً مکہ کے لئے مدینہ، اسلام آباد کے مقابلے میں، زیادہ قریب ہے۔(۲)قرب زمانی۔

15 : کہدو کہ کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز کے بارے میں بتاؤں؟ جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لیے ان کے پالنے والے کے ہاں باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور پاکیزہ بیویاں ہیں اور اللہ کی خوشنودی ہے اور اللہ بندوں سے خوب واقف ہے۔

3|16|الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

16 : جو کہتے ہیں کہ اے پالنے والے ! بے شک ہم ایمان لے آئے ہیں پس ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچاؤ۔

3|17|الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ

17 : جو صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، عبادت میں منہمک، خرچ کرنے والے اور اوقات سحر میں استغفار کرنے والے ہیں۔

3|18|شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

18 : اللہ، فرشتے اور اہل علم جو عدالت قائم کرتے ہیں گواہی دیتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو زبردست اور حکمت والا ہے۔

3|19|إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

19 : بے شک، اللہ کے نزدیک، دین تو اسلام ہے اور جن کو کتاب دیا گیا تھا انہوں نے علم حاصل ہونے کے بعد، فقط باہمی ضد میں، دین میں اختلاف کیا۔اور جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

3|20|فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

20: اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہدو کہ میں اور میرے پیروکار تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے ہیں۔ اور اہل کتاب اور مکے والوں سے کہو کہ کیا تم بھی مانوگے ؟ اگر یہ لوگ مانیں تو بے شک ہدایت پا چکے ہیں۔ اور اگر وہ نہ مانیں تو تم پر صرف پہنچانا ضروری تھا۔ اور اللہ بندوں سے خوب واقف ہے۔

3|21|إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

21: جو اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو لوگوں میں سے انصاف کا حکم دنے والوں کو بھی قتل کرتے ہیں توان کو دردناک عذاب کی خوشخبری دو۔

3|22|أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ

22: یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

3|23|أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِنْهُمْ وَهُمْ مُعْرِضُونَ

23: کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے کچھ بہرہ ملا تھا اور ان کو کتاب اللہ کی طرف دعوت دی جاتی ہے تاکہ وہ ان میں نافذ ہو تو ان کی ایک جماعت، مخالفت میں، منہ پھیر لیتی ہے۔

3|24|ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

24: وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ کچھ معدود دنوں کے سواہمیں آگ ہر گز نہ چھوئے گی اور جو کچھ یہ بہتان باندھتے رہے ہیں اس نے ان کو، ان کے دین کے بارے میں، دھوکے میں رکھا۔

3|25|فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

25: پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو، اس دن جمع کریں گے جس دن کوئی شک نہیں ہوگا اور ہر ایک اپنی کمائی کا پورا بدلہ پائے گا جب کہ ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

3|26|قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

26: کہدو کہ اے اللہ! اے بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے تو اس سے بادشاہی چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

3|27|تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

27: تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جسے چاہے بے شمار روزی دیتا ہے۔

3|28|لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ

28: ایمانداروں کو چاہئے کہ ایمانداروں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بنائیں اور جو کوئی یہ کام کرے تو اللہ کو اس سے کوئی سروکار نہیں۔ مگر یہ کہ تم ان سے کوئی بچاؤ کرنا چاہو۔ اور اللہ تم کو اپنے بارے میں خبردار کرتا ہے اور سب کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔

3|29|قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

29: کہہ دو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تم مخفی رکھو یا ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

3|30|يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ

30: اس دن ہر ایک اپنے اعمال میں سے کوئی نیک اور کوئی برا عمل ہو اس کو حاضر پائے گا۔ وہ آرزو کرے گا کہ کاش اس اور اس کے برے عمل میں بہت دور کا فاصلہ ہوتا۔ اور اللہ تم کو اپنے بارے میں خبردار کرتا ہے۔ اللہ سب بندوں پر نہایت مہربان ہے۔

3|31|قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

31: کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو چاہتے ہو تو میری اطاعت کرو تو اللہ بھی تمہیں چاہے گا اور تمہارے گناہ، تمہارے لئے، بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

3|32|قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ

32: کہہ دو کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

3|33|إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ

33: اللہ نے آدم، نوح، آل ابراہیم اور آل عمران کو تمام دنیا والوں پر فضیلت دی۔

3|34|ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

34: جو ایک دوسرے کی اولاد تھے اور اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

3|35|إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

35: جب عمران کی اہلیہ نے کہا کہ میرے پالنے والے! بے شک جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، اسے، آزادانہ، تیری نذر کرتی ہوں۔ تو میری طرف سے قبول فرما بے شک تو ہی خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

3|36|فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَى وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

36: جب اس نے بچہ جنا تو کہا میرے پالنے والے! بے شک میں نے لڑکی جنی ہے۔ اور جو کچھ اس نے جنا ہے اس کو اللہ بہتر جانتا ہے جبکہ لڑکا لڑکی کی مانند تو نہیں۔ اور بے شک میں نے اس کا نام مریم رکھا اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

3|37|فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

37: تو اس کے پالنے والے نے اس کو احسن انداز میں قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کی کفالت میں دے دیا۔ جب بھی زکریا عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے تو زکریا کہتے کہ مریم ! یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے؟ وہ کہتی کہ اللہ کے ہاں سے۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔

3|38|هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

38: اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جانب سے اولاد صالح عطا فرما تو بے شک دعاؤں کا سننے والا ہے۔

3|39|فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ

39: وہ ابھی محراب میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ اے زکریا ! اللہ تمہیں یحیٰی کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض کی تصدیق کرنے والے، سردار، عورتوں سے بے رغبت اور صالح پیغمبروں میں سے ہیں۔

3|40|قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ

40: زکریا نے کہا : میرے پالنے والے ! میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا جبکہ میں بوڑھا ہوگیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اللہ نے فرمایا : اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

3|41|قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ

41: زکریا نے کہا: میرے پالنے والے! میرے لیے کوئی نشانی قرار دے۔ کہا: نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن، اشارے کے سوا، بات نہ کرسکو گے تو کثرت سے اپنے پالنے والے کو یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو۔

3|42|وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

42: اور اس وقت (کو یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو چن لیا ہے اور پاک بنایا ہے اور دنیا والوں کی عورتوں میں سے منتخب کیا ہے۔

3|43|يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ

43: مریم! اپنے پالنے والے کا اتباع کرو، سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

3|44|ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ

44: (اے محمد ﷺ) یہ وہ غیبی باتیں ہیں جو ہم تمہیں مخفیانہ بتاتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی کفالت کرے گا؟ تو تم ان کے پاس نہیں تھے اور نہ جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے تو تم ان کے پاس تھے۔

3|45|إِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ

45: اس وقت جب فرشتوں نے کہا: مریم! اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح اور وہ عیسیٰ ابن مریم ہے جو دنیا اور آخرت میں ذی جاہ اور مقرّبین میں سے ہوں گے۔

3|46|وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ

46: اور ماں کی گود اور بڑھاپے میں لوگوں سے گفتگو کریں گے اور نیکوکاروں میں ہوں گے۔

3|47|قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

47: مریم نے کہا: میرے پالنے والے! میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا جبکہ کسی انسان نے مجھے چھوا تک نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی طرح ہے۔ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جب وہ کسی چیز کا فیصلہ کرتا ہے تو اسے فقط کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

3|48|وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ

48: پھر وہ اسے کتاب، حکمت، تورات اور انجیل کی تعلیم دیتا ہے۔

3|49|وَرَسُولًا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

49: اور وہ بنی اسرائیل کے لئے ایک پیغمبر ہوگا کہ میں تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ لے کر آیا ہوں کہ میں تمہارے سامنے گارے سے پرندے کا ڈھانچہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک ماروں گا تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ بن جائے گا اور مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو شفا دیتا ہوں۔ اور اللہ کی مرضی سے مردے کو زندہ کر دیتا ہوں۔ اور تم جو کچھ کھاتے ہو اور جو کچھ اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو سب کو تمہیں بتا دیتا ہوں۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے۔

3|50|وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ

50: اور پہلے سے موجود تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اور تاکہ میں کچھ چیزوں کو حلال قرار دوں جو تم پر حرام تھیں۔ اور تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بڑا معجزہ لے کر آیا ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

3|51|إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ

51: بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا پالنے والا ہے پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے۔

3|52|فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

52: جب عیسیٰؑ نے ان کی نافرمانی کا احساس کیا تو کہنے لگا کہ کوئی ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار ہو؟ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ ہم نے اللہ پر ایمان لایا اور آپ گواہ رہیں کہ ہم [اس کے] تابعدار ہیں۔

3|53|رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ

53: ہمارے پالنے والے! جو کچھ تو نے نازل کیا اس پر ایمان لا چکے ہیں اور اس پیغمبر کے تابعدار ہیں۔ پس ہمیں گواہوں میں لکھ دے۔

3|54|وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

54: اور انہوں نے ایک چال چلائی اور اللہ نے بھی ایک چال چلائی اور اللہ بہترین چال چلانے والا ہے۔

3|55|إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

55:اس وقت کو یاد کرو جب اللہ نے کہا: عیسیٰ! میں تمہیں قبض کرکے اپنی جانب اٹھانے والا ہوں۔اور تمہیں کافروں سے بچاؤں گا اور تمہاری پیروکاروں کو قیامت تک کافروں پر فائق رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤگے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے تم میں ان کا فیصلہ کردوں گا۔

3|56|فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ

56: پھر جو کافر ہوئے ان کو میں دنیا اور آخرت دونوں میں سخت عذاب دوں گا جبکہ ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

3|57|وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ

57:اور جنہوں نے ایمان لایا اور عمل صالح بجالایا پس ان کو اللہ ان کی اجرتیں پوری دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

3|58|ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ

58: یہ وہ نشانیاں اور حکمت سے لبریز نصیحتیں ہیں جو ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں۔

3|59|إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

59:اللہ کے نزدیک عیسیٰ کی مثال آدم جیسی ہے کہ اللہ نے اسے مٹی سے بنایا پھر اس سے کہا کہ ہو جا تو وہ ہو گیا۔

3|60|الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ

60:ہر حقیقت تیرے پالنے والے کی طرف سے ہے پس ہر گز شک کرنے والا مت ہو جانا۔

3|61|فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ

61: پھر، تجھے حقیقت معلوم ہونے کے باوجود بھی، اگر وہ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں تو ان سے کہدو کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ، ہم اپنی عورتوں کو بلائیں تم اپنی عورتوں کو بلاؤ اور ہم اپنوں کو بلاتے ہیں تم اپنوں کو بلاؤ۔ پھر ہم دونوں التجا کریں پھر ہم جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

3|62|إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

62: بے شک صرف یہ بات ہی تمام حق باتیں ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی زبردست اور حکمت والا ہے۔

3|63|فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ

63: پھر اگر وہ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جاننے والا ہے۔

3|64|قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

64: کہدو کہ اے اہل کتاب ہم دونوں کے لئے برابر قابل قبول ایک بات کی طرف آؤ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بنائیں اور نہ ہم کسی کو، اللہ کے سوا، اپنا کارساز سمجھیں۔ اگر وہ نہ مانیں تو کہدو کہ تم گواہ رہو کہ ہم [تو اللہ کے] تابعدار ہیں۔

3|65|يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

65: اے اہلِ کتاب ! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو جبکہ تورات اور انجیل تو ان کے بعد ہی اتری ہیں؟ تو کیا تم نہیں سمجھتے ؟
3|66|هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ
66: سنو ! جن چیزوں کا تمہیں کچھ پتہ تھا ان کے بارے میں تو تم جھگڑا کر چکے ہو پھر جن کے بارے میں کچھ پتہ نہیں کیوں جھگڑا کرتے ہو؟ اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے ہو۔
3|67|مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
67: ابراہیم تو یہودی تھے نہ عیسائی۔ بلکہ ایک سب سے بے تعلق تابعدار تھے اور نہ وہ مشرکوں میں سے تھے۔
3|68|إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ
68: بے شک ابراہیم سے ان کو قربت حاصل ہے جنھوں نے ان کی پیروی کی ہے اور اس پیغمبر کی اور جنھوں نے ایمان لایا۔ اور اللہ مومنوں کا حامی ہے۔
3|69|وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ
69: کچھ اہلِ کتاب کی خواہش تھی کہ کاش تمہیں گمراہ کر سکتے۔ جبکہ وہ، لاشعوری طور پر، اپنے آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں۔
3|70|يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ
70: اے اہلِ کتاب ! تم، جانتے ہوئے، اللہ کی آیات کا کیوں انکار کرتے ہو؟
3|71|يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

71: اے اہلِ کتاب ! تم حق کو باطل کا لبادہ کیوں پہناتے ہو؟اور جان بوجھ کر حق کو کیوں چھپاتے ہو؟
3|72|وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ
72: اور اہلِ کتاب کی ایک جماعت نے کہا کہ جو کچھ مومنوں پر نازل ہوا ہے۔ اسے دن کے شروع میں مانو اور اس کے آخر میں اس کا انکار کرو شاید وہ پلٹ جائیں۔
3|73|وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللَّهِ أَنْ يُؤْتَى أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
73: اور تم اپنے دین کے پیروکاروں کے سوا کسی پر ہرگز بھروسہ مت کرنا۔ کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے کہ کیوں کسی کو تمہاری طرح کی چیز ملے یا وہ تمہارے پالنے والے کے پاس تم سے جھگڑے۔ کہہ دو کہ بڑائی اللہ کے پاس ہے وہ جو بھی چاہے اسے دیتا ہے اور اللہ بہت کشائش اور علم والا ہے۔
3|74|يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ
74: وہ جو بھی چاہے اسے اپنی رحمت سے نوازتا ہے اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔
3|75|وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

75: اور اہلِ کتاب میں سے کچھ ایسے ہیں جن کے پاس اگر تم ڈھیر امانت رکھ دو تو وہ تم کو واپس دے دے۔ لیکن کچھ ایسے ہیں جن کے پاس اگر ایک دینار بھی امانت رکھ دو توجب تک تم ان کے سرپر کھڑے نہ رہو تمہیں نہیں دے گا۔ وجہ یہ کہ وہ سوچتے ہیں کہ مکہ والوں کے بارے میں ہم سے کوئی مواخذہ نہیں ہوگا۔ جبکہ وہ، جان بوجھ کر، اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں۔

3|76|بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

76: ہاں جو اپنے وعدے کو پورا کرے اور ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں سے محبّت کرتا ہے۔

3|77|إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

77: جو اللہ کے وعدوں اور اپنی قسموں کو تھوڑے مول پر بیچ دیتے ہیں ان کو آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ نہ ان سے اللہ کلام کرے گا اور نہ اللہ قیامت کے دن ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا جبکہ ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

3|78|وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

78: اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ جو کتاب کو اپنی زبان مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم یہ خیال کرو کہ وہ کتاب میں سے ہے جبکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے جبکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے اور جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔

3|79|مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ

79: کسی بشر کی مجال نہیں کہ اللہ اسے کتاب، حکومت اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بنو۔ بلکہ تم، کتاب کی مسلسل تعلیم اور تدریس کی وجہ سے، ربانی ہو جاؤ۔

3|80|وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

80: نہ وہ تمہیں دستور دے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو ربّ قرار دو۔ کیا تمہارے مسلمان ہونے کے بعد وہ تمہیں کافر ہونے کا دستور دے۔

3|81|وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ

81: اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہارے پاس جو کچھ ہے اس کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور اس کی مدد کرنی ہوگی اور اللہ نے کہا کہ کیا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا۔ اللہ نے کہا کہ تم گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

3|82|فَمَنْ تَوَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

82: پھر اس کے بعد جو پھر جائیں پس وہ ہی بد کردار ہیں۔

3|83|أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ

83: کیا وہ، اللہ کے دین کے سوا، کسی اور دین کی تلاش میں ہیں جبکہ سب آسمانوں اور زمین والے رضاکارانہ یا مجبوراً اللہ کے سامنے سر تسلیم خم ہیں اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔
3|84|قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ
84: کہدو کہ ہم نے اللہ پر، جو کچھ ہم پر نازل ہوئی، جو ابراہیم، اسماعیل، اسحٰق، یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوئیں اور جو کتابیں موسیٰ، عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو ان کے پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے ہیں۔ ہم ان میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اس کے سامنے سر تسلیم خم ہیں۔
3|85|وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ
85: جو، اسلام کے سوا، کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔
3|86|كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ
86: اللہ ان لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے اور اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آگئے اور اللہ ستمکاروں کو ہدایت نہیں کرتا۔
3|87|أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ
87: ان لوگوں کا صلہ یہ ہے کہ ان پر اللہ، فرشتے اور سارے لوگوں کی لعنت ہے۔

3|88|خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ

88: جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا نہ مہلت دے جائے گی۔

3|89|إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

89: مگر جنہوں نے، اس کے بعد، توبہ کی اور سدھر گئے تو اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

3|90|إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ

90: بے شک جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کی توبہ ہر گز قبول نہ ہو گی اور یہی لوگ ہی گمراہ ہیں۔

3|91|إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ

91: بے شک جو کافر ہوگئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو ان سے زمین بھر سونا بھی قبول نہیں ہو گی اگرچہ وہ اس کا فدیہ بھی دیں۔ ان لوگوں کو دردناک عذاب ہو گا اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

3|92|لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ

92: جب تک تم اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے خرچ نہ کرو ہر گز نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو بھی تم خرچ کرو گے اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔

3|93|كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

93: تورات نازل ہونے سے پہلے، بنی اسرائیل کے لیے ہر کھانے کی چیز حلال تھی۔ سوائے ان کے جنہیں یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو۔

3|94|فَمَنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

94: پھر، اس کے بعد بھی، جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھیں تو ایسے لوگ ہی ستمکار ہیں۔

3|95|قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

95: کہہ دو کہ اللہ نے سچ کہا پس سب سے لاتعلق ہو کر دین ابراہیم کی پیروی کرو اور مشرکوں سے نہ تھے۔

3|96|إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ

96: پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر ہوا وہی ہے جو مکے میں ہے۔ جو بابرکت اور دنیا والوں کے لئے باعث ہدایت ہے۔

3|97|فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

97: اس میں واضح نشانیاں ہیں جن میں سے ایک مقام ابراہیم ہے۔ جو شخص اس میں داخل ہوا امن پا لیا اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو اس تک جانے کی قدرت رکھے وہ اس گھر کا حج کرے اور جو خلاف ورزی کرے تو اللہ دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

3|98|قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ

98: کہدو کہ اہلِ کتاب! تم کیوں اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہو جبکہ اللہ تمہارے سارے اعمال سے واقف ہے۔

3|99|قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

99: کہدو کہ اے اہلِ کتاب ! تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور اس میں خامیاں نکالتے ہو جبکہ تم اس سے واقف ہو۔ اور اللہ تمھارے کاموں سے غافل نہیں ہے۔

3|100|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ

100: اے ایمان والو ! اگر تم اہلِ کتاب کی ایک جماعت کی بات مانوگے تو وہ تمھیں ایمان لانے کے بعد دوبارہ کافر بنادیں گے۔

3|101|وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

101: اور تم کیونکر کفر کروگے جبکہ تمھیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کا پیغمبر موجود ہے اور جس نے اللہ کو مضبوط تھام لیا تو یقیناً اسے سیدھی راہ دکھادی گئی ہے۔

3|102|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

102: اے ایمان لانے والو ! اللہ سے ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگزنہ مرنا مگر یہ کہ تم مسلمان ہو۔

3|103|وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

103 : اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور پراکندہ نہ ہونا اور اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پھر اس کی نعمت کیوجہ سے تم بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تھے تو اس نے تم کو اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں بیان کرتا ہے شاید تم ہدایت پاؤ۔

3|104|وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

104 : اور تم میں ایک جماعت ایسی ہو جو لوگوں کو نیکی کی دعوت دے اور نیک کام کا حکم دے اور برے کام سے روکے۔ یہی لوگ ہی نجات پانے والے ہیں۔

3|105|وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

105 : اور ان لوگوں کی طرح مت ہونا جو پراکندہ ہو گئے اور ان کے لئے واضح نشانیوں کے باوجود اختلاف کرنے لگے۔ یہی لوگ ہیں جن کو قیامت کے دن بڑا عذاب ہوگا۔

3|106|يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

106 : جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ سیاہ۔ پھر جن کے چہرے سیاہ ہوں گے [ان سے کہا جائے گا کہ] کیا تم ایمان لانے کے باوجود کافر ہو گئے؟ پس اس کفر کے بدلے جو تم کرتے رہے ہو عذاب چکھو۔

3|107|وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

107: لیکن جن لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور جس میں ہمیشہ رہیں گے۔
3|108|تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ
108: یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جو ہم تمہیں صحیح پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ دنیاوالوں پر ظلم پسند نہیں کرتا ہے۔
3|109|وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ
109: اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب چیزوں کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔
3|110|كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ
110: جتنی امتیں لوگوں میں پیدا ہوئیں ان میں تم سب سے بہتر ہو۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو ان کے لیے اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں جبکہ اکثر بدکردار ہیں۔
3|111|لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ
111: تھوڑی تکلیف کے سوا وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اور اگر تم سے لڑیں تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی نہیں ملے گی۔

3|112|ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ

112: وہ جہاں بھی ملیں رسوائی کی لپیٹ میں ہوں گے مگر یہ کہ وہ اللہ اور لوگوں کی پناہ میں آ جائیں اور اللہ کا غضب ان کا نصیب ہوا اور ناداری ان کا مقدّر ہو گئی۔ وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ کی نشانیوں کا انکار اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ وجہ یہ تھی کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے گذر جاتے تھے۔

3|113|لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ

113: وہ سب ایک جیسے نہیں۔ اہلِ کتاب میں سے کچھ لوگ [حق پر] قائم ہیں جو رات کے وقت، سجدے میں، اللہ کی آیات پڑھتے ہیں۔

3|114|يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ

114: اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے ہیں۔ اور یہی لوگ ہی نیکوکار ہیں۔

3|115|وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ

115: اور وہ جو بھی نیکی کریں ہر گز اس کی ناسپاسی نہیں ہو گی۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔

3|116|إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

116: بے شک جو لوگ کافر ہیں ہر گز ان کے مال اور اولاد اللہ کے مقابلے میں ان کو بے نیاز نہیں کریں گے اور یہی لوگ ہی جہنمی نہیں۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

3|117|مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

117: جو لوگ اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک ہوا کی مانند ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر چلے جنھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا پھر اسے تباہ کر دے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔

3|118|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ

118: اے ایمان لانے والو! کسی غیر کو اپنا رازدان مت بناؤ۔ یہ لوگ تمھیں نقصان پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔ اور ان کی بڑی خواہش ہے کہ جتنی ہو سکے تمھیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبان سے دشمنی ظاہر ہو چکی ہے اور جو ان کے دلوں میں پوشیدہ ہے وہ اس سے کہیں زیادہ ہے۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تمھیں اپنی آیتیں واضح بیان کر دی ہیں۔

3|119|هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

119: دیکھو! تم ان کو پسند کرتے ہو جبکہ وہ تمھیں پسند نہیں کرتے اور تم پوری کتاب کو مانتے ہو۔ اور جب تم سے ملے تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ جب تنہا ہو تو تم پر غصے میں انگلیاں کاٹ کھاتے ہیں۔ کہہ دو کہ تم اپنے غصے میں مرو۔ اللہ تمھارے دلوں سے خوب آگاہ ہے۔

3|120|إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ

120: اگر تمہیں کوئی سہولت ملے تو ان کو تکلیف ہوتی ہے اور اگر کوئی تکلیف پہنچے تو بہت خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر سے کام لو اور تقوی اختیار کرو تو ان کی چالیں تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔ اللہ کو ان کے اعمال پر مکمل احاطہ حاصل ہے۔

3|121|وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

121: جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لیے مورچوں پر متعین کر رہے تھے اور اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

3|122|إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

122: جب تمہاری دو جماعتوں نے پسپا ہونا چاہا جبکہ اللہ ان کا مددگار تھا اور اللہ پر ہی مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے۔

3|123|وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

123: اور یقیناً اللہ نے بدر کے مقام پر تمہاری مدد کی جبکہ تم اس وقت تم مغلوب ہو چکے تھے۔ پس اللہ سے ڈرو شاید تم شکر کرو۔

3|124|إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ

124: جب تم مومنوں سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہیں کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہاری مدد کرے۔

3|125|بَلَى إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هَذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ

125: البتہ اگر ثابت قدم اور اللہ سے ڈرتے رہو اور کافر تم پر اچانک دھاوا بولیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار علامت زدہ فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔

3|126|وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

126: اوراللہ نے اس کو فقط تمہاری حوصلہ افزائی کے لئے بھیجا ہے تاکہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی ملے۔اور مدد تو فقط اللہ ہی کی طرف سے ہے جو غالب اور حکمت والا ہے۔

3|127|لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ

127: تاکہ اللہ کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا مغلوب کر دے پھر وہ ناکام واپس جائیں۔

3|128|لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ

128: اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں۔یا اللہ ان پر مہربانی کرے یا ان کو عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔

3|129|وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

129: جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔جو بھی چاہے اسے بخش دے اور جو بھی چاہے اسے عذاب کرے اور اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

3|130|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

130: اے ایمان والو! کئی گنا سود مت کھاؤ اور اللہ سے ڈرو شاید تم فلاح پاؤ۔

3|131|وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ

131: اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئ ہے۔

3|132|وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

132 : اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کی جائے۔

3|133|وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ

133 : اپنے پروردگار کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانیں اور زمین ہے۔ جو متّقین کے لیے تیار کی گئی ہے۔

3|134|الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

134 : جو آسودگی اور تنگی میں خرچ کرتے ہیں اور غصے کو پینے اور لوگوں کے قصور معاف کرنے والے ہیں اور اللہ نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔

3|135|وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ

135 : اور جب وہ کوئی علانیہ گناہ یا اپنے اوپر کوئی ستم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہوئے اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا کون گناہوں کا بخشنے والا ہے؟ جبکہ وہ جان بوجھ کر اپنے افعال پر اصرار بھی نہیں کرتے۔

3|136|أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ

136 : انہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی بخشش اور باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور باعمل لوگوں کا کیا اچھا صلہ ہے۔

3|137|قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

137 : تم سے پہلے بہت سے واقعات گزر چکے ہیں پس زمین کی سیر کرکے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

3|138|هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ

138: یہ لوگوں کے لیے بیان اور متقین کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

3|139|وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

139: اور نہ سست ہو نا نہ غم کھانا۔اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

3|140|إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ

140: اگر تمہیں کوئی چوٹ لگی ہے تو ان کو بھی ایسی ہی چوٹ لگ چکی ہے اور یہ دن ہم لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔اور تاکہ اللہ ایمان والوں کا امتحان بھی کرے اور تم میں سے گواہ بھی بنائے اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ہے۔

3|141|وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ

141: اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو خالص بنادے اور کافروں کو ملیامیٹ کر دے۔

3|142|أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ

142: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اللہ جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں کو آشکار کئے بغیر تم جنّت میں جاؤ گے ؟

3|143|وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ

143: اور تم موت کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے پس تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔

3|144|وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ

144 : اور محمد تو صرف ایک پیغمبر ہے اس سے پہلے بہت سے پیغمبر گزر چکے ہیں۔ پھر کیا اگر وہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے ؟ اور جو الٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نہیں بگاڑے گا۔اور عنقریب اللہ شکر گزاروں کو جزا دے گا۔

3|145|وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ

145 : کسی کی بس میں نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے۔وہ بھی وقت مقرر کرکے لکھ رکھا ہے اور جو دنیا میں صلہ مانگے تو اس کو ہم یہیں صلہ دیں گے اور جو آخرت میں صلہ مانگے تو اس کو وہاں صلہ دیں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب جزا دیں گے۔

3|146|وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ

146 : بہت سے نبی ہیں جن کے ساتھ بہت سے اللہ والے لڑے ہیں تو جو کچھ اللہ کی راہ میں ان کو پیش آئیں ان پر نہ ان کے حوصلے پست ہوئے نہ دب گئے۔اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

3|147|وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

147: ان کہنا صرف یہ تھا کہ اے پروردگار! ہمارے گناہوں اور معاملات میں زیادتیوں کو معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔

3|148|فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

148: تو اللہ نے ان کو دنیا میں صلہ دیا اور آخرت میں بہت اچھا بدلہ دیا۔ اور اللہ نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے۔

3|149|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ

149: اے ایمان لانے والو! اگر تم کافروں کی اطاعت کرو تو وہ تمہیں الٹے پاؤں پھیر دیں گے پھر تم خسارہ کھا کر پلٹ جاؤ گے۔

3|150|بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ

150: بلکہ اللہ تمہارا سرپرست ہے اور وہ بہترین مددگار ہے۔

3|151|سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ

151: ہم عنقریب کافروں پر، ان کے بلا دلیل اللہ کے شریک ٹھہرانے پر، ان کے دلوں میں تمہارا دھاک بٹھائیں گے۔ اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے وہ ظالموں کے لئے بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

3|152|وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهِ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

152: اور جب تم اللہ کے حکم سے کافروں کو قتل کر رہے تھے تو اس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ تمہاری پسند کی چیز سامنے آنے کے باوجود تم ہمت ہار گئے، معاملات میں دست بگریبان ہو گئے اور نافرمانی کی۔ تم میں سے کچھ دنیا طلب ہو گئے اور کچھ آخرت کے خواہاں تھے۔ تو اللہ نے تمہیں ان کے مقابلے میں بھگا دیا تاکہ تمہیں آزمائے۔ اور بے شک اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔

3|153|إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

153: جب تم چڑھتے جا رہے تھے، پیچھے کسی کی طرف مڑ کر نہیں دیکھتے۔ جبکہ رسول پیچھے سے تمہیں پکار رہے تھے تو اللہ نے تم کو دکھ پر دکھ دیا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جائے یا جو مصیبت تم پر واقع ہو اس پر غمگین نہ ہوں۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے خوب واقف ہے۔

3|154|ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

154: پھر اللہ نے، غم کے بعد، تم پر، تسلی نازل فرمائی۔ ایک نیند جو تمہاری ایک جماعت پر طاری ہو گئی۔ اور کچھ لوگ جن کو اپنی جان کا فکر لاحق ہو گیا تھا وہ اللہ کے بارے میں غلط زمانہ جاہلیت کے گمان کرنے لگے اور کہتے تھے کیا اس معاملے میں ہمارے اختیار میں بھی کچھ ہے؟ کہہ دو کہ بے شک سب معاملہ اللہ ہی کے اختیار میں ہی ہے۔ یہ لوگ جو دلوں میں مخفی رکھتے ہیں وہ تمہیں اظہار نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ ہمارے اختیار

میں ہوتے تو ہم یہاں قتل ہی نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کا قتل ہونے کا فیصلہ ہو چکا ہے وہ اپنی قتل گاہ کی طرف ضرور نکل آتے۔ تاکہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو صاف کر دے اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

3|155|إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ

155: بے شک تم میں سے جو، دو جماعتوں کے ایک دوسرے سے الجھتے وقت، بھاگ گئے تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا تھا۔ بے شک اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور بردبار ہے۔

3|156|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِندَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

156: اے ایمان لانے والو! ان لوگوں جیسے مت ہونا جو کفر اختیار کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں کے بارے میں، جب وہ کوئی سفر یا جہاد کو نکلیں، کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے نہ مارے جاتے۔ تاکہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں اس بات کو حسرت قرار دے۔ جبکہ اللہ ہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھنے والا ہے۔

3|157|وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ

157: اور اگر تم اللہ کے راستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو یقیناً جو لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔

3|158|وَلَئِنْ مُتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ

158: اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ تو ضرور اللہ کے حضور میں پیش کئے جاؤ گے۔

3|159|فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ

159: اللہ کے کرم سے تمہاری مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے۔ اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے تو یہ لوگ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ پس ان کو معاف کرو اور ان کے لئے مغفرت طلب کرو۔ اور اپنے معاملات میں ان سے مشورہ کیا کرو۔ اور جب پکا عزم کرلو تو اللہ پر بھروسا کرو۔ بے شک اللہ بھروسا کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

3|160|إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

160: اور اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں اور اگر تمہارا ساتھ چھوڑ دے تو اس کے سوا، کون تمہاری مدد کرے گا اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا کریں۔

3|161|وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

161: اور کسی پیغمبر کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ خیانت کرے۔ اور جو خیانت کرے اس کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا بدلا دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کی جائے گی۔

3|162|أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

162: بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب میں گرفتار ہو اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

3|163|هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ

163: وہ لوگ، اللہ کے ہاں، مختلف درجے ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال سے واقف ہے۔

3|164|لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

164: بے شک اللہ نے مومنوں پر احسان کیا ہے کہ ان میں، انہیں میں سے، ایک پیغمبر بھیجا۔ جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ اگرچہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

3|165|أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

165: کیا جب تم پر ایک مصیبت واقع ہوئی جبکہ اس سے دو گنی مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی تھی تو تم چلانے لگے کہ یہ آفت کہاں سے آپڑی۔ کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی وجہ سے ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

3|166|وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ

166: اور دو جماعتوں کی مڈ بھیڑ کے وقت جو مصیبت تم پر پڑی وہ اللہ کے حکم سے تھا اور تا کہ اللہ مومنوں کو آشکار کرے۔

3|167|وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ ادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَاتَّبَعْنَاكُمْ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ

167 : اور منافق بھی معلوم ہو۔ اوران سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا دفاع کرو۔ تو کہا کہ اگر ہمیں لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ ہوتے۔وہ لوگ اس دن ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے۔وہ زبان سے جو باتیں کہتے ہیں وہ دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اللہ ان سے بہتر واقف ہے۔

3|168|الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

168 : یہ لوگ جو خود بیٹھ ہی رہے تھے۔اس کے ساتھ اپنے بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہماری بات مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو اپنے سے موت کو ٹال دو۔

3|169|وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

169 : جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کو مردہ مت سمجھو۔ بلکہ وہ اپنے پالنے والے کے ہاں زندہ ہیں اوران کو روزی مل رہی ہے۔

3|170|فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

170 :اللہ نے، جو کچھ اپنے فضل سے،ان کو بخشا ہے اس پر وہ خوش ہیں اور جو پیچھے رہ گئے اور ان سے نہیں مل سکے ان کی نسبت خوش ہیں کہ ان کو کچھ خوف ہوگا نہ وہ غمگین ہوں گے۔

3|171|يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ

171: اللہ کی نعمتوں اور فضل سے خوشحال ہیں۔ اور اس پر بھی کہ اللہ مومنوں کا صلہ ضائع نہیں کرتا ہے۔

3|172|الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ

172: زخم کھانے کے باوجود، انہوں نے اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہا۔ ان میں جو نیک کردار اور پرہیزگار ہوں ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

3|173|الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

173: لوگوں نے جب ان سے کہا کہ لوگوں نے تمہارے خلاف (بڑا لشکر) جمع کیا ہے ان سے ڈرو تو ان کے ایمان میں اور اضافہ ہو گیا۔ اور کہا کہ ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ بڑا اچھا کارساز ہے۔

3|174|فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ

174: تو وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹ آئے۔ ان کو کوئی ضرر نہیں پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے۔ اللہ بڑا فضل والا ہے۔

3|175|إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

175: یہ شیطان ہے جو اپنے دوستوں کو ڈراتا ہے پس اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو۔

3|176|وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

176: اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں وہ تجھے پریشان نہ کریں۔ وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ رکھے جبکہ ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

3|177|إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

177 : جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا ہے وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

3|178|وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ

178 : کافر یہ خیال نہ کریں کہ جو مہلت ہم ان کو دیتے ہیں تو یہ ان کے مفاد میں ہے۔ ہم تو فقط ان کو اس لئے مہلت دیتے ہیں تاکہ ان کے گناہ میں اضافہ ہو۔اور ان کو رسوا کن عذاب ہے۔

3|179|مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ

179 : جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کرے مومنوں کو جس حال میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جو بھی چاہے انتخاب کرلیتا ہے۔ پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو تمہارے لئے بڑا اجر ہے۔

3|180|وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

180: جو لوگ، جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے، اس میں بخل کرتے ہیں وہ اس کو اپنے لئے اچھا نہ سمجھیں۔ بلکہ ان کے لئے برا ہے۔ وہ جس چیز میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔ اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو خوب معلوم ہے۔

3|181|لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ

181: اللہ نے ان کی یہ بات سنی جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے جبکہ ہم امیر ہیں۔ جو کچھ انہوں نے کہا ہم اس کو لکھ لیں گے اس کے علاوہ پیغمبروں کو ان کا ناحق قتل کرنا بھی۔ اور ہم کہیں گے کہ عذاب سوزاں کے مزے چکھتے رہو۔

3|182|ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ

182: یہ تمہارے ان کاموں کی سزا ہے جو اپنے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

3|183|الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّى يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

183: جنہوں نے کہا کہ اللہ نے ہم کو وعدہ دیا ہے کہ کسی پیغمبر کو اس وقت تک نہ مانیں جب تک ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جسے آگ کھا جائے۔ کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے اور وہ معجزہ بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر تم سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟

3|184|فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ

184 : پھر اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آ چکے ہیں ان کو بھی جھٹلایا گیا ہے۔

3|185|كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ

185 : ہر ذات نے موت کا مزا چکھنا ہے اور قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا بدلا دیا جائے گا۔ تو جو آتش جہنم سے بچا یا گیا اور جنّت میں داخل کیا گیا وہ مراد پا گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔

3|186|لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

186 : تمہارے مال و جان میں تمہاری یقیناً آزمائش ہو گی۔ اور یقیناً تم سابقہ کتاب والوں اور مشرکوں سے بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ اور تم اگر صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

3|187|وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ

187 : اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ اسے صاف صاف لوگوں کو بیان کروگے اور اس کو مت
چھپاؤگے۔ پھر انہوں نے اس اقرار کو پس پشت ڈال دیا اور اس کو فروخت کرکے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ انہوں نے یہ بہت برا سودا کیا ہے۔
3|188|لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

188 : جو لوگ اپنے کاموں پر بہت خوش ہوتے ہیں اور جو کام نہیں کیا اس پر چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے۔ پس ان کے بارے میں تم
ہر گز یہ خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے بچیں گے۔ انہیں دردناک عذاب ہے۔
3|189|وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

189 : اور آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
3|190|إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

190 : بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور دن اور رات کی آمدورفت میں عقلمندوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔
3|191|الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

191 : جو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! تو نے اس کو
غلط نہیں بنایا۔ تو منزّہ ہے۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچاؤ۔

3|192|رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

192: اے ہمارے ربّ! جسے تو آگ میں ڈالے اسے تو نے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

3|193|رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ

193: اے ہمارے ربّ! ہم نے ایک منادی کی ایمان کی طرف ندا سنی کہ اپنے ربّ پر ایمان لاؤ تو ہم نے ایمان لایا۔اے ہمارے ربّ! پس ہمارے گناہ معاف فرما، ہماری بدکاریوں کو ہم سے پاک کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔

3|194|رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

194: اے ہمارے ربّ! تو نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے جو وعدے، ہم سے، کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کر۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔

3|195|فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ

195: تو ان کے ربّ نے ان کی دعا قبول کر لی کہ میں تمہارے کسی عمل کرنے والے، خواہ مرد ہو یا عورت، کے عمل کو ضائع نہیں کروں گا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو تو جنھوں نے میری راہ میں ہجرت کی، اپنے گھروں سے نکالے گئے، ستائے گئے، لڑے اور قتل کیے گئے، میں ان کے

گناہ معاف کردوں گا اور ان کو باغات میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے صلہ ہے۔ اور اللہ کے ہاں بہت اچھا صلہ ہے۔

3|196|لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ

196 : تجھے شہروں میں کافروں کا چہل پہل دھوکا نہ دے۔

3|197|مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

197 : تھوڑی سی لذّت اندوزی ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

3|198|لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ

198 : لیکن جو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کے ہاں سے مہمانی ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیک لوگوں کے لیے بہت اچھا ہے۔

3|199|وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

199 : بے شک کچھ اہلِ کتاب اللہ، جو کچھ تم پر اور جو کچھ ان پر نازل ہوا ایمان رکھتے ہیں۔ اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے ربّ کے پاس تیار ہے۔ اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

3|200|يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

200: اے ایمان لانے والو! صبر کرو، صبر کی تلقین کرو، باہمی میل جول رکھو اور اللہ سے ڈرو شاید کامیاب ہو جاؤ۔

سورہ نساء

1: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائی اور تم اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو اور رشتہ داروں کے بارے میں (بھی) ڈرو۔ بے شک اللہ تم پر نگران ہے۔ (۱)

2: وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا

یتیموں کو اُن کے مال پہنچاؤ اور اچھے مال کو بُرے مال سے مت بدلو اور ان کا مال اپنے مال سے ملا کر مت کھا جاؤ۔ بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔ (۲)

3: وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا

اگر تمہیں یتیموں کے ساتھ، تمہاری طرف سے، بے انصافی کا خدشہ ہو تو جو عورتیں تم کو پسند ہوں ان سے، دو دو، تین تین اور چار چار، نکاح

کرلو۔ پس اگر تمہیں خدشہ ہو کہ ان کے ساتھ انصاف نہ کرسکو گے تو پھر ایک ہی بیوی کرو یا جو عورت تمہاری ملکیت میں ہے اس کو زوجیت میں لاؤ۔ ناانصافی سے بچنے کے لئے یہ زیادہ قرین صواب ہے۔ (۳)

4: وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا

عورتوں کو ان کا مہر یہ خوشی سے دیدیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی مرضی سے اس سے کچھ حصہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کو مزے اور خوشی سے کھاؤ۔ (۴)

5: وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا

نادانوں کو تمہارے وہ اموال مت دو جن کو اللہ نے تمہارے لیے مایہ زندگی بنایا ہے اور ان اموال سے ان کو کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے عام معقول بات کرو۔ (۵)

6: وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا

یتیموں کو آزمالیا کرو اگرچہ وہ نکاح کی حد تک پہنچ جائیں۔ پھر اگر ان میں تم کسی قسم کی اہلیت دیکھو تو ان کے اموال ان کے حوالے کردو۔ اور ان اموال کو ضرورت سے زائد اور اس خیال سے کہ یہ بالغ ہو جائیں گے جلدی جلدی اُڑا کر مت کھاؤ اور جو بے نیاز ہو تو وہ بالکل بچے۔ اور جو ضرور تمند ہو تو وہ عام ضرورت کے مطابق کھالے۔ پھر جب ان کے اموال ان کے حوالے کرنے لگو تو ان پر گواہ بھی رکھ لیا کرو اور اللہ ہی حساب

لینے کیلئے کافی ہے۔ (٦)

7: لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَفْرُوضًا

والدین اور رشتے دار جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں،ان میں سے مردوں کے لیے کچھ حصہ ہے اور والدین اور رشتے دار جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں، خواہ کم ہو یا زیادہ،اس میں عورتوں کے لیے بھی حصہ ہے۔ یہ حصّہ مقرّر ہے۔ (٧)

8: وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا

تقسیم کے وقت، اگر رشتہ دار، یتیم اور غریب موجود ہوں تو ان کو بھی اِس میں سے کچھ دے دو اور ان کے ساتھ معقول بات کرو۔ (٨)

9: وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیئے جو اگر اپنے بعد چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ جائیں تو ان کو ان کی فکر ہوتی ہے۔ پھر ان لوگوں کو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور صحیح بات کریں۔ (٩)

10: إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا

بے شک جو، ناجائز طور پر، یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ فقط اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔ اور وہ عنقریب بڑھکتی آگ میں جھونکے جائیں گے۔

(۱۰)

11: يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

اللہ تمہیں، تمہاری اولاد کے بارے میں، نصیحت کرتا ہے۔ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ پھر اگر وارث فقط عورتیں اور دو سے زیادہ ہوں توان کو ترکے میں سے دو تہائی ملے گا۔ اگر ایک ہی عورت ہو تو اس کو نصف ملے گا۔ اور اگر میّت کی اولاد ہوں تو اس کے والدین میں سے ہر ایک کو ترکہ میں سے چھٹا حصہ ملے گا۔ اور اگر میت کی اولاد نہ ہوں اور وارث فقط والدین ہی ہوں تو اس کی ماں کو ایک تہائی ملے گا۔ پھر اگر میت کے وارث اس کے بہن بھائی ہوں تو، اس کی وصیّت کی تعمیل اور قرضے ادا کرنے کے بعد، اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا۔ تمہیں علم نہیں کہ والدین اور اولاد میں سے کون تمہارے لئے زیاد مفید ہو سکتا ہے۔ یہ اللہ کے مقرّر کردہ حصّے ہیں۔ بے شک اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (۱۱)

12: وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ

اور اگر بیویوں کی کوئی اولاد نہ ہو تو تمہیں ان کے ترکے سے نصف ملے گا۔ اور اگر ان کی کوئی اولاد ہو تو پھر،ان کی وصیت کی تعمیل اور قرضے کی ادائیگی کے بعد، تمہیں ان کے ترکہ سے چوتھا حصہ ملے گا۔ اور اگر تمہاری کوئی اولاد نہ ہو تو بیویوں کو تمہارے ترکے سے چوتھا حصہ ملے گا۔اور اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تواُن کو تمہارے ترکہ سے، تمہاری وصیت کی تعمیل اور قرضے کی ادائیگی کے بعد، آٹھواں حصہ ملے گا۔ اور اگر کوئی شخص، مرد یا عورت، جس کی کوئی اولاداور والدین نہ ہو اور اس کے ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب، وصیت کی تعمیل اور غیر مضر قرضے کی ادائیگی کے بعد، ایک تہائی حصّے میں شریک ہونگے۔ یہ اللہ کی طرف سے نصیحت ہے۔ اور اللہ خوب جاننے والا اور بہت بردبار ہے۔ (۱۲)

13: تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

یہ سب اللہ کے ضابطے ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اللہ اس کو ایسی باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۳)

14: وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ

جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کے ضابطوں سے نکل جائے تو اللہ اس کو ایک ایسی آگ میں جھونک دے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اور اس کو ذلّت آمیز عذاب ہوگی۔ (۱۴)

15: وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا

تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کریں تو ان عورتوں پر، اپنوں میں سے، چار آدمی کی گواہی لو۔ پھر اگر وہ گواہی دیں تو ان کو مرنے تک گھروں کے اندر بند رکھو یا اللہ ان کے لئے کوئی راہ نکالے۔ (١۵)

16: وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا ۖ فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا

تم میں سے کوئی دو شخص بدکاری کے مرتکب ہوں تو ان دونوں کو سزا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان کو چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔ (١٦)

17: إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

اللہ کی طرف سے توبہ فقط ان کے لئے ہے جو نادانی سے کوئی غلطی کر بیٹھے پھر فوراً توبہ کرلیتے ہیں۔ تو ایسے لوگوں پر ہی اللہ توجہ فرماتا ہے۔ اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (١٧)

18: وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

اور توبہ ایسے لوگوں کے لئے نہیں ہے جو گناہ کرتے ہیں لیکن جب ان میں سے کسی کو موت آجائے تو کہنے لگتا ہے کہ اب میں نے توبہ کیا اور نہ

ان لوگوں کے لئے ہے جو حالتِ کفر میں مر جائے۔ایسے لوگوں کے لیے ہم نے ایک دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۱۸)

19: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا

اے ایمان لانے والو! تمہارے لئے یہ حلال نہیں کہ عورتوں کے جبراً وارث بنو اور عورتوں کو اس لئے مت روکے رکھو تاکہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ حصہ وصول کرلو۔ مگر یہ کہ وہ کوئی علانیہ بدکاری کے مرتکب ہوں۔اور عورتوں کے ساتھ عام معقول طریقے سے برتاؤ کیا کرو اور اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ممکن ہے کہ ایک چیز تمہیں ناپسند ہو جبکہ اللہ نے اس میں بہت زیادہ منفعت رکھی ہو۔ (۱۹)

20: وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا

اگر تم ایک بیوی کے بجائے دوسری بیوی لینا چاہو اور تم اس ایک کو ڈھیر سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس مت لو۔ کیا تم اس کو بہتان لگا کر اور صریح ظلم کرکے واپس لوگے۔ (۲۰)

21: وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا

تم اس مال کو کیسے واپس لیتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکے ہو اور وہ نے تم سے پکا وعدہ لے چکی ہیں۔(۲۱)

22: وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا

جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے ہوں ان سے تم نکاح مت کرو۔ مگر جو پہلے ہو چکا۔بے شک یہ بڑی بے حیائی اور بہت برا چلن ہے۔اور بہت برا طریقہ ہے۔ (۲۲)

23: حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

تم پر حرام کردی گئی ہیں: تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، وہ مائیں جنھوں نے تم کو دودھ پلایا، رضاعی بہنیں، ساسیں، بیویوں کی بیٹیاں جو تمہاری گود میں پرورش پائی ہیں ان بیبیوں کی بیٹیاں کہ جن کے ساتھ تم نے صحبت کی ہو اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی حرج نہیں، ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہارے صلب سے ہوں اور یہ کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ نکاح میں رکھو مگر جو پہلے ہو چکا۔بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور رحمت والا ہے۔ (۲۳)

24: وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ ۚ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

اور شوہر والی عورتیں مگر جو تمہاری ملکیّت میں ہوں۔یہ اللہ کی طرف سے تم پر فرض ہے۔ان کے علاوہ عورتیں تمہارے لئے حلال قرار دی گئی

ہیں کہ تم ان کو، اپنے اموال کے ذریعے سے، چاہو کہ تم ان کو بیوی بناؤ نہ کہ صرف مستی نکالنا چاہو۔ پھر جس طرح سے تم ان عورتوں سے لطف اندوز ہوں تو ان کو ان کے مقرّرہ اجرت، فرض کے طور پر، ادا کرو۔ اور مقرر ہونے کے بعد، جس پر تم باہم رضامند ہو جائیں اس میں تم پر کوئی حرج نہیں۔ بے شک اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (۲۴)

25: وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۚ فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

تم میں سے جو آزاد اور ایماندار عورتوں سے نکاح کرنے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو وہ اپنی ملکیّت میں موجود ایماندار لونڈیوں سے نکاح کرے۔ اور اللہ تمہارے ایمان کی حالت سے بہتر واقف ہے۔ تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ پس، ان کے سرپرستوں کی اجازت سے، ان سے نکاح کیا کرو۔ اور ان کی اجرت ان کو عام معقول طریقے کے مطابق دے دیا کرو اس طرح کہ وہ منکوحہ بن جائیں، علانیہ بدکاری کرنے والی نہ بنیں اور نہ خفیہ آشنا رکھنے والی بنیں۔ پھر جب وہ منکوحہ بن جائیں اور بدکاری کریں تو ان کو آزاد عورتوں کی آدھی سزا ہو گی۔ یہ حکم تم میں سے اُس کے لیے ہے جو جنسی شہوت کا مقابلہ نہ کر سکتا ہو حالانکہ شہوت پر صبر کرنا زیادہ بہتر ہے۔ اللہ خوب بخشنے والا اور رحمت والا ہے۔ (۲۵)

26: يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں واضح بیان کرے اور پچھلے لوگوں کے طور و طریقوں کے بارے میں راہنمائی اور تم پر عنایت کرے۔ اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (۲۶)

27: وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا

اللہ تم پر رحم و کرم کرنا چاہتا ہے جبکہ شہوت پرست لوگ چاہتے ہیں کہ تم مکمل طور پر راہ حق سے پھر جاؤ۔ (۲۷)

28: يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارا بوجھ ہلکا کرے۔ اور انسان کمزور بنایا گیا ہے۔ (۲۸)

29: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناجائز طور پر مت کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری باہمی رضامندی سے کوئی لین دین ہو اور تم اپنوں کو قتل مت کرو۔ بے شک اللہ تمہارے ساتھ بڑا مہربان ہے۔ (۲۹)

30: وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا

اور جو ظالمانہ اور حد سے گذرتے ہوئے ایسا کرے گا تو ہم عنقریب اُسے آگ میں جھونک دیں گے اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔ (۳۰)

31: إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا

جن کبیرہ گناہوں سے تمھیں روکا گیا ہے اگر ان سے بچو تو ہم تمہاری بہت سی بُرائیاں تمھیں معاف کریں گے اور تمھیں ایک معزز جگہ داخل کریں گے۔ (۳۱)

32: وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

ایسی چیزوں کی تمنّا مت کرو جن کو اللہ نے ، تم میں سے بعض کو بعض پر ، برتری دی ہے۔ مردوں کے لیے ان کی اپنی کمائی میں سے حصّہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کی اپنی کمائی میں سے۔ اور اللہ سے اس کے فضل کی درخواست کرو۔ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۳۲)

33: وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا

جو کچھ والدین اور رشتہ دار چھوڑ جائیں ہم نے اس کے لئے وارث مقرر کر دیے ہیں۔ اور جن سے تمہارا عہد و پیمان ہے انہیں ان کا حصہ دو۔ بے شک اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ (۳۳)

34: الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۚ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۚ وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ۖ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا

مرد عورتوں پر قوّام ہے اس وجہ سے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر برتری دی ہے اور اس وجہ سے (بھی) کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں پس صالح عورتیں اطاعت شعار ہوتی ہیں۔ مردوں کے پیچھے ان چیزوں کی محافظ ہوتی ہیں جن کی حفاظت اللہ نے چاہی ہے۔ اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو ان کو زبانی نصیحت کرو اور ان کو خواب گاہوں میں تنہا چھوڑ دو اور ان کو مارو پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو ان پر بہانا مت ڈھونڈو۔ بے شک اللہ بڑی رفعت اور عظمت والا ہے۔ (۳۴)

35: وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا

اور اگر تمہیں ان دونوں میں کشمکش کا خدشہ ہو تو تم ایک منصف آدمی مرد کے خاندان سے اور ایک عورت کے خاندان سے بھیجو۔ اگر یہ دونوں مصالحت کرنا چاہیں تو اللہ ان کے درمیان موافقت کی صورت نکالے گا۔ بے شک اللہ خوب جاننے والا اور باخبر ہے۔ (۳۵)

36: وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا

اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور والدین، رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، قریبی ہمسایوں، دور کے ہمسایوں، پہلو نشین، مسافروں اور جو تمہارے مالکانہ قبضے میں ہیں، سب کے ساتھ نیک سلوک کرو بے شک اللہ مغرور اور متکبر کو پسند نہیں کرتا۔ (۳۶)

37: الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا

جو کنجوسی کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی کنجوسی کا دستور دیتے ہیں اور جو اللہ نے، اپنے کرم سے، ان کو نوازا ہے اس کو چھپاتے ہیں۔ ہم نے کافروں کے واسطے ذلّت آمیز عذاب مہیّا کر رکھا ہے۔ (۳۷)

38: وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا

اور وہ اپنے اموال کو لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں جبکہ وہ نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ روز آخرت پر۔ شیطان جس کا رفیق ہوا سے بہت بری رفاقت میسر ہوئی ہے۔ (۳۸)

39: وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا

اور اُن کا کیا بگڑتا اگر وہ اللہ اور روز آخرت پر ایمان لے آتے اور اللہ نے جو کچھ انہیں بخشا ہے اس میں سے خرچ کرتے۔ اور اللہ اُن کو خوب جاننے والا ہے۔ (۳۹)

40: إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا

بے شک اللہ ذرا برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور اگر کوئی ذرا برابر نیکی ہو تو اُس کو دوگنا کر دیتا ہے اور اپنی طرف سے بڑا اجر دیتا ہے۔ (۴۰)

41: فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا

پس اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور تمہیں ان لوگوں پر گواہ کے طور پر لائیں گے۔ (۴۱)

42: يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا

اس دن، جنھوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی، وہ تمنّا کریں گے کہ کاش ہم زمین میں سما جائیں۔ اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے۔ (۴۲)

43: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا

اے ایمان لانے والو! نشے کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ تا کہ یہ جانو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ نہ جنابت کی حالت میں، مگر یہ کہ راستہ عبور کرنا ہو، جب تک کہ غسل نہ کرلو۔ اور اگر تم بیمار یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت کرکے آئے یا عورتوں سے صحبت کی ہو پھر تمھیں پانی نہ ملے تو پاک زمین سے تیمّم کرلیا کرو۔ پھر اپنے چہروں اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ بے شک اللہ بڑا معاف کرنا والا اور بخشنے والا ہے۔ (۴۳)

44: أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ

کیا تم ان کو نہیں دیکھتے ہو جن کو کتاب کا کچھ حصہ ملا ہے وہ گمراہی مول لیتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ تم راستے سے بھٹک جاؤ۔ (۴۴)

45: وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا

اللہ تمہارے دشمنوں کو بہتر جانتا ہے اور اللہ ہی دوستی کے لئے کافی ہے اور اللہ ہی مدد کے لئے کافی ہے۔ (۴۵)

46: مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَٰكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا

وہ لوگ جو یہودی بن گئے ہیں الفاظ کو ان کے محل سے پھیر دیتے ہیں اور دین کے خلاف طعنہ زنی کرتے ہوئے اپنی زبانوں کو توڑ موڑ کر سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا اور اِسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ اور رَاعِنَا کہتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا اور اِسْمَعْ اور اُنْظُرْنَا کہتے تو یہ بات اُن کے لیے بہتر اور زیادہ صحیح تھی۔ لیکن اُن کو اللہ نے، ان کے کفر کی وجہ سے، لعنت کی ہے۔اب، تھوڑے لوگوں کے علاوہ، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۴۶)

47: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا

اے وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے جو کچھ ہم نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ جو کچھ تمہارے پاس ہے اس کی تصدیق کرتا ہے اس سے پہلے کہ ہم کچھ چہروں کو بگاڑ دیں اور ان کو ان کی پشت کی طرف پھیر دیں، یا ہم ان پر لعنت کریں جیسا کہ ہم نے اصحاب سبت پر کی تھی اور اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے۔ (۴۷)

48: إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا

بے شک اللہ معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ، جو بھی چاہے اس کے گناہ بخش دے گا اور جو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے اس نے عظیم گناہ کیا ہے۔ (۴۸)

49: أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا

کیا تو نے ان کو نہیں دیکھا جو اپنے کو پاک سمجھتے ہیں بلکہ جو بھی چاہے اللہ اس کو پاک کرتا ہے اور اُن پر ذرا برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔ (۴۹)

50: انْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُبِينًا

دیکھو یہ لوگ اللہ پر کیسے جھوٹ گھڑتے ہیں اور یہی بات بڑا گناہ ہونے کے لیے کافی ہے۔ (۵۰)

51: أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا

کیا تو نے ان کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا کچھ علم ملا ہے وہ جبت اور طاغوت پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ ایمانداروں سے زیادہ راہِ راست پر ہیں۔ (۵۱)

52: أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اللہ جن پر لعنت کرے تم ہرگز اس کا کوئی مددگار نہیں پاؤ گے۔ (۵۲)

53: أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا

کیا ان کے پاس سلطنت کا کوئی حصہ ہے۔ پھر وہ کسی کو ذرا برابر بھی نہ دیتے۔ (۵۳)

54: أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا

کیا وہ دوسروں سے اس لئے حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے نوازا ہے۔ پس ہم نے ابراہیم ؑ کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی ہے اور ان کو عظیم سلطنت دی ہے۔ (۵۴)

55: فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا

پھر ان میں سے کچھ نے اسے مان لیا اور کچھ نے اس سے منہ موڑ لیا اور (ان کے لئے) جہنم کی بھڑکتی آگ ہی کافی ہے۔ (۵۵)

56: إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا

بے شک جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ان کو ہم ایک آگ میں جھونک دیں گے۔ جب بھی ان کی کھالیں گل جائیں گی ہم ان کو دوسری کھالوں میں بدل دیتے ہیں تاکہ وہ عذاب کا مزا چکھیں۔ بے شک اللہ بہت زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۵۶)

57: وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا

جنہوں نے ایمان لایا اور نیک عمل کئے عنقریب ہم ان کو ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ جہاں اُن کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور انہیں ہم گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔ (۵۷)

58: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا

بے شک تم کو اللہ حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو اہل امانت کے سپرد کردو۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔ بے شک اللہ تمہیں عمدہ نصیحت کرتا ہے۔ بے شک اللہ خوب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (۵۸)

59: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

اے ایمان لانے والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اور صاحبان امر کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم کسی چیز کے بارے میں اختلاف کرو تو اگر اللہ اور روز آخرت پر تمہارا ایمان ہو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دیا کرو۔ یہ بہتر ہے اور نتیجے کے اعتبار سے بہت اچھا ہے۔ (۵۹)

60: أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا

کیا تو نے ان کو نہیں دیکھا جو گمان کرتے ہیں کہ وہ جو کچھ تم پر اور تم سے پہلے نازل ہوا ہے اس پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کے لئے طاغوت کے پاس لے جانا چاہتے ہیں حالانکہ ان کو حکم ہوا ہے کہ اس کو نہ مانیں۔ اور شیطان ان کو بہکا کر راہ راست سے بہت دور لے جانا چاہتا ہے۔ (٦٠)

61: وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا

جب ان سے کہا جائے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اور رسول کی طرف آؤ تو تم منافقین کو دیکھو گے کہ وہ آپ سے بہت کتراتے ہیں۔ (٦١)

62: فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا

پھر اس وقت ان کی کیا حالت ہوگی جب ان پر ان کے اپنے ہاتھوں کی لائی ہوئی مصیبت پڑتی ہے۔ پھر وہ اللہ کی قسم کھاتے ہوئے تیرے پاس آتے ہیں کہ ہمارا مقصد فقط بھلائی اور باہمی یکجہتی تھی۔

63: أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا

یہ وہ لوگ ہیں جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ جانتا ہے پس تم ان کو چھوڑ دو اور ان کو نصیحت کرو۔ اور ان سے دل میں اترنے والی نصیحت آمیز باتیں کرو۔ (٦٣)

64: وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا

ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر یہ کہ اللہ کے حکم سے ان کی اطاعت کی جائے۔ اور جس وقت وہ اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں اگر تیرے پاس آتے پھر اللہ سے معافی مانگتے اور رسول بھی ان کے لئے اللہ سے معافی مانگتے تو وہ ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا اور رحمت والا پاتے۔ (٦٤)

65: فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

پس تیرے رب کی قسم، یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں جب تک وہ اپنے باہمی جھگڑوں میں تجھ سے فیصلہ نہ کروالیں۔ پھر تیرے فیصلوں کے بارے میں اپنے دلوں میں کوئی کھٹک محسوس نہ کریں۔اور مکمل تسلیم کریں۔(٦٥)

66: وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا

اگر ہم ان پر فرض کرتے کہ خود کو ماریں یا جلاوطن ہو جائیں تو، کچھ لوگوں کے علاوہ، اس حکم کو کوئی بجا نہ لاتا اور اگر یہ لوگ جو کچھ ان کو نصیحت کی جاتی ہے اس پر عمل کرتے تو ان کے لیے بہتر تھا اور زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔(٦٦)

67: وَإِذًا لَآتَيْنَاهُمْ مِنْ لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا

اور ہم ان کو یقیناً اپنے پاس سے اجر عظیم دیتے۔(٦٧)

68: وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا

اور یقیناً ہم ان کو ایک سیدھی راہ دکھاتے۔(٦٨)

69: وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا

جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا تو ایسے لوگ ان حضرات کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے۔ وہ انبیاء ، صدیقین ، شہداء اور صُلحاء ہیں۔ اور یہ حضرات بہت اچھے رفقاء ہیں۔ (٦٩)

70: ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا

یہ اللہ کا فضل ہے۔ اور جاننے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔ (٧٠)

71: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انْفِرُوا جَمِيعًا

اے ایمان والو! اپنی پوری تیاری کرو۔ پھر الگ الگ یا دستوں کی شکل میں نِکل پڑو۔ (٧١)

72: وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا

تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو (لڑائی میں جانے والوں کی) حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ پھر جب تمہیں کوئی مصیبت آپڑے تو کہتا ہے کہ بے شک اللہ نے مجھ پر بڑا کرم کیا کہ میں ان کے ساتھ حاضر نہ تھا۔ (٧٢)

73: وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَنْ لَمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا

اگر تم پر اللہ کا کوئی کرم ہو جائے تو ضرور وہ اس طرح کہیں گے کہ گویا تمہارے اور اس کے درمیان کچھ رشتہ ہی نہ ہو کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مجھے بھی عظیم کامیابی نصیب ہوتی۔ (٧٣)

74: فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

پس جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے فروخت کرتے ہیں ان کو چاہیئے اللہ کی راہ میں جنگ کرے۔ اور جو اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر قتل ہو جائے یا یا غالب آ جائے تو عنقریب ہم اس کو بڑا اجر دیں گے۔ (۷۴)

75: وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں نہیں لڑتے جبکہ بے چارے مرد، عورت اور بچے جو پکار رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس بستی سے نکال دے جس کے باشندے ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی قرار دے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار قرار دے۔ (۷۵)

76: الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا

جنہوں نے ایمان لایا وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جنہوں نے انکار کیا وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں۔ پس تم شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بے شک شیطان کی چال کمزور ہوتی ہے۔ (۷۶)

77: أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا

کیا تونے ان کو نہیں دیکھا جن کو کہا گیا کہ اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو، نماز قائم کرو اور زکوۃ دو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے کچھ، لوگوں سے ،ایسے ڈرنے لگے جیسے اللہ سے (لوگ) ڈرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ ڈرتے ہیں۔اور کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے کیوں ہم پر جہاد فرض کیا؟ کاش تھوڑی مہلت ہمیں اور دی ہوتی۔ کہدو دنیا کا سرمایہ تھوڑا ہے جبکہ صاحبان تقویٰ کے لئے آخرت زیادہ بہتر ہے۔ اور تم پر ذرا بھی ظلم نہیں ہوگا۔ (۷۷)

78: أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ ۗ وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا

تم جہاں کہیں بھی ہو تمہیں موت آ کر رہے گی چاہے تم مستحکم قلعوں میں ہی کیوں نہ رہو۔ اور اگر ان کو کوئی خوشگوار حالت پیش آئے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے۔ اور اگر ان کو کوئی بری حالت پیش آئے تو کہتے ہیں کہ یہ تیری طرف سے ہے۔ کہدو کہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ آخر اس جماعت کو کیا ہوا ہے کہ کوئی بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔ (۷۸)

79: مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

تمہیں کوئی بھی خوشحالی پیش آئے وہ اللہ کی جانب سے ہے اور جو کوئی بدحالی پیش آئے وہ تیری وجہ سے ہے اور ہم نے تجھے تمام انسانوں کے لئے ایک عظیم پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ ہی گواہ کیلئے کافی ہیں۔ (۷۹)

80: مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا

جس نے رسول کی اطاعت کی یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو منہ موڑے تو ہم نے آپ کو ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجا۔ (۸۰)

81: وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا

یہ لوگ زبان سے کہتے ہیں کہ اطاعت کرنا ہے۔ پھر جب آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ رات کے وقت، اپنی بات کے خلاف، مشورہ کرتے ہیں اور اللہ، جو کچھ وہ راتوں کو مشورے کیا کرتے ہیں، ان کو لکھتا ہے۔ پس تم ان سے بے فکر رہو اور اللہ پر بھروسہ کرو۔ اور اللہ ہی بھروسہ کرنے کے لئے کافی ہے۔ (۸۱)

82: أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا

تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس میں بہت سے اختلافات پاتے۔ (۸۲)

83: وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا

جب ان کو کسی اطمئنان بخش یا خوفناک خبر ملے تواُس کو پھیلادیتے ہیں (اس کے بجائے) اگر وہ اس کو رسول اور اپنے صاحبان امر کے حوالے پر رکھتے تو ان میں سے حقیقت جاننے کی صلاحیت رکھنے والے اس چیز کی حقیقت جان لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تھوڑے لوگوں کے علاوہ، تم سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔ (۸۳)

84: فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا

پس تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم، اپنے علاوہ، کسی کے ذمہ دار نہیں۔ اور ایمانداروں کو (جنگ کی) ترغیب دو۔ امید ہے کہ اللہ کافروں کی طاقت کے زور کو روک دے گا اور اللہ کا زور بہت زیادہ اور اس کی سزا بہت سخت ہے۔ (۸۴)

85: مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا

جو کوئی نیک سفارش کرے اسے اس میں سے حصہ ملے گا اور جو بُری سفارش کرے اسے بھی اس میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے۔ (۸۵)

86: وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا

جب تمہیں کوئی سلام کرے تو تم اسے، اس سے بہتر یا اسی طریقے سے جواب دو۔ بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ (۸۶)

87: اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ضرور تم سب کو، قیامت کے دن تک، جمع کریں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ اور اللہ سے بڑھ کر کس کی بات سچ ہو سکتی ہے۔ (۸۷)

88: فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا

پس تمہیں کیا ہوا کہ ان منافقوں کے بارے میں تم دو گروہ ہو گئے حالانکہ اللہ نے ان کو، ان کے کاموں کی وجہ سے، الٹا پھیر دیا ہے۔ کیا تم ان کو ہدایت کرنا چاہتے ہو، جن کو اللہ نے گمراہی میں ڈال رکھا ہے اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لیے تم ہرگز کوئی راہ نہ پاؤ گے (۸۸)

89: وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

ان کی آرزو ہے کاش تم بھی ان کی طرح کافر ہو جاتے پھر تم اور وہ ایک جیسے ہوتے۔ پس ان میں سے کسی کو دوست مت بناؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں اور اگر انکار کریں تو جہاں پاؤ ان کو پکڑو اور قتل کرو۔ اور ان میں کسی کو دوست بناؤ اور نہ مددگار۔ (۸۹)

90: إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا

مگر وہ لوگ ایسی قوم سے جاملیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے۔ یا وہ تمہارے پاس آئیں جبکہ تم سے یا اپنی قوم سے لڑنے سے قلباً گریزاں ہوں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلّط کردیتا پھر وہ تم سے لڑنے لگتے۔ پس اگر وہ تم سے کنارہ کش ہوں پھر تم سے نہ لڑو اور تمہاری طرف صلح کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے تمہیں ان پر کوئی سبیل نہیں رکھی ہے۔ (۹۰)

91: سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلَّ مَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ وَأُولَٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا

کچھ دوسرے لوگ تمہیں ملے گا جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی کوئی خطرہ نہ ہو اور اپنی قوم سے بھی۔ جب کبھی ان کو فتنے کا موقع ملے اس میں کود پڑتے ہیں۔ پس یہ لوگ اگر تمہارے مقابلے سے باز نہ رہیں اور نہ تم سے امن اور سلامتی سے پیش آئیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو جہاں کہیں ان کو پاؤ ان کو پکڑو اور مارو۔ ہم نے تم کو ان پر کھلی حجّت دے دی ہے۔ (۹۱)

92: وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

کسی مومن کے لئے سزاوار نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے مگر غلطی سے۔ اور جو کسی مومن کو غلطی سے قتل کرے تو اُس پر ایک ایماندار غلام کا آزاد کرنا ہے اور ایک مکمل دیت اس کے خاندان والوں کو دیجائے مگر یہ کہ وہ لوگ معاف کریں اور اگر وہ ایسی قوم سے ہو جو تمہارا دشمن

ہے جبکہ وہ (مقتول) مومن ہو تو ایک ایماندار غلام آزاد کرے۔ اور اگر وہ ایسی قوم سے ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے تو ایک دیت اس کے خاندان والوں کو دیجائے اور ایک ایماندار غلام آزاد کرے۔ پھر اگر یہ میسر نہ ہو تو پھر، اللہ سے توبہ کے طور پر، متواتر دوماہ کے روزے رکھیں۔ اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (۹۲)

93: وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا

اور جو کسی مومن کو عمداً قتل کرے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں اسے ہمیشہ رہنا ہے اور اس پر اللہ غضبناک ہوگا اور اسے اپنی رحمت سے دُور کرے گا اور اس کے لیے بڑی سزا مہیّا کر رکھا ہے۔ (۹۳)

94: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں قدم اٹھاؤ تو تحقیق کرو اور جو شخص تم سے سلام کرے، اسے مت کہو کہ تم ایمان لانے والے نہیں ہو۔ تم دنیوی مفادات کی خواہش کرتے ہو تو پھر اللہ کے پاس بہت غنیمت کے سامان ہیں۔ پہلے تم ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا پس تحقیق کرو۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال سے خوب واقف ہے۔ (۹۴)

95: لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا

عَظِيمًا

ایمان لانے والوں میں سے، بلاوجہ گھر بیٹھے رہنے والے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں۔ اللہ نے، اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو گھر بیٹھے رہنے والوں پر، بڑے درجے کی فضیلت دی ہے۔ ہر ایک سے اللہ نے نیکی کا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو گھر بیٹھے رہنے والوں پر عظیم اجر کی فضیلت دی ہے۔ (۹۵)

96: دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

اوراللہ کی طرف سے بہت سے درجے، مغفرت اور رحمت بھی۔ اللہ بہت بخشش والا اور خوب مہربان ہے۔ (۹٦)

97: إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا

بے شک جن کی جان فرشتے لیں گے جبکہ وہ اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں۔ تو (فرشتے) کہتے ہیں کہ تم کس کام میں تھے؟ تو انہوں نے کہا: ہم زمین میں بے چارے تھے۔ تو (فرشتوں نے) کہا: کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم ترک وطن کرکے ادھر چلے جاتے؟ پس ان لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ (۹۷)

98: إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا

مگر وہ بے چارے مرد، عورت اور بچے جو کوئی حیلہ نہ کرسکے اور نہ ان کو کوئی ذریعہ میسر ہو۔ (۹۸)

99: فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا

پس ان کے لئے امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کرے اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ (۹۹)

100: وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے تو اس کو زمین میں وسعت اور بسر اوقات کی بہت گنجائش ملے گی۔ اور جو اپنے گھر سے اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کے لئے نکلے پھر اس کو موت آ جائے تو یقیناً اس کا ثواب اللہ پر ہے۔ اور اللہ بہت بخشش اور رحمت والا ہے۔ (۱۰۰)

101: وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا

جب تم سفر کرو اور کفار کی طرف سے فتنے کا اندیشہ ہو تو نماز قصر پڑھنے میں تم پر کوئی مضائقہ نہیں۔ بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ (۱۰۱)

102: وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا

جب تم ان کے ساتھ ہو اور ان کو نماز پڑھانا چاہے تو ان میں سے ایک گروہ تیرے ساتھ کھڑے ہو جائیں اور وہ مسلح ہوں پھر جب وہ سجدہ کر چکے تو وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں اور دُوسرا گروہ آ جائیں جنہوں نے نماز نہیں پڑھی، اور آپ کے ساتھ نماز پڑھیں اور چوکنّا اور مسلّح ہوں۔ کفار کی دلی خواہش ہے کہ اگر تم اپنے اسلحوں اور سامانوں سے غافل ہو جائیں تو وہ تم پر یکبارہ حملہ کریں اور اگر بارش کی تکلیف یا بیمار ہو تو اسلحے رکھنے میں تم پر کوئی مضائقہ نہیں اور چوکنّے رہو۔ بے شک اللہ نے کافروں کیلیئے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ (۱۰۲)

103: فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا

پھر جب نماز کو ادا کر چکو تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب تمہیں اطمئنان ملے تو نماز قائم کرو۔ یقیناً نماز مومنوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کیا گیا ہے۔ (۱۰۳)

104: وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

اس گروہ کے تعاقب میں کمزوری مت دکھاؤ۔ اگر تمہیں کوئی تکلیف ہوتی ہے تو وہ بھی، تمہاری طرح، تکلیف میں ہیں۔ اور تم اللہ سے جس چیز کی امید رکھتے ہیں وہ نہیں رکھتے۔ اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (۱۰۴)

105: إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا

بے شک ہم نے یہ کتاب، حق کے ساتھ، تم پر نازل کیا ہے تا کہ لوگوں کے درمیان، اللہ کے تمہیں دکھائے ہوئے طریقے کے مطابق، فیصلہ کرو۔اور تم بد دیانتوں کی حمایت میں جھگڑنے والے مت بنو۔ (۱۰۵)

106: وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

اور تم اللہ سے مغفرت طلب کرو۔بے شک اللہ بہت بخشنے والااور مہربان ہے۔ (۱۰۶)

107: وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا

اور جو اپنے آپ سے خیانت کرتے ہیں تم ان کی طرف سے جوابدہ نہ ہونا۔بے شک اللہ خائن اور مجرم کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۰۷)

108: يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا

یہ لوگ آدمیوں سے تو چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپا سکتے حالانکہ وہ ان کے ساتھ ہے جبکہ وہ اس کی مرضی کے خلاف تدبیریں کر رہے تھے۔ اور اللہ ان کے سارے اعمال پر احاطہ رکھتا ہے۔ (۱۰۸)

109: هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا

دیکھو! تم نے دنیوی زندگی میں تو ان کی طرف سے جواب دہی کرلیا پس قیامت کے دن اللہ کو کون جواب دہی کرے گا؟ یا کون ان کا حامی

ہوگا؟(۱۰۹)

110: وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا

جو بھی کوئی بُرائی کرے یا اپنے آپ پر ظلم کرے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرے تو وہ اللہ کو بہت مغفرت اور رحمت والا پائے گا۔ (۱۱۰)

111: وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

جو بھی کوئی گناہ کرے تو وہ فقط اپنا نقصان کرتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا اور حکمت والا ہے۔(۱۱۱)

112: وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا

جو کوئی چھوٹا یا بڑا گناہ کرے پھر کسی بے گناہ پر اس کا الزام لگائے تو اس نے تو بڑا بہتان اور صریح گناہ اپنے ذمے لیا ہے۔ (۱۱۲)

113: وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ ۖ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا

اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے تو تمہیں غلط فہمی میں ڈالنے کا ارادہ کر لیا تھا جبکہ وہ فقط اپنے آپ کو غلطی میں ڈالتے ہیں اور تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کیا اور تمہیں وہ باتیں سکھائی جو تم نہیں جانتے تھے اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ (۱۱۳)

114: لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

ان کی اکثر سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی مگر کوئی کسی خیرات یا کسی اور نیک کام کا دستور دے یا لوگوں میں باہمی اصلاح کی بات ہو اور جو اللہ کی خوشنودی کی خاطر یہ کام کرے تو ہم اس کو عنقریب بڑا اجر دیں گے۔ (۱۱۴)

115: وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا

جو راہ ہدایت معلوم ہونے کے بعد رسول کی مخالفت کرے اور ایمانداروں کے طریقے کے خلاف چلے تو ہم اس کو اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ پھیر گیا ہے اور اسے جہنم میں پہنچادیں گے وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔ (۱۱۵)

116: إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا

بے شک، اللہ، کسی کو اس کا شریک ٹھہرانے کو، نہیں بخشتا اور اس کے علاوہ جو بھی چاہے اسے بخشتا ہے۔ اور جو کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ گمراہی میں بہت دُور نکل گیا ہے۔ (۱۱۶)

117: إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا

یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر صرف چند دیویوں کو پکارتے ہیں اور وہ صرف کسی باغی شیطان کو پکارتے ہیں۔ (۱۱۷)

118: لَعَنَهُ اللَّهُ ۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا

جس پر اللہ نے لعنت کیا ہے اور اس نے کہا تھا کہ میں ضرور تیرے بندوں سے اپنا مقرر حصّہ لوں گا۔ (۱۱۸)

119: وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُبِينًا

اور ضرور انہیں گمراہ کروں گا، انہیں آرزوؤں میں الجھاؤں گا، انہیں حکم دوں گا پھر وہ جانوروں کے کان پھاڑیں گے اور انہیں حکم دوں گا پھر وہ اللہ کی خلقت کو بگاڑ دیں گے۔ اور جو، اللہ کو چھوڑ کر، شیطان کو اپنا ولی بنائے تو یقیناً اس نے اپنا بڑا خسارہ کیا۔ (۱۱۹)

120: يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا

شیطان ان سے وعدے کرتا ہے اور ان کو آرزوؤں میں الجھا دیتا ہے اور شیطان ان سے فقط جھوٹے وعدے کرتا ہے۔ (۱۲۰)

121: أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا

ان لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور اس سے بچنے کی کوئی صورت نہ پائیں گے۔ (۱۲۱)

122: وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا

جو ایمان لے آئے اور نیک کام کئے انہیں عنقریب ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جس میں وہ ہمیشہ رہیں

گے اللہ کا وعدہ حق ہے۔ اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا ہوگا۔ (۱۲۲)

123: لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ ۗ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

انجام کار نہ تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو بھی کوئی بُرا کام کرے اس کے سبب اسے سزا ملے گی۔ اور وہ اللہ کے سوا کوئی یار اور مددگار نہ پائے گا۔ (۱۲۳)

124: وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا

جو بھی کوئی نیک کام کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت جبکہ وہ مومن ہو تو وہ جنت میں داخل ہونگے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔ (۱۲۴)

125: وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا

اس شخص سے زیادہ، طرز زندگی میں، کون اچھا ہوگا جو اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دے جبکہ نیک رویّہ والا ہو اور وہ خالص ملتِ ابراہیم کے پیروکار ہو۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنالیا ہے۔ (۱۲۵)

126: وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطًا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کی ملکیّت ہے اور اللہ ہر چیز پر احاطہ رکھنے والا ہے۔ (۱۲۶)

127: وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ

لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا

وہ تم سے عورتوں کے بارے میں حکم پوچھتے ہیں۔ کہدو کہ اللہ ان کے بارے میں تمہیں حکم بتاتا ہے اور یتیم عورتوں کے بارے میں جو حکم کتاب میں تمہیں بتایا گیا ہے، جن کے حق تم ادا نہیں کرتے، نہ ان سے نکاح کی خواہش رکھتے ہیں۔ اور بے چارے بچوں کے بارے میں بھی۔ اور یتیموں کے ساتھ انصاف کے ساتھ برتاؤ کرو۔ اور تم جو بھی نیکی کرو بے شک اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ (۱۲۷)

128: وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے بد سلوکی یا لاپرواہی کا اندیشہ ہو تو ان دونوں پر کوئی مضائقہ نہیں کہ باہم کوئی مصالحت کریں اور صلح بہتر ہے اور نفوس تنگ دلی کی جانب مائل ہوتے ہیں۔ اگر اچھا برتاؤ رکھو اور تقوی اختیار کرو تو بے شک اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے۔ (۱۲۸)

129: وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

اور تم، جتنا بھی چاہو، ہر گز بیویوں میں مکمل انصاف نہ کر سکو گے۔ تو تم مکمل ایک کی طرف اس طرح نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو لٹکتا چھوڑ دو۔ اور اگر اصلاح کر لو اور تقوی اختیار کرو تو بے شک اللہ بہت بخشش والا اور بڑا مہربان ہے۔ (۱۲۹)

130: وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا

اور اگر دونوں الگ ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت سے ہر ایک کو بے نیاز کردے گا اور اللہ بڑی وسعت اور حکمت والا ہے۔ (۱۳۰)

131: وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کی ملِکیت ہے۔ اور یقیناً ہم نے ان کو حکم دیا تھا، جن کو تم سے پہلے کتاب دیا گیا تھا، اور تم کو بھی کہ اللہ سے ڈرو۔ اور اگر تم ناشکری کرو تو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کی ملِکیت ہے۔ اور اللہ بے نیاز اور ہر تعریف کا مستحق ہے۔ (۱۳۱)

132: وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کی ملِکیت ہے۔ اور اللہ ہی کارسازی کے لئے کافی ہے۔ (۱۳۲)

133: إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ قَدِيرًا

اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تم سب کو ختم کرے اور دُوسرے لائے اور اللہ اس پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ (۱۳۳)

134: مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا

جو دنیا کا معاوضہ چاہتا ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا معاوضہ ہے اور اللہ خوب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (۱۳۴)

135: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

اے ایمان والو! انصاف کے علمبردار اور اللہ کے لیے گواہ بنو اگرچہ اپنی ذات یا والدین اور رشتہ داروں پر کیوں نہ ہو۔ وہ امیر ہو یا فقیر اللہ ان دونوں کا زیادہ خیر خواہ ہے۔ پس تم عدالت کے معاملے میں خواہش نفس کی پیروی مت کرو۔ اور اگر توڑ مروڑ سے کام لو یا (سچائی سے) پہلو تہی کرو تو بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے خوب باخبر ہے۔ (۱۳۵)

136: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا

اے ایمان والو! اللہ، اس کے رسول اور اس کتاب کے پر عقیدہ رکھو جو اس نے اپنے رسول پر نازل کیا اور اس کتاب پر جو کہ پہلے نازل کیا ہے۔ اور جو اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور روزِ قیامت کا انکار کرے تو وہ گمراہی میں بہت دور جا گرا ہے۔ (۱۳۶)

137: إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا

بے شک جنہوں نے ایمان لایا پھر انکار کیا پھر ایمان لایا پھر انکار کیا پھر انکار میں بڑھتے چلے گئے اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا اور نہ ان کو کوئی راستہ دکھائے گا۔ (۱۳۷)

138: بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

منافقوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لئے بہت دردناک عذاب ہے۔ (۱۳۸)

139: الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا وہ ان کے پاس معزّز بننا چاہتے ہیں۔ پس عزت ساری اللہ کے پاس ہے۔ (۱۳۹)

140: وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلُهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا

یقیناً کتاب میں تم پر حکم نازل ہوا ہے کہ جب تم سنو کہ احکامِ الٰہی کا انکار اور اس کا مذاق اڑا جاتا ہے تو ان کے ساتھ مت بیٹھو جب تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول نہ ہوں ورنہ تم بھی ان جیسے ہو جاؤ گے۔ یقیناً اللہ منافقوں اور کافروں کو ایک ساتھ جہنم میں جمع کرے گا۔ (۱۴۰)

141: الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا

وہ تمہارے بارے میں منتظر رہتے ہیں کہ اگر تمہیں اللہ کی جانب سے کوئی فتح ملے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو کچھ مل جائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں آئے تھے اور کیا تم کو مؤمنوں سے نہیں بچایا تھا۔ پس اللہ، قیامت کے دن، تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اور ہرگز اللہ کافروں کو مومنوں پر کوئی راستہ نہیں چھوڑے گا۔ (۱۴۱)

142: إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا

بے شک منافق اللہ سے چالبازی کرتے ہیں جبکہ اللہ ان کے خلاف چال چلاتا ہے۔اور جب وہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سستی کے ساتھ۔وہ لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور وہ بہت کم اللہ کو یاد کرتے ہیں۔(۱۴۲)

143: مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَٰلِكَ لَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا

وہ ان دونوں کے درمیان سرگرداں ہیں نہ اِدھر ہے نہ اُدھر۔اور جسے اللہ گمراہ کرے وہ کوئی راستہ نہ پائے گا۔(۱۴۳)

144: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا

اے ایمان والو ! تم مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ۔کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف صریح حجت دے دو۔(۱۴۴)

145: إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا

بے شک منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہیں اور تم ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔(۱۴۵)

146: إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا

لیکن جو توبہ کریں اور نیک بنیں اور اللہ سے وابستہ ہو جائیں اور اپنے چال چلن کو خالص اللہ کے لیے کریں تو وہ مومنوں کے ساتھ ہونگے

اور عنقریب اللہ مومنوں کو اجر عظیم دے گا۔ (۱۴۶)

147: مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا

اگر سپاس گذار بنو اور ایمان لے آؤ تو اللہ کو تمہیں سزا دے کر کیا کرنا ہے؟ اور اللہ بہت قدر دان اور بہت جاننے والا ہے۔ (۱۴۷)

148: لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا

اللہ، مظلوم کے علاوہ، کسی سے بُری بات کے اظہار کو پسند نہیں کرتا اور اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (۱۴۸)

149: إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا

اگر نیکی کو علانیہ کرو یا خفیہ کرو یا کسی غلطی کو معاف کرو تو بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مکمل قدرت والا ہے۔ (۱۴۹)

150: إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا

جو اللہ اور اس کے رسول کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول کے درمیان فرق ڈالیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے۔ اور چاہتے ہیں کہ ایک درمیانی راہ انتخاب کریں۔ (۱۵۰)

151: أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا

درحقیقت ایسے لوگ ہی کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلّت آمیز عذاب تیّار کر رکھا ہے۔ (۱۵۱)

152: وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ أُولَـٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

اور جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں اور ان رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں رکھتے، وہ ان کو ضرور ان کا ثواب دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بہت مہربان ہے۔ (۱۵۲)

153: يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ ۚ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُبِينًا

اہلِ کتاب تم سے مطالبہ کرتے ہیں کہ تم آسمان سے اُن پر کوئی مکتوب اتاریں۔ انہوں نے تو موسیٰؑ سے اِس سے بھی بڑا (مجرمانہ) مطالبہ کیا تھا اور کہا کہ ہمیں اللہ کو علانیہ دکھاؤ۔ ان کی اس زیادتی کی وجہ سے ان کو بجلی نے اٹھالیا۔ پھر انہوں نے، واضح معجزات کے باوجود، گوسالہ کو اپنا معبود بنایا پھر ہم نے اس غلطی کو معاف کیا۔ اور ہم نے موسیٰ کو واضح سلطنت عطا کیا۔ (۱۵۳)

154: وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا

اور ہم نے ان کے میثاق (کی خلاف ورزی) کی وجہ سے کوہ طور ان کے اوپر اٹھایا اور ان سے کہا کہ دروازہ سے سر جھکا کر داخل ہوں اور ان سے کہا کہ ہفتہ کے دن زیادتی نہ کرو اور ان سے بڑا سخت وعدہ لیا۔ (۱۵۴)

155: فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا

پس ان کی عہد شکنی، اللہ کی آیتوں کا انکار، ان کے انبیاء کے ناحق قتل اور ان کی اس بات کی وجہ سے کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہے بلکہ ان کے کفر کے سبب، اُن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دیا تھا، اب، ان میں سے تھوڑے لوگوں کے علاوہ، وہ نہیں لائیں گے۔ (۱۵۵)

156: وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا

(ان کے علاوہ) اور ان کے کفر، مریمؑ پر بڑا بہتان باندھنے (۱۵۶)

157: وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا

اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو، جو اللہ کے رسول ہیں، قتل کر دیا حالانکہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ ان کو سولی پر چڑھایا بلکہ انہیں کسی کو شبیہ دکھایا گیا۔ اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ شک و شبہ میں ہیں۔ ان کے پاس، ظن و تخمین کے علاوہ، اس پر کوئی علم نہیں۔ اور یقیناً انہوں نے ان کو قتل نہیں کیا۔ (۱۵۷)

158: بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا

بلکہ اللہ نے انہیں اپنی طرف اُٹھا لیا اور اللہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۱۵۸)

159: وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا

کوئی اہلِ کتاب نہیں رہے گا مگر وہ موت سے پہلے عیسیٰ کی ضرور تصدیق کرے گا اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوں گے۔ (۱۵۹)

160: فَبِظُلْمٍ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا

پس یہودیوں کی زیادتیوں کی وجہ سے، ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں، جو ان کے لیے حلال تھیں، ان پر حرام کردیا اور اس وجہ سے بھی کہ وہ بہت سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔ (۱٦۰)

161: وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

اور ان کے سود لینے جبکہ ان کو اس سے روکا گیا تھا اور ان کے لوگوں کے مال ناحق طریقے سے کھا جانے کی وجہ سے بھی۔ ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۱٦۱)

162: لَكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ ۚ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا

لیکن ان کے علم میں پختہ لوگ، ان کے ایماندار، نماز قائم کرنے والے، زکوۃ دینے والے اور اللہ اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے لوگ جو کچھ تم پر اور تم سے پہلے اتارا گیا ہے اس پر ایمان لاتے ہیں۔ پس ان لوگوں کو ہم ضرور اجرِ عظیم دیں گے۔ (۱٦۲)

163: إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا

ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور ان کے بعد کے انبیاء کی طرف بھیجی ہے اور ہم نے ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب، اولادِ یعقوب، عیسیٰ، ایّوب، یونس، ہارون اور سلیمان کے پاس بھی وحی بھیجی تھی اور ہم نے داوٗد کو زبور دی۔ (۱۶۳)

164: وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا

اور کچھ اور رسولوں پر بھی جن کا حال ہم پہلے تمہیں بیان کر چکے ہیں اور کچھ رسولوں پر بھی جن کا حال ہم نے تمہیں بیان نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے خاص کلام کیا۔ (۱۶۴)

165: رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا

یہ رسول بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا تا کہ، انبیاء کے آنے بعد، لوگوں کو اللہ پر کوئی حجت باقی نہ رہے اور اللہ غالب اور بہت حکمت والا ہے۔ (۱۶۵)

166: لَٰكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ ۖ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

لیکن اللہ، جو کچھ تم پر اتارا ہے اس کے ذریعے، گواہی دیتا ہے کہ اس نے اسُ کو اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں حالانکہ اللہ ہی گواہی کے لئے کافی ہے۔ (۱۶۶)

167: إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا

جو لوگ کافر ہوگئے اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں وہ یقیناً گمراہی میں بڑی دور نکل گئے ہیں۔ (١٦٧)

168: إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا

بے شک جو کافر ہوگئے اور ظلم کیا اللہ ان کو نہ کبھی بخشے گا اور نہ کوئی راہ دکھائے گا۔ (١٦٨)

169: إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا

سوائے جہنم کی راہ کے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔ (١٦٩)

170: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

لوگو! تمہارے پاس یہ رسول تمہارے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ آئے ہیں۔ پس مان جاؤ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر انکار کرو تو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی مِلکیت ہے۔ اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (١٧٠)

171: يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا

اے اہلِ کتاب ! اپنے دین میں حد سے نہ گذر جاؤ اور اللہ کے بارے حق کے سوا مت کہو۔ مریم کا بیٹا عیسیٰ مسیح فقط اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ تھا جسے اس نے مریم تک پہنچایا اور وہ اللہ کی طرف سے ایک جان تھا۔ پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو تین ہیں۔ باز رہو تمہارے لیے بہتر ہے۔ اللہ تو فقط ایک ہی معبود ہے۔ وہ صاحب اولاد ہونے سے منزہ ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اس کی مِلکیت ہے۔ اور اللہ ہی کارساز ہونے میں کافی ہے۔ (۱۷۱)

172: لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا

مسیح ہرگز اللہ کا بندہ ہونے کو عار نہیں سمجھیں گے اور نہ مقرب فرشتے اور جو شخص اللہ کی بندگی کو عار سمجھے اور تکبر کرے تو اللہ ضرور سب کو اپنی بارگاہ میں محشور کرے گا۔ (۱۷۲)

173: فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

پھر جنھوں نے ایمان لایا اور نیک کام کئے تو اللہ ان کو ان کا ثوب پورا دے گا اور ان کو اللہ اپنے فضل سے زیادہ بھی دے گا اور جنھوں نے عار سمجھا اور تکبر کیا تو اللہ ان کو سخت دردناک عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنا کوئی یار اور مددگار نہ پائیں گے۔ (۱۷۳)

174: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا

لوگو! تمہارے پاس یقیناً تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک واضح دلیل آچکی ہےاور ہم نے تمہارے پاس ایک آشکار نور بھیجا ہے۔ (۱۷۴)

175: فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا

پھر جنہوں نے اللہ پر ایمان لایا اور اس کی پناہ میں گئے تو ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کریں گے اور اپنی طرف واضح راستہ دکھائے گا۔ (۱۷۵)

176: يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

وہ تم سے حکم دریافت کرتے ہیں کہدو کہ اللہ تم کو کلالہ کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی مر جائے جبکہ اس کی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اس کو اس کے ترکہ کا نصف ملے گا اور وہ بھی اس (بہن) کا وارث ہوگا اگر اس کی اولاد نہ ہو۔ اور اگر دو بہنیں ہوں تو ان کو اس کے ترکہ کی دو تہائی ملیں گی۔ اور اگر وارث بہت سے بھائی بہنیں، مرد اور عورت، ہوں تو ایک مرد کو دو عورت کے برابر حصّہ ملے گا۔ اللہ تمہیں بتاتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہوں۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۱۷٦)

سورہ مائدہ

1: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

۱ُ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ

۱)اے ایمان والو !اپنے قراردوں کی مکمل پابندی کرو۔ مویشی جانور، سوائے ان کے جو تمہیں بعد میں بتایا جائے گا، تمہارے لئے حلال قرار دیئے گئے ہیں۔ لیکن احرام کی حالت میں شکار کو حلال نہ سمجھو۔ اللہ جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے۔

2: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا ۘ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

۲)اے ایمان والو ! اللہ کی نشانیوں سے لاپرواہت ہو جاؤ، نہ حرام مہینوں سے، نہ قربانی کے جانوروں سے، نہ ان جانوروں سے جن کے گلے میں پٹا ڈال کر کعبہ کو لے جائیں اور نہ حرمت والے گھر کی طرف، اپنے پروردگار کے فضل اور خوشنودی ڈھونڈتے ہوئے، آنے والوں سے۔ جب احرام

سے نکلو تو شکار کر لو۔ اس گروہ کے بارے میں زیادہ مشتعل نہ ہونا، جس نے تمہارا مسجد حرام کا راستہ روکا، کہ (ان پر) زیادتی کرنے لگو اور نیکی اور تقوی میں آپس میں تعاون کرو اور گناہ اور ظلم میں تعاون مت کرو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

3: حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

۳) تم پر حرام قرار دیا گیا ہے: مردار، خون، سور کا گوشت، وہ جانور جس کو اللہ کے سوا کسی اور نام پر ذبح کیا گیا، وہ جانور جو گلا گھونٹ کر، چوٹ کھا کر، بلندی سے گر کر یا ٹکر کھا کر مر گیا ہو، وہ جانور جسے کسی درندے نے پھاڑا ہو سوائے اس کے جسے تم نے ذبح کیا ہو، وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو اور پانسوں کے ذریعے اپنی قسمت معلوم کرو۔ یہ سب اعمال فسق ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں۔ پس ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ آج، تمہارے دین کو تمہارے لئے، میں مکمل کر چکا ہوں اور میری نعمت کو تم پر پورا کیا اور اسلام کو تمہارے لئے دین کے طور پر پسند کیا۔ پھر جو کوئی، بغیر کسی گناہ کی طرف میلان کے، بھوک سے مجبور ہو تو اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

4: يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

۴)وہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا چیز ان کے لئے حلال ہے؟ کہہ دو پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تم نے سدھایا ہو اور اللہ کے تمہیں بتائے ہوئے طریقے سے ان کو سکھایا ہو پھر جو وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اسے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ بہت جلد لینے والا ہے۔

5: الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ

۵)آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال ہیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے ۔اور پاک دامن مومنہ عورتیں اور جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے ان کی پاک دامن عورتیں بھی۔ بشرطیکہ تم ان کو ان کی اجرت ادا کرو اور ان کو محفوظ بناؤ نہ کہ فقط مستی نکالو اور چوری چھپے آشنائی کرنے لگو۔ اور جو ایمان کا انکار کرے اس کا عمل ضائع ہوا اور آخرت میں وہ گھاٹے میں ہوگا۔

6: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

٦)اے ایمان والو! جب نماز کے لئےاٹھو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو اور اپنے سروں اور پاؤں کو ٹخنوں تک ملو۔ اور اگر تمہیں جنابت ہو تو پاک کرو۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا تم میں سے کوئی رفع حاجت سے آئے یا عورتوں کے پاس گئے ہو پھر پانی نہ ملے تو پاک زمین سے کام لو اور اس سے اپنے منہ اور ہاتھوں کو ملو۔ اللہ تمہارے لئے مشقّت نہیں چاہتا بلکہ تمہیں پاک اور اپنی نعمتوں کو تم پر تمام کرنا چاہتا ہے شاید تم شکر کرو۔

7: وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

٧)تم پر اللہ کی نعمت اور اس میثاق کو یاد کرو جو اس نے تم سے لیا ہے تو تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مانا۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ دلوں کی بھید کو خوب جاننے والا ہے۔

8: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

٨)اے ایمان والو! اللہ کے لئے، انصاف قائم کرنے اور اس کے گواہ بننے والے، بنو اور ہرگز کسی قوم سے دشمنی تمہیں اتنا مشتعل نہ کرے کہ تم انصاف کو چھوڑدو، عدل کرو، یہی تقوی کے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ اللہ تمہارے کاموں سے خوب واقف ہے۔

9: وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۙ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ

۹) اللہ نے ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لئے مغفرت اور عظیم ثواب ہے۔

10: وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

۱۰) اور جنہوں نے (حقیقت کا) انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ ہی جہنمی ہیں۔

11: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

۱۱) اے ایمان والو! تم پر اللہ کی اس نعمت کو یاد رکھو جب ایک جماعت نے تم پر دست درازی کرنا چاہا تو اللہ نے تم سے ان کے ہاتھ روک دیے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور اللہ پر ہی مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیے۔

12: وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۖ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

۱۲) یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں بارہ سردار بھیجا۔ اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر نماز قائم کرو، زکات دو، میرے رسولوں کو مانو، ان کی مدد کرو اور اللہ کو نیک قرضہ دو تو یقیناً میں تمہاری برائیوں سے درگذر کروں گا اور تمہیں باغات میں داخل

کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جو کوئی کافر ہوا تو بے شک وہ راہ حق سے بھٹک گیا۔

13: فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ ۙ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

۱۳) پس ان کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دل سخت کر دیے۔ وہ کلمات کی ہیر پھیر کرتے ہیں اور جو تعلیم انہیں دی گئی تھی اس کا بڑا حصّہ بھول چکے ہیں۔ اور ان کے تھوڑے لوگوں کے علاوہ، تمہیں آئے دن، ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا ہے۔ پس ان کو معاف اور ان سے در گزر کرو۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

14: وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ

۱۴) وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ان سے ہم نے عہد لیا تھا تو جو تعلیم انہیں دی گئی تھی اس کا بڑا حصّہ بھول گئے تو ہم نے قیامت تک کے لئے ان کے درمیان دشمنی اور باہمی عناد کا بیج بو دیا۔ اور جلد ہی اللہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا، کیا کرتے تھے۔

15: يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۚ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ

۱۵)اے اہل کتاب ! یقیناً تمہارے پاس ہمارا نمائندہ آ چکا ہے۔جو کتاب میں سے بہت کچھ جنھیں تم چھپاتے تھے وہ انہیں تمہارے لئے آشکار کرتا ہے جبکہ بہت سے کاموں سے در گزر کرتا ہے۔ بے شک تمہارے پاس،اللہ کی جانب سے،نور اور روشن کتاب آئی ہے۔

16: يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

۱۶)اس کے ذریعے اللہ اس کی خوشنودی،جو سلامتی کی راہیں ہے،کے طالب کی ہدایت کرتا ہے اور ان کو،اپنی مرضی سے،تاریکیوں سے نور کی طرف نکالتا ہے۔اور ان کو سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

17: لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۱۷) بے شک وہ کافر ہو گئے جنھوں نے کہا کہ اللہ تو وہی مریم کا بیٹا مسیح ہے۔تو کہہ دو پھر اگر اللہ مریم کے بیٹے مسیح،اس کی ماں اور جو بھی زمین پر ہے سب کو ہلاک کرنا چاہے تو،اللہ کے سامنے، کسی کا کوئی مجال ہے۔ اور آسمانوں،زمین اور جو بھی ان کے درمیان میں ہیں ان کا اختیار اللہ ہی کے لئے ہے۔وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

18: وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ۖ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ

۱۸) یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں۔ تو کہہ دو پھر کیوں وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں عذاب کرتا ہے۔ نہیں بلکہ تم بھی اس کی مخلوقات میں سے ایک آدمی ہو۔ جو بھی چاہے اسے بخشتا ہے اور جو چاہے اسے سزا دیتا ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں، زمین اور ان دونوں کے بیچ میں ہے اسی کے اختیار میں ہے۔ اور سب کی بازگشت اسی کی طرف ہے۔

19: يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۱۹) اے اہل کتاب! بے شک ہمارا نمائندہ تمہارے پاس آیا ہے جو تمہیں (دین کی تعلیمات) آشکار کرتا ہے جبکہ رسولوں کی آمد کا سلسلہ منقطع تھا تاکہ تم کہیں یہ کہنے نہ لگو کہ ہمارے پاس، کوئی بشارت دینے یا خبردار کرنے والا، نہیں آیا۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

20: وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ

۲۰) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے قوم! اللہ کا تم پر احسان کو یاد کرو جب اس نے تم میں سے انبیاء قرار دیا اور تمہیں حکمران بنایا اور تمہیں وہ سب کچھ دیا جو کسی دنیا والے نہیں دیاتھا۔

21: يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ

۲۱)اے میری قوم !اس مقدّس زمین میں داخل ہو جاؤ جسے اللہ نے تمہارے لئے مقرر کر دیا ہے۔اور پسپامت ہو ناورنہ ناکام پلٹو گے۔

22: قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ

۲۲)انہوں نے کہا:اے موسیٰ !وہاں ایک طاقتور قوم ہے اورجب تک وہ وہاں سے نہ نکلیں ہم ہر گز وہاں نہیں جائیں گے ۔ پھر اگر وہ وہاں سے نکلیں تو ہم جائیں گے۔

23: قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

۲۳)توان ڈرنے والوں میں سے دو مردنے، جن پر اللہ نے نوازش کیا تھا، کہا:ان کے پاس ربزدستی سے، دروازے سے جاؤ۔ پھر جب تم جاؤ گے تو تم غالب ہوں گے۔ پس اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ پر بھروسہ کرو۔

24: قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا دَامُوا فِيهَا ۖ فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ

۲۴)انہوں نے کہا: موسیٰ !جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم ہر گزاس میں نہیں جائیں گے پس تو اور تیرارب جاؤاور جنگ کرو اور ہم یہاں بیٹھے ہیں۔

25: قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ

۲۵) موسیٰ نے کہا: اے میرے رب میرے اختیار میں، خود اور میرے بھائی کے سوا کچھ نہیں۔ پس اس بد کردار قوم اور ہمارے درمیان جدائی ڈال دے۔

26: قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ ۛ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۛ يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ

۲۶) کہا: بے شک، چالیس سال تک ان پر وہ زمین حرام ہے۔ زمین میں مارے پھریں گے۔ پس اس بد کردار جماعت پر ترس مت کھاؤ۔

27: وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ

۲۷) تم ان کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ سناؤ۔ جب دونوں نے کچھ نیاز پیش کیا تو ایک کی نیاز قبول ہوئی اور دوسرے کی نہ ہوئی۔ تو ایک نے کہا: میں تجھے مار ڈالوں گا تو (دوسرا) بولا: اللہ تو فقط پرہیزگاروں سے قبول کرتا ہے۔

28: لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

۲۸) اگر تم مجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائے میں تجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو

سارے جہان والوں کا پالنے والا ہے۔

29: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ

۲۹) میں چاہتا ہوں کہ تم میرا اور اپنا، دونوں، کا گناہ سمیٹ لے۔ پھر تم دوزخ والوں میں سے ہو جاؤ اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔

30: فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ

۳۰) پھر اس نے اپنے بھائی کے قتل کا پکا فیصلہ کیا اور قتل کیا پھر وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔

31: فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يَا وَيْلَتَا أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ

۳۱) پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کھودنے لگا تاکہ اس کو دکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے۔ اس نے کہا: افسوس میں اس کوّا جیسا بھی نہ ہو سکا کہ میں اپنے بھائی کی لاش چھپاتا۔ پھر وہ پچھتانے لگا۔

32: مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ

۳۲)اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر فرض کیا کہ جو، بغیر قصاص یا کسی فساد کے، کسی کو قتل کرے تو گویا اس نے سب کو قتل کر ڈالا اور جس نے کسی ایک کو زندہ رکھا تو اس نے گویا سب کو زندہ کر دیا۔ اور بے شک ہمارے رسول ان کے پاس کھلی ہدایات لا چکے ہیں۔ پھر بھی ان میں سے بہت سارے زمین میں زیادتی کرنے والے ہیں۔

33: إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

۳۳) جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانے کی تگ و دو کرتے ہیں ان کی سزا فقط یہ ہے کہ ان کو قتل کیا جائے یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹے جائیں یا جلاوطن کئے جائیں۔ یہ ان کے لئے دنیا کی رسوائی ہے جبکہ آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

34: إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

۳۴) سوائے ان کے جنہوں نے تمہارے قابو میں آنے سے پہلے توبہ کی۔ پس جان لو اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

35: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

۳۵) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس تک کا ذریعہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

36: إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

36: جو لوگ کافر ہو گئے ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین کا سب مال اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ہو تاکہ وہ قیامت کے دن کے عذاب کے بدلے میں دیں تو ان سے نہیں لیا جائے گا اور ان کو درد ناک عذاب ہو گا۔

37: يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ

37: وہ آگ سے نکلنا چاہیں گے لیکن اس سے نکلنے والے نہیں ہوں گے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہو گا۔

38: وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

38: چور، مرد اور عورت، کے ہاتھوں کو کاٹ ڈالو۔ یہ ان کے کئے کا بدلہ اور اللہ کی طرف سے سزا ہے اور اللہ بہت زبردست اور حکمت والا ہے۔

39: فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

39: پھر جو غلطی کرنے کے بعد توبہ کرے اور نیک ہو جائے تو بے شک اللہ اس کو معاف کرے گا۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بہت مہربان ہے۔

40: أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

40: کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کا اختیار اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے؟ جو بھی چاہے اسے عذاب کرے اور جو بھی چاہے اسے بخش دے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

41: يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۖ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

41: اے رسول! وہ لوگ تمہیں پریشان نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ وہ ہیں جو زبان سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں جبکہ دل سے ایمان نہیں لائے۔ اور کچھ وہ ہیں جو یہودی ہیں۔ یہ لوگ جھوٹی باتیں بنانے کے لیے کان لگاتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں کے لیے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس نہیں آئے۔ کلمات کو، ان کے مقامات پر ثابت ہونے کے باوجود، بدل دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہی حکم بتایا جائے تو مانو ورنہ اس سے بچو۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لیے، اللہ کی طرف سے، تمہیں کوئی اختیار

نہیں ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ان کے لیے دنیا میں ذلت اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

42: سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ ۚ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۖ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۖ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

42: وہ جھوٹی باتوں کے لئے کان لگانے والے اور حرام مال کھانے والے ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس آئیں تو تم ان کے درمیان فیصلہ کرو یا ان سے منہ پھیر لو اور اگر ان سے منہ پھیر لو تو وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ کرو تو ان کے کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

43: وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ

43: یہ تم سے کیونکر فیصلہ کرائیں گے جبکہ خود ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے۔ پھر اس کے باوجود اس سے منہ پھیرتے ہیں اور یہ لوگ ایمان رکھتے ہی نہیں۔

44: إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

44: بے شک ہم نے تورات نازل کی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔اللہ کے تابعدار انبیاء، اسی کے مطابق یہودیوں، ربّانیوں اور احبار کو، حکم

دیتے ہیں۔ کیونکہ وہ کتاب اللہ کے محافظ مقرر کیے گئے تھے اور وہ اس پر گواہ تھے۔ تو تم لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو۔ اور میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پر مت بیچو۔ اور جو اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے لوگ ہی کافر ہیں۔

45: وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

45: اور ہم نے ان لوگوں پر، تورات میں، یہ حکم فرض کیا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور سارے زخموں کا قصاص ہے۔ لیکن جو شخص بدلہ معاف کر دے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا۔ اور جو اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے لوگ ہی ظالم ہیں۔

46: وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ

46: اور ان کے بعد، انہی کے تسلسل میں، ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا۔ جو، پہلے سے موجود، تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی، جس میں ہدایت اور نور ہے اور پہلے سے موجود تورات کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس میں ہدایت اور متقین کے لئے نصیحت ہے۔

47: وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

47: اور انجیل والوں کو چاہیئے کہ وہ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق حکم کریں۔ اور جو اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے لوگ ہی فاسق ہیں۔

48: وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ۖ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

48: اور ہم نے تم پر، حق کے ساتھ، کتاب نازل کی ہے جو پہلے سے موجود کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان کا محافظ ہے تو ان کے درمیان اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ کرو اور حق، جو تمہارے پاس آ چکا ہے، کے مقابلے میں ان کی خواہشات کی پیروی مت کرو۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک دستور اور طریقہ عمل مقرر کیا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک امّت بنا دیتا۔ لیکن (اللہ چاہتا ہے کہ) جو کچھ تمہیں بتایا گیا ہے اس میں تمہیں آزمائے۔ پس نیک کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن چیزوں میں تمہارا اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔

49: وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ

49: اور جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اس کے مطابق ان میں فیصلہ کرو اور ان کی خواہشات کی پیروی مت کرو اور ان سے ہشیار رہو کہ وہ اللہ کے،

تم پر نازل کردہ، کسی حکم کے بارے میں تمہیں نہ بہکائیں۔ اگر وہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کو، ان کے بعض گناہوں کے سبب، سزا دے اور بے شک بہت سے لوگ یقیناً فاسق ہیں۔

50: أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ

50: کیا وہ دوران جاہلیت کے دستورات چلانا چاہتے ہیں؟ جبکہ جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے اللہ سے اچھا دستور کس کا ہے؟

51: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

51: اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور جو تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ انہیں میں سے ہوگا۔ بے شک اللہ ظلم کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔

52: فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ

52: تو ان کو، جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے، دیکھوگے کہ ان کی طرف دوڑ کے جاتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہمیں خطرہ ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے۔ پس عنقریب ہے کہ اللہ فتح یا اپنے ہاں سے کوئی اور چیز لائے۔ پھر وہ اپنے دلوں میں جو کچھ چھپایا کرتے تھے اس پر

پشیمان ہو جائیں گے۔

53: وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ

53: تو ایمان لانے والے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں۔ پس ان کے عمل باطل اور وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔

54: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

54: اے ایمان والو ! تم میں سے جو بھی اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ ایسے لوگوں پیدا کرے گا جن کو اللہ دوست رکھے گا اور وہ بھی اللہ کو دوست رکھیں گے۔ اور وہ مومنوں کے سامنے نرم اور کافروں کے مقابلے میں سخت ہوں گے۔ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والی کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جو بھی چاہے اسے اللہ دے دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش اور خوب جاننے والا ہے۔

55: إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَ الَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ

55: تمہارا ولی فقط اللہ، اس کا رسول اور وہ مومن ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور رکوع کی حالت میں زکوۃ دیتے ہیں۔

56: وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ

56: اور جو بھی اللہ، اس کا رسول اور مومنوں سے دوستی کرے تو یقیناً اللہ کی جماعت ہی غالب رہے گی۔

57: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

57: اے ایمان لانے والو! کفار اوران کو دوست مت بناؤ جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئ تھی جنہوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھلونا بنار کھا ہے۔ اگر مومن ہو تو اللہ سے ڈرو۔

58: وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ

58: اور جب تم لوگ نماز کے لیے پکارتے ہو تو وہ اسے مذاق اور کھیل بناتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

59: قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ

59: کہو کہ اے اہل کتاب! تمہارے ہم سے بگڑنے کی اس کے سوا کیا وجہ ہو سکتی ہے کہ ہم اللہ اور جو کچھ ہم پر اور جو کچھ پہلے نازل ہوا ہے، ان کو مانتے ہیں جبکہ تمہاری اکثریت فاسق ہیں۔

60: قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ

أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ

60: کہدو کہ کیا تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا پانے والے کون ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، ان پر غضبناک ہوا، ان میں سے کچھ کو بندر اور سور بنا دیا اور جنھوں نے طاغوت کی پرستش کی۔ ان کا بہت برا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھی راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ہیں۔

61: وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ

61: وہ جب تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں حالانکہ وہ کفر کے ساتھ داخل ہوئے تھے اور اسی کو لیکر نکل گئے ہیں۔ جبکہ جن باتوں کو وہ چھپاتے تھے ان کو اللہ بہتر جانتا ہے۔

62: وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

62: تم ان میں سے بہت سوں کو دیکھوگے کہ وہ گناہ، زیادتی اور حرام خوری میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے ہیں۔ بے شک، یہ کتنا برا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

63: لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ

63: کیا ہوتا کہ اگر ان کے ربّانی اور احبار ان کو ان کے گناہ کی باتوں اور حرام خوری سے روکتے؟ یقیناً وہ بہت ہی برا کرتے ہیں۔

64: وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ

64: یہودیوں نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔ انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور اس بات کی وجہ سے ان پر لعنت ہو۔ بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ وہ جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔ اور یقیناً تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ نازل ہوا ہے، وہ ان کے بہت سے لوگوں کی شرارت اور انکار میں اضافہ کرے گا۔ اور ہم نے، قیامت تک، ان کے درمیان عداوت اور دشمنی ڈال دیا ہے۔ وہ جب بھی جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اس کو بجھا دیتا ہے۔ اور وہ زمین میں فساد پھیلانے کی تلاش میں ہوتے ہیں جبکہ اللہ فساد پھیلانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

65: وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ

65: اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان کے گناہ معاف کر دیتے اور ان کو نعمت والے باغوں میں داخل کرتے۔

66: وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ

66: اگر وہ تورات، انجیل اور جو کچھ ان کے ربّ کی طرف سے ان پر نازل ہوا ہے ان کو عملاً نافذ کرتے تو اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں سے ایک گروہ معتدل ہیں جبکہ ان کے بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں۔

67: يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

67: اے رسول! جو کچھ تمہارے ربّ کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اسے پہنچادو۔ اگر ایسا نہیں کیا تو تم نے اللہ کے پیغام کو ہی نہیں پہنچایا۔ اللہ تجھے لوگوں سے بچائے گا۔ بے شک اللہ کافروں کی ہدایت نہیں کرتا۔

68: قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

68: کہو کہ اے اہل کتاب! جب تک تم تورات، انجیل اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے ان کو عملاً نافذ نہ کرو تمہاری کوئی بنیاد نہیں۔ اور یقیناً تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ نازل ہوا ہے، وہ ان کے بہت سے لوگوں کی شرارت اور انکار میں اضافہ کرے گا۔ پس تم کافروں کے لئے افسوس مت کرو۔

69: إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

69: جنہوں نے ایمان لایا اور یہودی، صابی اور نصرانی جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائیں اور نیک کام کریں، نہ ان کے لئے کچھ خوف ہوگا اور نہ غمگین ہوں گے۔

70: لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ

70: بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ان کی طرف بہت سے پیغمبر بھیجے۔ جب بھی کوئی پیغمبر ان کے پاس، ان کی پسند کے خلاف، کوئی بات لے آتے تو ان کی ایک جماعت جھٹلاتی اور ایک جماعت قتل کر دیتی تھی۔

71: وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ

71: اور انہوں نے خیال کیا کہ (ان کا) کوئی امتحان نہیں ہوگا تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے۔ پھر اللہ نے ان پر کرم کیا۔ ان میں سے بہت سے پھر اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ ان کے کاموں سے خوب واقف ہے۔

72: لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

72: بے شک وہ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ اللہ وہی مسیح ہے جو مریم کا بیٹا ہے۔ حالانکہ مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا پالنے والا ہے۔ بے شک جو اللہ کا شریک ٹھہرائے، یقیناً اللہ اس پر بہشت حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

73: لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

73: بے شک وہ کافر ہو گئے ہیں جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں تیسرا ہے حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر وہ اپنی ان باتوں سے باز نہ آئیں تو جو ان میں سے کافر ہو گئے ہیں ان کو یقیناً بڑا درد ناک عذاب چکھنا ہوگا۔

74: أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

74: تو کیا وہ اللہ سے رجوع نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے جبکہ اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

75: مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ

75: مسیح، مریم کا بیٹا، فقط پیغمبر تھا۔ ان سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں اور ان کی والدہ سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان کے لئے اپنی آیات کس طرح کھول کر بیان کرتے ہیں پھر دیکھو کہ یہ کدھر الٹے پھرے جاتے ہیں۔

76: قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

76: کہدو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا؟ جبکہ اللہ ہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

77: قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ

77: کہدو کہ اے اہل کتاب ! اپنے دین کے بارے میں غلط مبالغہ مت کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشات کی پیروی مت کرو جو پہلے ہی گمراہ اور دوسرے بہت سوں کو بھی گمراہ کر چکے ہیں اور سیدھی راہ سے بھٹک گئے ہیں۔

78: لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ

78: بنی اسرائیل میں سے جو کافر ہونے والوں پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی ہے۔ وجہ یہ تھی کہ وہ نافرمانی کر چکے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

79: كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

79: وہ ایک دوسرے کو ایسے برے کاموں سے نہیں روکتے تھے جو وہ خود کرتے تھے۔ بے شک وہ بہت برا کرتے تھے۔

80: تَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ

80: تم ان میں سے بہت سوں کو کافروں سے دوستی رکھتے ہوئے پاؤگے۔ انہوں نے اپنے لئے آگے جو کچھ بھیجا ہے وہ بہت برا ہے کہ اللہ ان پر ناراض ہے جبکہ وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

81: وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ

81: اگر وہ اللہ، نبی اور جو کچھ اس پر نازل ہوا ہے اس کو مانتے تو ان کو دوست نہ بناتے۔ لیکن ان کے بہت سے لوگ بدکردار ہیں۔

82: لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

82: یقیناً تم لوگوں میں سب سے زیادہ، یہودیوں اور مشرکوں کو ، مومنوں کے دشمن پاؤ گے۔ اور مومنون سے دوستی میں زیادہ قریب ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ ان میں کچھ قسّیس اور راہب ہیں اور وہ لوگ تکبر نہیں کرتے۔

83: وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۖ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ

83: جب وہ، جو رسول پر نازل ہوا ہے، اس کو سنتے ہیں تو تم دیکھتے ہو کہ ، حق شناسی کی وجہ سے، ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اے پروردگار ! ہم نے ایمان لایا تو ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

84: وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ

84: ہم کیوں اللہ اور جو حق بات ہمیں پتہ چلا ہے اس پر ایمان نہ لائیں اور ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمیں صالح لوگوں میں شمار کرے۔

85: فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ

85: تو اللہ نے ان کو اس بات کے بدلے میں باغات عطا کیا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی نیک لوگوں کا صلہ ہے۔

86: وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

86: جو کافر ہو گئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ لوگ ہی جہنمی ہیں۔

87: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

87: اے ایمان لانے والو! ان پاکیزہ چیزوں کو حرام مت سمجھو جن کو اللہ نے تمہارے لیے حلال قرار دیا ہے اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

88: وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ

88: جو روزی اللہ نے تمہیں دی ہے اس میں سے حلال اور پاکیزہ طریقے سے کھاؤ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

89: لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

89: اللہ تمہاری بے ہودہ قسموں پر تمہارا مواخذہ نہیں کرتا مگر ان قسموں پر جن کو تم شعور کے ساتھ پکا کر چکے ہوں۔ تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو معمولی کھانا کھلانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے پہنانا یا کوئی غلام آزاد کرنا ہے۔ پھر جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین دن روزہ رکھے۔ اگر تم قسم کھاؤ تو یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے۔ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ اپنی نشانیوں کو تمہارے لیے بیان

کرتا ہے شاید تم شکر کرو۔

90: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

90: اے ایمان لانے والو! شراب، جوا، بت اور پانسے تو بس گندے اور شیطانی اعمال ہیں۔ پس ان سے بچو شاید فلاح پاؤ۔

91: إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ

91: شیطان تو بس چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش پیدا کرے اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے پس کیا تم (ان سے) باز رہو گے۔

92: وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

92: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ہوشیار رہو۔ اگر منہ موڑو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے تو صرف واضح پیغام پہنچانا ہے۔

93: لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

93: جنھوں نے ایمان لایا اور نیک کام کیا ان پر ان چیزوں میں کوئی باک نہیں جو وہ کھا چکے ہیں اگر وہ تقویٰ اختیار کریں، ایمان لائیں اور نیک کام کریں، پھر وہ تقویٰ اختیار کریں اور ایمان لائیں پھر وہ تقویٰ اختیار کریں اور احسان کریں اور اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

94: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ

94: اے ایمان لانے والو! اللہ تمھارے ہاتھوں اور نیزوں سے کئے گئے شکار میں سے، یقیناً تمھاری آزمائش کرے گا تاکہ اللہ کو یہ معلوم ہو کہ کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے۔ پھر جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

95: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۗ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ -

95: اے ایمان لانے والو! احرام کی حالت میں شکار مت مارو۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو بدلہ اسی طرح کا چارپایہ ہے، جسے تم نے مارا۔ جسے تمھارے دو عادل مقرر کردیں اور قربانی کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ میں مسکینوں کو کھانا کھلائے یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ وہ اپنے کام کی سزا کا مزا چکھے۔ جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کردیا۔ اور جو دوبارہ کرے تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب اور انتقام لینے والا ہے۔

96: أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۖ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

96: تمہارے اور مسافروں کے مفاد میں، دریا کا شکار اور ان کا کھانا حلال قرار دیا گیا ہے۔اور جب تک تم احرام میں ہیں خشکی کا شکار تم پر حرام ہے۔اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم پیش کئے جائیں گے۔

97: جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ۚ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

97:اللہ نے، حرمت کے گھر یعنی کعبہ، حرمت کا مہینہ، قربانی اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے ہوں، کو لوگوں کے لیے قیام کا ذریعہ بنایا ہے۔تاکہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ سب کو جانتا ہے۔اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

98: اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

98: جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

99: مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ

99: پیغمبر کے ذمے تو صرف تبلیغ ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔

100: قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

100 : کہہ دو کہ ناپاک اور پاکیزہ چیزیں برابر نہیں ہوتیں خواہ ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں تعجب میں ڈالیں۔ پس اے عقل والو ! اللہ سے ڈرو شاید تم فلاح پاؤ۔

101: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ

101 :اے ایمان لانے والو ! ان چیزوں کے بارے میں مت پوچھو جن کو اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اگر قرآن کے نازل ہوتے وقت، ان کے بارے میں، پوچھوگے تو تمہیں معلوم ہوں گی۔ اللہ نے ان باتوں کو معاف کیا۔ اللہ بہت بخشنے والا اور بردبار ہے۔

102: قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ

102 :ان کے بارے میں تم سے پہلے کچھ لوگوں نے پوچھی تھیں۔ پھر ان کے منکر ہو گئے۔

103: مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۙ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

103 :اللہ نے نہ تو بحیرہ قرار دیا، نہ سائبہ، نہ وصیلہ اور نہ حام۔ لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور ان کی اکثریّت نہیں سمجھتی۔

104: وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ

104: جب ان سے کہا گیا کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اس کی طرف رجوع کرو اور رسول اللہ کی طرف، تو کہا کہ جس طریقے پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمارے لئے کافی ہے۔ کیا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ راہ راست پر ہوں؟

105: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۖ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

105: اے ایمان لانے والو! اپنے آپ کو بچاؤ۔ جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں جو کچھ تم کرتے تھے ان سب سے آگاہ کرے گا۔

106: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ ۚ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الْآثِمِينَ۔

106: اے ایمان لانے والو! جب تم میں سے کسی کی موت قریب آجائے تو وصیت کے وقت تمہارے آپس میں گواہ، تم میں سے، دو عادل ہیں۔ یا اگر تم سفر میں ہوں اور تمہاری موت واقع ہو تو غیر مسلموں ہی سے دو گواہ لئے جائیں۔ اگر تمہیں (گواہوں پر) کچھ شک ہو تو ان کو نماز کے بعد قید کرو اور وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ بدلہ نہیں لیں گے خواہ ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے۔ اگر ایسا کریں تو ہم گنہگار ہوں گے۔

107: فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا

أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ

107: پھر اگر معلوم ہو کہ ان دونوں نے گناہ کمایا ہے تو صاحبان حق کے قریبی رشتہ داروں میں سے دو گواہ ان کی جگہ لیں۔ پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان کی گواہی سے بہت اچھی ہے اور نہ ہم نے کوئی زیادتی کی ہے۔ اگر ایسا کیا ہو تو ہم ظالم ہوں گے۔

108: ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

108: یہ طریقہ کار اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ صحیح گواہی دیں یا وہ ڈریں کہ ان کی قسموں کے رد ہونے بعد ان کی قسم بھی رد کر دی جائے اور اللہ سے ڈرو اور سنو۔ اللہ نافرمان لوگوں کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

109: يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

109: (اس دن سے ڈرو) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا؟ وہ کہیں گے کہ ہمیں کچھ علم نہیں تو ہی غیب کی باتوں سے خوب واقف ہے۔

110: إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ ۖ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي ۖ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ

110: جب اللہ نے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم اور تمہاری والدہ پر کیا کہ میں نے روح القدس کے ذریعے تمہاری مدد کی، اور جب تم لوگوں سے، جھولے میں، باتیں کرتے تھے، اور ادھیڑ عمر میں بھی۔ اور جب میں نے تم کو کتاب، حکمت، تورات اور انجیل کی تعلیم دی،اور جب تم میری اجازت سے گارے سے پرندے کا پتلا بناتے تھے پھر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میری اجازت سے پرندہ بن جاتا تھا۔ اور تم مادر زاد اندھے اور کوڑھیوں کو میری اجازت سے ٹھیک کر دیتے تھے اور مردوں کو میری اجازت سے نکال کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل کے شر سے تم کو بچایا جب تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ان میں سے کافروں نے کہا کہ یہ صریح جادو ہے۔

111: وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ

111: اور جب میں نے حواریوں کوالہام کیا کہ وہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لائیں تو کہا کہ ہم ایمان لائے ہیں تو گواہ رہے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

112: إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

112: جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تمہارا پروردگار ہمارے لئے آسمان سے کوئی خوان نازل کر سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر

ایمان لانے والے ہو تو اللہ سے ڈرو۔

113: قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ

113: انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو تسلی ملے اور ہم یقین کرلیں کہ تم نے ہم سے سچ کہا تھا اور ہم اس پر گواہ رہیں۔

114: قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

114: عیسیٰ بن مریم نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل فرما جو ہمارے اگلوں اور پچھلوں لیے عید قرار پائے اور وہ تیری طرف سے ایک نشانی ہو۔ اور ہمیں رزق دے جبکہ تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

115: قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ

115: اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل کرنے والا ہوں۔ لیکن پھر اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ دنیا والوں میں سے کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔

116: وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

116: جب اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود بناؤ؟ کہا کہ تو پاک ہے مجھے سزاوار نہ تھا کہ میں ایسی بات کہوں جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوتا تو یقیناً تجھے معلوم ہے۔ جو کچھ میرے ضمیر میں ہے تو جانتا ہے اور جو کچھ تیرے ضمیر میں ہے میں نہیں جانتا۔ بے شک تو علّام الغیوب ہے۔

117: مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

117: میں نے تیرے حکم کے سوا، جو تو نے مجھے دیا تھا، ان سے کچھ نہیں کہا کہ میرے اور تمہارے پالنے والے، اللہ، کی عبادت کرو۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان کی خبر رکھتا تھا جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھالیا تو تو ہی ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبر دار ہے۔

118: إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

118: اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر بخش دے تو بے شک تو ہی غالب اور حکمت والا ہے۔

119: قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

119: اللہ نے فرمایا کہ آج وہ دن ہے کہ سچوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن وہ ہمیشہ

رہیں گے اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔یہی بڑی کامیابی ہے۔

120: لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۱۲۰) آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

سورہ انعام

1: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ۖ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ

1: حمد اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیریاں اور روشنی قرار دی پھر بھی کافر اپنے ربّ کے لئے شریک ٹھہراتے ہیں۔

2: هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ۖ وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ۖ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ

2: وہی جس نے تم کو گارے سے پیدا کیا پھر ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک معلوم مدت، اس کے ہاں، اور مقرر ہے پھر بھی تم شک کرتے ہو۔

3: وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ

3: اور وہی آسمانوں میں اللہ ہے اور زمین میں بھی۔ وہ تمہارا باطن اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے اور جو کچھ تم کماتے ہو۔

4: وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ

4: اور اپنے رب کی نشانیوں میں سے جو بھی نشانی ان کے پاس آتی اس سے منہ پھیر لیتے تھے۔

5: فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

5: بے شک جب حق ان کے پاس آیا تو اس کو جھٹلایا۔ پس جن چیزوں کی بنا پر یہ مذاق اڑاتے تھے ان کے بارے میں ان کو جلد معلوم ہو گا۔

6: أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ

6: کیا ان کو پتہ نہیں کہ ہم نے، ان سے پہلے، کتنی نسلوں کو ہلاک کر دیا جن کو ہم نے زمین میں ایسی سلطنت دی جسے ہم نے تمھیں نہیں دی۔ اور آسمان سے، ان پر، لگاتار مینہ برسایا اور ان کے نیچے بہتی نہریں قرار دیں۔ پھر ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا پھر ان کے بعد اور نسلیں پیدا کیں؟

7: وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ

7: اگر ہم تم پر کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے تو یہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھوتے اور کافر کہہ دیتے کہ یہ تو فقط کھلا جادو ہے۔

8: وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ

8: اور انھوں نے کہا کہ ان پر کوئی فرشتہ نازل ہوتا؟ اور اگر ہم کوئی فرشتہ نازل کرتے تو پھر معاملہ کا فیصلہ ہو جاتا پھر انھیں بالکل مہلت نہ دی جاتی۔

9: وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ

9: نیز اگر ہم کوئی فرشتہ مقرّر کرتے تو اس کو مرد قرار دیتے تو، جو یہ شبہ کررہے ہیں، اسی شبھے میں، ہم ان کو ڈال دیتے۔

10: وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

10: بے شک تم سے پہلے بہت سے پیغمبروں کا مذاق اڑایا گیا۔ پھر ان میں سے مذاق اڑانے والوں کو اسی چیز نے اگھیرا جس کی بناپر وہ مذاق کیا کرتے تھے۔

11: قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

11: کہو کہ زمین میں پھرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا تھا؟

12: قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلْ لِلَّهِ ۚ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

12: کہدو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کس کا ہے۔ کہہ دو اللہ کا۔ اس نے خود پر رحمت کو فرض کیا ہے۔ وہ ضرور، تم سب کو قیامت تک، جس میں کچھ بھی شک نہیں، جمع کرے گا۔ جنہوں نے اپنے آپ کو کھویا پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

13: وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

13: اور جو مخلوق رات اور دن میں لبستی ہے سب اسی کی ہے اور وہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

14: قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ ۖ وَلَا

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

14: کہدو کہ کیا میں اللہ کے سوا، کسی کو ولیّ بناؤں؟ جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جبکہ وہ کھلاتا ہے اور خود کسی سے نہیں کھاتا۔ کہہ دو کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہو جاؤں اور ہر گز تم مشرکوں میں سے مت ہو جانا۔

15: قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

15: کہہ دو کہ اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک عظیم دن کے عذاب کا خوف ہے۔

16: مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ

16: جس سے بھی اس دن کا عذاب ٹال دیا گیا بے شک اللہ نے اس پر مہربانی فرمائی ہے اور یہی واضح کامیابی ہے۔

17: وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

17: اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر کوئی نعمت عطا کرے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

18: وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ

18: فقط وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور فقط وہی دانا اور خبر دار ہے۔

19: قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ ۚ قُلْ لَا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ

19: کہدو کہ سب سے بڑی واضح چیز کیا ہے کہہ دو کہ اللہ ہی میرے اور تمہارے درمیان واضح ہے اور یہ قرآن مجھ پر وحی ہو گئی ہے تا کہ اس کے ذریعے سے تمہیں اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے خبر دار کر دوں۔ کیا تم اللہ کے ساتھ ، کسی اور معبود کا مشاہدہ کرتے ہو؟ کہہ دو کہ میں مشاہدہ نہیں کرتا۔ کہہ دو کہ وہ تو صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

20: الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ ۘ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

20: جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنی اولاد کو۔ جنہوں نے اپنے آپ کو کھویا پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

21: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

21: اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔

22: وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

22: اور جب ہم ان سب کو سرعام لائیں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تمہارا گمان تھا۔

23: ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ

23: تو ان کا کچھ چارہ نہ ہو گا سوائے اس کے کہ کہیں اللہ کی قسم، جو ہمارا پروردگار ہے، ہم مشرک نہیں تھے۔

24: انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

24: دیکھوانہوں نے اپنے خلاف کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ گھڑا کرتے تھے وہ سب ان کے لئے رائیگاں ہو گیا۔

25: وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

25: اور ان میں سے کچھ تمہاری باتیں غور سے سنتے ہیں۔ جبکہ ہم نے ان کے دلوں پر پردہ ڈال رکھا ہے کہ وہ ان باتوں کو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے۔ خواہ وہ جو بھی نشانی دیکھیں اس کو نہیں مانیں گے۔ یہاں تک کہ وہ جب بھی تمہارے پاس آتے ہیں تو تم سے جدال کرتے ہیں اور کافر کہتے ہیں کہ یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

26: وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ

26: وہ اس سے روکتے ہیں اور خود بھی دور رہتے ہیں۔ وہ، غیر شعوری طور پر، فقط اپنے آپ کو برباد کرتے ہیں۔

27: وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

27: کاش تم دیکھتے کہ جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں اور کہیں کہ اے کاش ہم پھر لوٹا دیے جائیں اور اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔

28: بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

28: ہاں وہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے ان پر ظاہر ہوگیا۔ اور اگر وہ لوٹائے بھی جائیں تو جن چیزوں سے ان کو منع کیا گیا تھا پھر ان کی طرف رخ کریں جبکہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔

29: وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ

29: اور انہوں نے کہا کہ ہماری فقط یہی دنیوی زندگی ہے اور ہم پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے۔

30: وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

30: اور کاش تم دیکھتے جب ان کو اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کھڑے کئے جائیں۔ تو کہا کہ کیا یہ برحق نہیں تھا؟ تو انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم۔ تو کہا کہ پس اپنے کفر کے بدلے عذاب چکھو۔

31: قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ

31: جنہوں نے اللہ سے ملاقات کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں رہے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت ناگہاں آئے گی تو کہیں گے کہ افسوس ہے اس تقصیر پر جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ جبکہ وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو یہ لوگ کتنا برا بوجھ اٹھا رہے ہیں۔

32: وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

32: اور دنیوی زندگی تو فقط ایک کھیل اور مشغلہ ہے۔ اور یقیناً آخرت کا ٹھکانہ ہی نیک ہے۔ ان کے لئے جو ڈرتے ہیں۔ کیا تم سوچتے نہیں۔

33: قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ ۖ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ

33: یقیناً ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتیں تمہیں دکھ دیتی ہیں۔ لیکن وہ تمہیں نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں۔

34: وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَبَإِ الْمُرْسَلِينَ

34: اور تم سے پہلے بہت سارے پیغمبروں کو جھٹلایا گیا ہے تو انہوں نے اپنے جھٹلانے پر صبر کیا۔ اور انہیں تکلیف دی گئ یہاں تک کہ ان کو ہماری مدد پہنچی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور بے شک تم کو پیغمبروں کی کچھ خبریں پہنچ چکی ہیں۔

35: وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ

35: اور اگر ان کا منہ پھیرنا تم پر شاق گزرے تو اگر ممکن ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں کوئی سیڑھی۔ پھر تم ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر اکھٹا کرتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں شامل نہ ہونا۔

36: إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ

36: فقط وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں جبکہ مُردوں کو تو اللہ اٹھائے گا۔ پھر ان کو اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

37: وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

37: اور انہوں نے کہا کہ ان پر، ان کے ربّ کی طرف سے، کوئی نشانی نازل ہو جاتی۔ کہہ دو کہ بے شک اللہ تو نشانی نازل کرنے پر قادر ہے لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔

38: وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ

38: اور زمین میں کوئی چلنے والا یا کوئی دو پروں سے اڑنے والا جانور نہیں مگر وہ بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب میں کسی چیز کی کمی نہیں رکھی۔ پھر وہ سب اپنے ربّ کی بارگاہ میں محشور ہوں گے۔

39: وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۗ مَنْ يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

39: جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں اور وہ اندھیروں میں ہیں۔ اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جو بھی چاہے اللہ اسے سیدھی راہ پر چلا دیتا ہے۔

40: قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

40: کہو بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے یا وہ وقت آ جائے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو۔

41: بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ

41: بلکہ تم فقط اسی کو پکارتے ہو۔ پھر اگر وہ چاہے تو جس دکھ کے لئے تم اسے پکارتے ہو اس کو دور کرتا ہے جبکہ جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو انہیں بھول جاتے ہو۔

42: وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ

42: بے شک ہم نے تم سے پہلے ،بہت سی امتوں کی طرف، پیغمبر بھیج چکے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں پریشانیوں اور تکلیفوں میں مبتلا کیا شاید وہ انکساری کریں۔

43: فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

43: تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا تو انکساری کرتے لیکن ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور شیطان نے ان کو اپنے اعمال شائستہ دکھایا۔

44: فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ

44: پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے، جو ان کو دی گئی تھیں، ان کی باچھیں کھل گئیں تو ہم نے اچانک ان کو پکڑ لیا پھر وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔

45: فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

45: پھر ظالم جماعت کی جڑ کاٹ دی گئی۔ اور حمد اللہ کے لئے سزاوار ہے جو عالمین کا پالنے والا ہے۔

46: قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ

46: کہدو کہ دیکھو ! اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگادے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں ان کو بخشے؟ سوچو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں پھر یہ لوگ رد گردان ہوتے ہیں۔

47: قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ

47: کہدو کہ بھلا بتاؤ تو اگر بے خبر تم پر اللہ کا عذاب یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم جماعت کے سوا کوئی ہلاک ہوگا؟

48: وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۖ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

48: ہم پیغمبروں کو فقط خوشخبری سنانے اور ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں۔ پھر جو ایمان لائے اور نیک ہو جائے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے۔

49: وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

49: اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ان کی بد کرداری کی وجہ سے، ان کو عذاب آئے گا۔

50: قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ

50: کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے وحی ہوتی ہے۔ کہہ دو کہ کیا بینا اور نابینا برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم کیا غور نہیں کرتے ؟

51: وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

51: اوراس کے ذریعے ان کو ڈراؤ جو اپنے ربّ کی بارگاہ میں پیش ہونے کا خوف رکھتے ہیں۔ اس کے سوا، ان کا کوئی دوست ہے، نہ سفارش کرنے والا، شاید وہ تقویٰ اختیار کریں۔

52: وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ

52: اور جو لوگ صبح وشام اپنے ربّ کو پکارتے ہیں اور اس کی توجہ کے طالب ہیں ان کو مت دھتکارو۔ ان کے حساب میں سے تم پر کچھ نہیں اور نہ تمہارے حساب میں سے ان پر کچھ ہے۔ اگر ان کو دھتکاروگے تو پھر ظالموں میں سے ہو جاؤگے۔

53: وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ

53: اوراسی طرح ہم بعض لوگوں کو بعض سے آزمائش کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی لوگ ہیں، ہم میں سے، جن کو اللہ نے انعام سے نوازا ہے۔ بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے بہتر واقف نہیں؟

54: وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

54: اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آئیں جو ہماری نشانیوں کو مانتے ہیں تو ان کو "سلام علیکم" کہا کرو۔ تمہارے ربّ نے اپنی ذات پر رحمت فرض کیا ہے کہ تم میں سے جو بھی نادانی میں کوئی برا کام کرے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور نیک ہو جائے تو وہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

55: وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ

55: اور اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ خطاکاروں کا راستہ واضح ہو جائے۔

56: قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ

56: کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے روکا گیا ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا ۔اگر ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہ رہوں۔

57: قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ

57: کہہ دو کہ میں اپنے ربّ کی جانب سے واضح دلیل پر ہوں جبکہ تم اسے جھٹلا چکے ہو۔ جس کی تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے اختیار میں نہیں ۔مکمل اختیار فقط اللہ کا ہے۔وہ سچی بات کہتا ہے۔اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

58: قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ

58: کہہ دو کہ جس چیز کی تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتا تو مجھ اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ اور اللہ ظالموں سے بہتر واقف ہے۔

59: وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

59: اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے خشکی اور سمندر کی سب چیزوں کا علم ہے۔ اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اس کو جانتا ہے۔ اور زمین کے تاریکیوں میں کوئی دانہ، نہ کوئی تر اور نہ کوئی سوکھی چیز ہے مگر وہ روشن کتاب میں ہے۔

60: وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُسَمًّى ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

60: اور وہی تو ہے جو رات کو تمہاری روح قبض کرلیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے جانتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھاتا ہے تاکہ مقرّرہ مدت پوری کردی جائے۔ پھر تمہاری بازگشت اسی کی طرف ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو اسے تمہیں بتایا جائے گا۔

61: وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ

61: اور فقط وہی اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور تم پر نگہبان مقرر کرتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آجائے تو ہمارے فرستادے، بغیر کسی کوتاہی کے، اس کی روح قبض کرتے ہیں۔

62: ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۚ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ

62: پھر ان کو، اپنے مالک برحق، اللہ کی جانب پلٹائے جائیں گے۔ سنو! اختیار سب اسی کا ہے جبکہ وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

63: قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ

63: کہدو کہ، خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں، کون تمہیں بچائے گا؟ جب تم اسے عاجزی اور مخفیانہ پکار رہے ہوں کہ اگر اللہ، ہم کو، اس سے، نجات دے تو یقیناً ہم بہت شکر گزار ہوں گے۔

64: قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ

64: کہدو کہ اللہ ہی تم کو اس سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے۔ پھر بھی تم اس کا شرک کرتے ہو۔

65: قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ

65: کہہ دو کہ فقط وہی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں گروہ گروہ کردے اور ایک کو دوسرے سے لڑائی کا مزہ چکھادے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس طرح واضح بیان کرتے ہیں شاید وہ سمجھیں۔

66: وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ

66: اور اس کو تمہاری قوم نے جھٹلایا جبکہ وہ بالکل حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں۔

67: لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

67: ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

68: وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

68: جب تم ایسے لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ باتیں کر رہے ہوں تو ان سے منہ پھیر لو۔ یہاں تک کہ وہ دوسری باتوں میں مصروف ہو جائیں۔ لیکن اگر شیطان بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم گروہوں کے ساتھ مت بیٹھو۔

69: وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَٰكِنْ ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

69: اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کا کچھ حساب نہیں لیکن نصیحت ضروری ہے شاید وہ بھی ہوشیار ہوں۔

70: وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۖ لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

70: اور جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنایا ہے اور دنیوی زندگی نے ان کو دھوکہ دیا ہوا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرو تاکہ کوئی بھی اپنے اعمال کی سزا میں برباد نہ ہو۔ اللہ کے سوا، اس کا کوئی دوست ہوگا نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ

ہر چیز بطور معاوضہ دینا چاہے تو بھی اس سے قبول نہ ہوگا۔ یہی لوگ ہیں کہ جو اپنے اعمال کے وبال میں برباد ہو چکے ہیں۔ ان کے لئے، ان کے کفر کی وجہ سے، پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہے۔

71: قُلْ أَنَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۖ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

71: کہدو۔ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارے لئے نہ مفید ہو نہ مضرّ۔ اور جب اللہ نے ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیا تو کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ گویا کسی کو شیطانوں نے خشکی میں سیدھی راہ سے بہکا یا ہو اور حیران ہو چکا ہو۔ اور اس کے کچھ ساتھی ہوں جو اس کو سیدھی راہ کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ سیدھی راہ تو وہی ہے جو اللہ کی بتائی ہوئی ہے۔ اور ہمیں تو یہ دستور ہے کہ ہم اللہ، جو رب العالمین ہے، کے تابعدار ہوں۔

72: وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ ۚ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

72: اور یہ دستور بھی ہے کہ نماز قائم کروں اور اس سے ڈرتے رہوں۔ اور اللہ وہی تو ہے جس کی بارگاہ تم سب محشور ہوں گے۔

73: وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ

73: اور اللہ وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ فرمائے گا ہو جا تو ہو جائے گا۔ اس کی بات ہی حق ہے۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا اسی کی بادشاہت ہو گی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا اور وہی دانا اور خبردار ہے۔

74: وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

74: جب ابراہیم نے، اپنے سرپرست، آذر سے کہا کہ کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں، تم اور تمہاری قوم کو، صریح گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

75: وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ

75: اور ہم اسی طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔

76: فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ

76: پھر جب ان کو رات آئی تو ایک ستارا نظر آیا تو کہنے لگے یہ میرا ربّ ہے۔ جب وہ نظروں سے اوجل ہو گیا تو کہنے لگے کہ میں، نظروں سے اوجل ہونے والی چیزوں کو، پسند نہیں کرتا۔

77: فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ

77: پھر جب اس کو چاند، چمکتا ہوا، نظر آیا تو کہنے لگے یہ میرا ربّ ہے۔ لیکن جب وہ بھی نظروں سے اوجھل ہوا تو کہا کہ اگر میرا ربّ مجھے سیدھا راستہ نہ دکھائے تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں سے ہو جاؤں گا۔

78: فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ

78: پھر جب سورج کو، جگمگاتا ہوا، نکلتا دیکھا تو کہا کہ یہ میرا ربّ ہے۔ یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ نظروں سے او جھل ہو گیا تو کہا کہ اے میری قوم! جن چیزوں کو تم شریک ٹھہراتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

79: إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ۖ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

79: میں نے، یکسو ہو کر، خود کو، اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

80: وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ۚ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

80: اور ان کی قوم نے ان سے مجادلہ کیا تو انہوں نے کہا کہ تم مجھ سے، اللہ کے بارے میں، مجادلہ کرتے ہو جبکہ اسی نے مجھے سیدھا رستہ دکھایا ہے۔ اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک ٹھہراتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا مگر میرا ربّ کچھ چاہے۔ میرا ربّ، علم سے، ہر چیز کا احاطہ رکھتا ہے۔ کیا تمھیں یاد نہیں؟

81: وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

81: بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو کیوں ڈروں جبکہ تم اللہ کے شریک ٹھہرانے سے نہیں ڈرتے۔ جس کے بارے میں

تم پر اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ پس [بتاؤ] اگر جانتے ہو تو ان دونوں میں سے کونسا فریق امن کا مستحق ہے۔

82: الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ

82: جنھوں نے ایمان لایا اور اپنے ایمان کو کسی ظلم سے نہیں ملایا۔ فقط انہی کو امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔

83: وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ

83: اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو ، اپنی قوم کے خلاف ، عطا کی۔ ہم جس کو چاہتے ہیں اس کے درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بے شک تمہارا ربّ بہت حکمت اور علم والا ہے۔

84: وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

84: اور ہم نے ان کو اسحاق اور یعقوب بخشا۔ ہم نے سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے ہی نوح کو ہدایت دے چکے تھے۔ اور ان کی نسل میں سے داؤد ، سلیمان ، ایوب ، یوسف ، موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔

85: وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِنَ الصَّالِحِينَ

85: اور زکریا ، یحییٰ ، عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیک تھے۔

86: وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ

86: اور اسمٰعیل، یسع، یونس اور لوط کو بھی۔ اور ان سب کو دنیاوالوں پر فضیلت بخشی۔

87: وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

87: اور ان کے باپ دادا، اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو ہم نے چنا اور سیدھی راہ کی ہدایت کی۔

88: ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

88: یہ اللہ کی ہدایت ہے۔ اپنے بندوں میں سے جو بھی چاہے اسے وہ اس پر چلائے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو ان کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے۔

89: أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ

89: یہ وہی ہیں جن کو ہم نے کتاب، حکمت اور نبوت عطا کی۔ اگر یہ اس کا انکار کریں تو ہم نے اس کو ایسے لوگ کے اختیار میں دئے ہیں جو ہرگز ان کا انکار کرنے والے نہیں۔

90: أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۖ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ

90: یہ وہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی ہے پس تم انہیں کی ہدایت پر چلو۔ کہہ دو میں تم سے اس کا کچھ صلہ نہیں مانگتا یہ تو دنیا والوں کے لئے صرف نصیحت ہے۔

91: وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ ۖ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۖ وَعُلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ

91: اورانہوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے نہیں کی جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر کچھ نازل نہیں کیا۔ کہہ دو موسیٰ، جو کتاب لے کر آئے تھے ،اسے کس نے نازل کیا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی۔ اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق کر رکھا ہے۔ جن کو تم ظاہر کرتے ہو جبکہ بہت سارا حصہ چھپاتے ہو۔ اور تمہیں وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا۔ کہہ دو کہ اللہ پھر ان کو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔

92: وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ

92: اور یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے جو بابرکت ، اپنے سے پہلے نازل شدہ چیزوں کی تصدیق کرنے والی اور اس لئے کہ تم مکے اور اس کے آس پاس والوں کو خبردار کردو۔ اور جو آخرت کو ایمان مانتے ہیں وہ اس کتاب کو مانتے ہیں جبکہ وہی لوگ اپنی نمازوں کے بارے میں آگاہی رکھتے ہیں۔

93: وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ

تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ

93: اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر افتراء باندھے۔ یا کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے جبکہ اس پر کچھ بھی وحی نہیں آئی۔ اور جو کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی لاتا ہوں۔ کاش تم ان ظالموں کو اس وقت دیکھتے جب وہ موت کی سختیوں میں ہوں اور فرشتے [ان کی طرف] ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔

94: وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

94: بے شک اب تم اکیلے ہمارے پاس آئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا تھا اور جو چیزیں ہم نے تمہیں بخشی تھیں ان سب کو اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کو خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے شریک ہیں۔ بے شک تمہارے آپس کے سب تعلقات ختم ہو گئے اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب رائگان ہو گئے۔

95: إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ

95: بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے، جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جاندار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے پھر

کہاں بہکے پھرتے ہو۔

96: فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

96: وہی صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو آرام دہ بنایا اور سورج اور چاند کو آلہ شمار بنایا ہے۔ یہ غالب اور بہت علم والے کے اندازے ہیں۔

97: وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

97: اور وہی ذات ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ معلوم کرو۔ یقیناً جاننے والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کر بیان کر چکے ہیں۔

98: وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ

98: اور وہی ذات ہے جس نے تم کو ایک ذات سے پیدا کیا۔ پھر ایک مستقل اور ایک عبوری جگہ ہے۔ یقیناً سمجھنے والوں کے لئے ہم نے آیتیں کھول بیان کر چکے ہیں۔

99: وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انْظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

99: اور وہی ذات ہے جو آسمان سے ایک پانی برسایا پھر ہم ہی اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگایا پھر اس میں سے سبز کونپلیں نکالیں۔ اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں۔ اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھل دیں اور پک جائیں تو ان کے پھلوں کو دیکھو۔ ان میں ان کے لئے جو مانتے ہیں بہت ساری نشانیاں ہیں۔

100: وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ ۖ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَصِفُونَ

100: اور انھوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا جبکہ اس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور بلا دلیل اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا دیں۔ وہ ان باتوں سے منزّہ اور بلند ہے جو وہ اس کی طرف نسبت دیتے ہیں۔

101: بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ ۖ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

101: وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کو اولاد کہاں سے ہو جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں، ہر چیز کو اس نے پیدا کیا اور وہی ہر چیز سے خوب باخبر ہے۔

102: ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ

102: یہی اللہ اور تمہارا ربّ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہر چیز کا خالق ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ اور وہی ہر چیز پر نگراں ہے۔

103: لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

103: جسے نگاہیں نہیں پا سکتیں جبکہ وہ نگاہوں کو پا سکتا ہے اور وہ بھید جاننے والا اور خوب باخبر ہے۔

104: قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ

104: تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے واضح دلیلیں آچکی ہیں تو جس نے آنکھ کھول دی اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنا برا کیا۔ اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

105: وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

105: ہم اسی طرح آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ لوگ یہ نہ کہیں کہ تم سیکھ کر آئے ہو اور تاکہ ہم جاننے والوں کے لئے اسے تشریح کر دیں۔

106: اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ

106: جو کچھ تمہارے ربّ کی طرف سے تم پر وحی ہوئی ہے، اسی کی پیروی کرو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کش ہو جاؤ۔

107: وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

107: اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تم کو ان پر نگران بنایا نہ تم ان کے داروغہ ہو۔

108: وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

108: جو اللہ کے سوا کسی کو پکارتے ہیں ان کو برا مت کہو کہیں وہ بھی اللہ کو، نا سمجھی میں، حد سے گذرتے ہوئے،. برا کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک گروہ کے اعمال کو خوشنما دکھائے ہیں۔ پھر اپنے ربّ کی طرف ان کی بازگشت ہے۔ پھر وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے۔

109: وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ

109: اور یہ لوگ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی دلیل آ جائے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔ کہہ دو کہ دلائل فقط اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور تمھیں کیا پتہ ہے کہ یہ لوگ، نشانیاں آنے کے باوجود، ایمان نہیں لائیں گے۔

110: وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

110: اور ہم ان کے دلوں اور نظروں کو اس طرح الٹ دیں گے گویا یہ اس پر پہلی دفعہ بھی ایمان نہیں لائے۔ اور ان کو، اپنی سرکشی میں، بھٹکتے چھوڑ دیں گے۔

111: وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ

111: اور اگر ہم ان پر فرشتے اتار دیتے، مردے ان سے گفتگو کرنے لگتے اور سب چیز ان کے سامنے پیش کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے والے

نہیں مگر اللہ چاہے۔ لیکن ان کی اکثریت نادان ہیں۔

112: وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ

112: اور اسی طرح ہم نے، انسانوں اور جنوں کے شیطانوں کو ہر نبی کے لئے دشمن بنا دیا۔ وہ دھوکہ دینے کے لئے، ایک دوسرے کے دل میں چکنی چپڑی باتیں مخفیانہ بتاتے ہیں۔ اور اگر تمہارا ربّ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے پس ان کو اس پر، جو کچھ وہ افتراء کرتے ہیں، چھوڑ دو۔

113: وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ

113: اور اس لیے بھی کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی طرف مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ہی کرنے لگیں۔

114: أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ

114: پھر کیا میں اللہ کے سوا کوئی منصف تلاش کروں جبکہ اس نے تمہاری طرف واضح مطالب والی کتاب بھیجی ہے اور جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ تمہارے ربّ کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے۔ پس تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

115: وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

115 : اور تمہارے ربّ کی باتیں سچائی اور انصاف میں مکمّل ہیں۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور وہی خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

116: وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

116 : اور اگر تم زمین پر آباد اکثر کی باتوں کی پیروی کرو تو وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکائیں گے۔ وہ فقط گمان کی اتباع کرتے ہیں اور صرف اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔

117: إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

117 : تمہارا ربّ اپنی راہ سے جو بھٹکتے ہیں ان سے بہتر واقف ہے اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں کو بہتر جانتا ہے۔

118: فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ

118 : پس اگر اللہ کی نشانیوں پر ایمان رکھنے والے ہو تو جس چیز پر اس کا نام لیا جائے اس سے کھا لیا کرو۔

119: وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ

119 : اور کیا وجہ ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اس سے نہ کھائیں جبکہ تمہارے لئے حرام کی ہوئی چیزیں تفصیلاً بتائی گئی ہیں مگر تم، اس کی نسبت، اضطرار میں پڑو۔ اور بہت سے لوگ بے سوچے سمجھے، اپنی خواہشات کے سبب، لوگوں کو بہکا رہے ہیں۔ بے شک کہ تیرا ربّ ہی حد سے گذرنے والوں سے بہتر واقف ہے۔

120: وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ

120: اور گناہ کا نمود اور اس کی حقیقت ترک کر دو جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے اعمال کی سزا پائیں گے۔

121: وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ

121: اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اس سے مت کھاؤ، یہ بدکاری ہے اور شیطان اپنے دوستوں کو مخفیانہ باتیں بتاتے ہیں تاکہ وہ تم سے جدال کریں اور اگر تم ان کی پیروی کرو تو یقیناً مشرک ہو۔

122: أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

122: بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لیے ایک روشنی دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہو جس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافروں کو اپنے اعمال خوشنما دکھایا جاتا ہے۔

123: وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ

123: اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے کہ وہ ان میں چال چلائیں جبکہ وہ، بے خبر ہو کر، فقط اپنے ساتھ چال چلاتے ہیں۔

124: وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ

124: اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جب تک جس طرح کی نشانی اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے اسی طرح ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کسے عنایت کرے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں رسوائی اور سخت عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ چال چلاتے تھے۔

125: فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

125: پس اللہ، جس کو، چاہے کہ ہدایت بخشے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جس کو چاہے کہ گمراہ کرے تو اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر، جو ایمان نہیں لاتے، غلاظت قرار دیتا ہے۔

126: وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ

126: یہی تمہارے ربّ کا سیدھا راستہ ہے۔ بے شک غور کرنے والوں کے لیے ہم نے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں۔

127: لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

127: ان کے لیے اپنے ربّ کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور ان کے اعمال کے سبب، وہی ان کا دوستدار ہے۔

128: وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُمْ مِنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ

128: جس دن وہ سب کو محشور کرے گا تو وہ فرمائے گا کہ اے گروہ جنّات ! تم نے انسانوں سے بہت کچھ حاصل کیئے۔ تو انسانوں میں سے ان کے دوستدار کہیں گے کہ اے ہمارے ربّ ! ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھائے ہیں اور اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔ وہ فرمائے گا کہ تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں رہو گے مگر اللہ چاہے۔ بے شک تمہارا ربّ بڑا دانا اور خبر دار ہے۔

129: وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

129: اسی طرح ہم ظالموں کو، ان کے اعمال کے سبب، ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ہیں۔

130: يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا ۖ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ

130: اے جنّوں اور انسانوں کی جماعت ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے جو میری آیتیں تم کو سناتے اور آج کے دن کے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہم اپنے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے دیا تھا اور خود اپنے خلاف گواہی دی کہ وہ کافر تھے۔

131: ذَٰلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ

131: یہ اس لیے ہے کہ تمہارا ربّ بستیوں کو ظلم کے سبب ہلاک کرنے والا نہیں جبکہ وہاں کے باشندے بے خبر ہوں۔

132: وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ

132: اور ہر کسی کو، ان کے اعمال کے سبب، بہت سے درجے ہیں اور اللہ ان کے اعمال سے بے خبر نہیں۔

133: وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ

133: اور تمہارا ربّ بے نیاز اور رحمت والا ہے اگر وہ چاہے تو تمہیں نابود کر دے اور وہ جیسے چاہے تمہارے بعد لوگوں کو تمہارا جانشین بنا دے جیسا کہ تمہیں بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

134: إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

134: بے شک کہ جس کا تمہیں وعید دیا گیا ہے وہ واقع ہونے والا ہے اور تم اس کو روکنے والے نہیں۔ (یہ تُوعَدُ وعید سے ہے نہ وعدہ ہے کیونکہ وعدہ اچھی چیزوں کا ہوتا ہے وعید ناگوار چیزوں کا)

135: قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

135: کہہ دو کہ اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو میں بھی اپنی جگہ عمل کرتا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو گا کہ آخرت کس کا گھر ہے۔ بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

136: وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

136: اور وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی زراعت اور چوپایوں میں سے اللہ کا ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال میں کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا اور باقی ہمارے شریکوں کا۔ پس جو حصہ ان کے شریکوں کا حصہ ہے وہ اللہ کو نہیں پہنچتا۔ اور جو اللہ کا حصہ ہے وہ ان کے شریکوں تک پہنچتا ہے ۔وہ یہ کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں۔

137: وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ

137: اسی طرح بہت سے مشرکوں کو، ان کے شریکوں نے، اپنے بچوں کے قتل کو، خوشنما دکھایا تاکہ انہیں ہلاک کر دیں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس ان کو ان کے جھوٹ کے ساتھ چھوڑ دو۔

138: وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

138: اور اپنے خیال میں کہتے ہیں کہ یہ چوپائے اور زراعت منع ہے، کوئی نہ کھائے، سوائے اس شخص کے، جسے ہم چاہیں۔ اور کچھ چوپائے پر سواری منع ہے اور کچھ چوپایوں پر اللہ کا نام نہیں لیتے۔ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کی سزا دے گا۔

139: وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا ۖ وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ

وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ

139: اور کہتے ہیں کہ جو ان چوپایوں کے پیٹ میں ہے وہ ہمارے مردوں سے مخصوص ہے اور وہ ہماری بیویوں پر حرام ہے اور اگر وہ بچہ مردہ ہو تو سب اس میں شریک ہیں۔ عنقریب اللہ ان کو ان کی جھوٹی نسبتوں کی سزا دے گا۔ بے شک وہ بڑا حکمت والا اور بہت خبردار ہے۔

140: قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ ۚ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

140: بے شک جنہوں نے اپنی اولاد کو احمقانہ اور بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا باندھتے ہوئے خود کو اللہ کی عطا کردہ روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔ یقیناً وہ گمراہ ہیں اور ہدایت پانے والے نہیں ہیں۔

141: وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

141: اور وہی ہے جس نے درخت، چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے، کھجور، کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں، زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور مختلف بھی ہیں، پیدا کئے۔ جب یہ چیزیں پھل دیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن ان کا پھل کاٹو تو اس کا حق، اس میں سے، ادا کرو اور اسراف مت کرو۔ بے شک اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرو۔

142: وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

142: اور چوپایوں میں بوجھ اٹھانے والے بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے بھی۔ جو روزی اللہ نے تمہیں دیا ہے اس سے کھاؤ اور شیطان

کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

143: ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۖ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

143: یہ آٹھ جوڑے ہیں۔ دو بھیڑوں اور دو بکریوں میں سے۔ پوچھو کہ اللہ نے دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادنیوں کو یا جو بچہ مادنیوں کے پیٹ میں ہے؟ اگر سچے ہو تو مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ۔

144: وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

144: اور دو جوڑے اونٹوں اور دو گایوں میں سے۔ پوچھو کہ دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادنیوں کو یا جو بچہ مادنیوں کے پیٹ میں ہے؟ کیا تم حاضر تھے جب اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ لوگوں کو بلا دلیل گمراہ کرے۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔

145: قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

145: کہو کہ جو کچھ مجھ پر وحی ہوئی ہے ان میں کوئی کھانے کی قابل چیز حرام نہیں پاتا سوائے اس کے کہ وہ مردہ جانور یا بہتا لہو یا سور کا گوشت

ہو کہ یہ سب پلید ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ اور اگر کوئی، کسی نافرمانی اور حد کی خلاف ورزی کے بغیر، مجبور ہو جائے تو تمہارا ربّ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

146: وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ

146: اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام قرار دیئے تھے اور گایوں اور بکریوں سے ان کی چربی حرام کر دی تھی سوائے اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی سے ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو بے شک سچے ہیں۔

147: فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ

147: پھر اگر لوگ تمہیں جھٹلائیں تو کہہ دو تمہارا ربّ بہت رحمت والا ہے۔ لیکن اس کا عذاب مجرموں سے نہیں ٹلے گا۔

148: سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ

148: جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک کرتے، نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔ اسی طرح ان لوگوں سے پہلے والوں نے بھی تکذیب کی تھی۔ یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھ لیا۔ کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی دلیل ہے جو ہمیں دکھائیں۔ تم محض گمان کے پیچھے چلتے ہو اور فقط اٹکل کی تیر چلاتے ہو۔

149: قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ

149: کہہ دو کہ مضبوط دلیل اللہ ہی کے پاس ہے۔ اگر وہ چاہتا تو یقیناً تم سب کو ہدایت کر دیتا۔

150: قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا ۖ فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ

150: کہدو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیز حرام کی ہے۔ پھر اگر وہ گواہی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی مت دینا اور نہ ان کی خواہشات کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت کو نہیں مانتے ہیں جبکہ وہ [بتوں کو] اپنے ربّ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

151: قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

151: کہہ دو کہ آؤ میں تمہیں وہ چیزیں بتاؤں جو تمہارے ربّ نے تم پر حرام کر دی ہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنانا، ماں باپ سے نیک سلوک کرتے رہنا، ناداری کے خدشے میں اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں، بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا اور بلاجواز کسی کو قتل مت کرنا جس کے قتل کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ وہ ان باتوں کی تمہیں نصیحت فرماتا ہے شاید تم سمجھو۔

152: وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ

وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

152: اور یتیم کے جوان ہونے تک اس کے مال کو نہ چھونا مگر نیک طریقے سے، اور ناپ تول، انصاف کے ساتھ، پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو، اس کی طاقت سے باہر، تکلیف نہیں دیتے، اور جب کوئی بات کرو تو انصاف کرو خواہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ اللہ ان باتوں کی تمہیں نصیحت کرتا ہے شاید تمہیں یاد دہانی ہو۔

153: وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

153: بے شک یہی میرا سیدھا راستہ ہے تم اسی پر چلنا اور اور مختلف راستوں پر نہ چلنا پھر تمہیں اللہ کے راستے سے دور کریں گے۔ اللہ تمہیں ان باتوں کا حکم دیتا ہے شاید تم تقویٰ اختیار کرو۔

154: ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ

154: پھر ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تاکہ ان لوگوں پر، جو نیک ہیں، نعمت پوری کریں، ہر چیز کو بیان کریں، ہدایت دیں اور رحمت کریں شاید وہ اپنے ربّ سے ملاقات کو مان جائیں۔

155: وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

155: اور یہ کتاب بھی ہمیں نے اتاری ہے جو برکت والی ہے پس اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو شاید تم پر مہربانی ہو جائے۔

156: أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ

156: کہیں تم یہ نہ کہیں کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتاب اتری تھی اگرچہ ہم ان کے سمجھنے کے بارے میں بے خبر ہیں۔

157: أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ

157: یا نہ کہیں کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے بہتر ہدایت یافتہ ہوتے۔ پس تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے دلیل، ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔ پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ پھیرے۔ جو ہماری آیتوں سے منہ پھیرتے ہیں، اس کے بدلے میں کہ وہ منہ پھیرتے تھے، ہم ان کو بدترین عذاب دیں گے۔

158: هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ

158: یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آ جائیں یا خود تمہارا ربّ آ جائے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آ جائیں۔ جس روز تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آ جائیں تو جو پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنی حالت ایمان میں نیک عمل نہیں کئے ہوں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی کرتے ہیں۔

159: إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

159: جن لوگوں نے اپنے دین میں بہت سے طریقے نکالے جبکہ کئی فرقے ہو گئے ان سے تمہارا کوئی سروکار نہیں۔ ان کا معاملہ اللہ پر چھوڑو۔

پھر اللہ ان کو، جو کچھ وہ کیا کرتے تھے، بتائے گا۔

160: مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

160: اور جو کوئی نیکی کرے اس کو اس کا دس گنا ملے گا۔ اور جو کوئی برائی کرے اسے فقط اتنی ہی سزا ملے گی جبکہ ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

161: قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

161: کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے (یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیم کا جو ایک (اللہ) ہی کی طرف کے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

162: قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

162: کہہ دو کہ میری نماز، میری عبادت، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو ربّ العالمین ہے۔

163: لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ

163: جس کا کوئی شریک نہیں اور اسی بات کا مجھے حکم ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔

164: قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

164: کہدو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور ربّ تلاش کروں جبکہ وہی ہر چیز کا ربّ ہے۔ اور جو بھی کوئی کام کرتا ہے وہ فقط اپنے خلاف کرتا ہے۔

اور کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ پھر تم کو اپنے ربّ کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ، جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے، تمہیں بتائے گا۔

165: وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

165: اور وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں اپنا نائب بنایا اور ایک کو دوسرے پر درجات میں بلندی عطا کی تاکہ جو کچھ تمہیں اس نے بخشا ہے اس میں تمہیں آزمائے۔ بے شک تمہارا ربّ جلد عذاب دینے والا ہے۔ اور بے شک وہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

ترجمہ سورہ اعراف (۱۲۔۱۰۔۲۰۱۷)

1: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ   المص

1: المص

2: كِتَابٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ

2: یہ کتاب تم پر نازل کی گئ ہے۔ پس اس وجہ سے تمھیں دل میں کوئی کھٹک نہیں ہونا چاہیے کہ تم اس کے ذریعے سے لوگوں کو خبردار کرو اور ایمان داروں کے لئے یاد دہانی ہے۔

3: اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ

3: تم لوگ جو کچھ تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا دوستوں کی پیروی مت کرو۔ تم کم ہی ہوشیار ہوتے ہو۔

4: وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ

4: اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب آتا تھا جبکہ وہ یا رات کو سوئے ہوئے یا وہ دن کو قیلولہ کر رہے ہوتے۔

5: فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ

5: تو جب ان پر عذاب آتا تو ان کی پکار فقط یہ تھی کہ وہ کہتے کہ بے شک ہم ظالم تھے۔

6: فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ

6: پس جن کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے پوچھیں گے اور جن کو بھیجا گیا ان سے بھی پوچھیں گے۔

7: فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ ۖ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ

7: پھر، یقین کے ساتھ، ہم ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم غائب نہیں تھے۔

8: وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

8: اور اس دن اعمال کا ناپ تول برحق ہے تو جن کے اعمال کے وزن بھاری ہوں گے تو وہی لوگ ہی کامیاب ہیں۔

9: وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ

9: اور جن کے اعمال کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنھوں نے، ہماری آیتوں کے ساتھ مسلسل زیادتی کی وجہ سے، اپنا گھاٹا کیا۔

10: وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ

10: اور ہم ہی نے زمین میں تمھیں ٹھکانہ دیا اور اس میں تمہارے لیے سامان معشیت فراہم کئے۔ تم کم ہی شکر کیا کرتے ہو۔

11: وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ

11: اور ہم ہی نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہیں تھا۔

12: قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ

12: کہا کہ جب میں نے تجھے سجدے کا حکم دیا تو کس چیز نے روکا؟ اس نے کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا جبکہ اسے گارے سے۔

13: قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ

13: فرمایا کہ تم اس سے اتر جا۔ تم اس میں اکڑ دکھانے کے لائق نہیں پس نکل جا۔ بے شک تم ذلیل ہو۔

14: قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ

14: اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے۔

15: قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ

15: فرمایا کہ بے شک تجھے مہلت ہے۔

16: قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ

16: اس نے کہا کہ چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا پس میں بھی ضرور، ان کی تاک میں، تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔

17: ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ

17: پھر ان کے آگے، پیچھے، دائیں اور بائیں سے آؤں گا پھر ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پاؤ گے۔

18: قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا ۖ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ

18: فرمایا کہ یہاں سے مردود اور ذلیل ہو کر نکل جا۔ ان میں سے جو بھی تیری پیروی کریں میں، ضرور، تم سے جہنم کو بھر دوں گا۔

19: وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ

19: اوراے آدم ! تم اپنی بیوی کے ساتھ جنّت میں رہو پھر جہاں سے چاہو کھاؤ لیکن اس درخت کے پاس مت جاؤ پھر ظالم بنو گے۔

20: فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ

20: پھر شیطان دونوں کو بہکایا تاکہ ان کی پوشیدہ چیزیں آشکار ہوں اور کہا کہ تمہیں، تمہارے ربّ نے، اس درخت سے صرف اس لیے روکا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ رہو۔

21: وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ

21: اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ یقیناً میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

22: فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ

22: پھر دھوکہ دے کر ان کو کھینچ ہی لیا۔ پھر جب انہوں نے اس درخت کو چکھ لیا تو ان کی پوشیدہ چیزیں آشکار ہو گئیں اور وہ درخت کے پتے اپنے اوپر چپکانے لگے تو ان کے ربّ نے ان کو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت سے نہیں روکا تھا اور نہیں بتادیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔

23: قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

23: دونوں نے کہا کہ اے ہمارے ربّ ! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہ بخشے اور رحم نہ کرے تو ہم گھاٹے میں ہوں گے۔

24: قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ

24: اللہ نے فرمایا کہ چلے جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے ایک وقت تک زمین پر ٹھکانہ اور لطف اندوزی ہے۔

25: قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ

25: اللہ نے کہا کہ اسی میں تمہیں جینا ہے، اسی میں مرنا ہے اور اسی میں سے نکالے جاؤ گے۔

26: يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ

26: اے نبی آدم! ہم نے تمہارے لئے لباس اتاری کہ جو تمہارے پوشیدہ چیزوں کو ڈھانپے اور زینت بنے لیکن تقوی کا لباس، وہ بہت اچھا ہے۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔

27: يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

27: اے نبی آدم! تمہیں شیطان ہر گز بہکانہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو جنّت سے نکالا تھا اور ان سے ان کے کپڑے اتروادئے تاکہ ان کے پوشیدہ چیزیں کھول کر ان کو دکھادے۔ وہ اور اس کے لشکر تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے، ہم نے شیطانوں کو ایسے لوگوں کا رفیق کار بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

28: وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

28: وہ جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو اللہ بے حیائی کا ہر گز حکم نہیں دیتا۔ بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

29: قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ

29: کہہ دو کہ میرے ربّ نے انصاف کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور یہ کہ ہر عبادت کے وقت سیدھا رخ کیا کرو اور خالص دین کے ساتھ، اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح تم کو ابتداء کیا اسی طرح تم پھر لوٹائے جاؤ گے۔

30: فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ

30: ایک فریق نے ہدایت حاصل کی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہے۔ ان لوگوں نے، اللہ کو چھوڑ کر، شیطانوں کو رفیق بنالیا جبکہ سمجھتے ہیں کہ ہدایت یافتہ ہیں۔

31: يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

31: اے نبی آدم! ہر عبادت کے وقت اپنے آپ کو زینت دیا کرو اور کھاؤ، پیوٗ اور اسراف مت کرو، کہ یقیناً اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

32: قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

32: کہدو کہ وسائل آرائش اور کھانے کی پاکیزہ چیزوں کو، جنہیں اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں، کس نے حرام کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیے ہیں اور قیامت کے دن صرف ان ہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتوں کو، سمجھنے والوں کے لیے، کھول کر بیان کرتا ہے۔

33: قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

33: کہہ دو کہ میرے ربّ نے تو صرف بے حیائی کی باتوں، خواہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ، گناہ، ناحق زیادتی، یہ کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند

نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمھیں کچھ علم نہیں۔

34: وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ

34: ہر قوم کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب ان کا وقت آجائے تو نہ ایک لمحہ دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی۔

35: يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

35: اے بنی آدم! جب تم میں سے پیغمبر تمہارے پاس آئیں اور ہماری آیتیں سنائیں پھر جو تقویٰ اختیار کرے اور اپنے آپ کو سدھارے تو ان کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

36: وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

36: لیکن جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ جس میں ہمیشہ رہیں گے۔

37: فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ

37: تو کون اس سے زیادہ ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کا معیّن حصّہ ملتا ہی رہے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے نمائندے، جان نکالنے، آئیں گے تو کہیں گے کہ کہاں ہیں جن چیزوں کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے غائب ہوگئے۔ اور انہوں نے اقرار کرلیا کہ وہ کافر تھے۔

38: قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا

جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ

38: تو کہا کہ، تم سے پہلے، جنّوں اور انسانوں کی جو جماعتیں جہنم گئی ہیں ان میں تم بھی شامل ہو جاؤ۔ جب بھی کوئی جماعت داخل ہوتی ہے تو اپنی ساتھ والی پر لعنت کرتی ہے۔ جب سب اس میں داخل ہو جاتے ہیں تو پچھلی جماعت پہلی کے بارے میں کہے گی کہ اے پروردگار! ان ہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تو ان کو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا کہ سب کو دوگنا عذاب ہو گا لیکن تم نہیں جانتے۔

39: وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ

39: اور پہلی جماعت پچھلی جماعت سے کہے گی کہ پس تمہیں ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی پس جو تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو۔

40: إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ

40: جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی۔ ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے نہ وہ جنّت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے نہ نکل جائے اور ہم اسی طرح گنہگاروں کو سزا دیا کرتے ہیں۔

41: لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ

41: ایسے لوگوں کے لیے بچھونا بھی جہنم سے ہو گا اور اوپر سے اوڑھنا بھی۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیا کرتے ہیں۔

42: وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

42: اور جنہوں نے ایمان لایا اور عمل صالح بجالایا تو، جبکہ ہم کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتے، ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں جس میں وہ ہمیشہ

رہیں گے۔

43: وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

43: اوران کے دلوں میں جو بھی کینے تھے ہم نے سب کو نکال دیا۔ ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ کا شکر ہے ہم کو یہ راستہ دکھایا اور اگر اللہ نہ دکھاتا تو ہم نہ پا سکتے۔ بے شک ہمارا ربّ کے نمائندے حق لے کر آئے تھے اور ان کو ندا دی جائے گی کہ تم اس بہشت کے وارث بنا دیے گئے ہو ان اعمال کے صلے میں جو تم دنیا میں کرتے تھے۔

44: وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

44: پھر جنّت والے جہنّم والوں کو سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے ربّ نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پالیا۔ پھر کیا جو وعدہ تمہارے ربّ نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں۔ تو ان میں ایک پکارنے والا پکارے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو۔

45: الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ

45: جو اللہ کی راہ میں روکاوٹ ڈالتے ہیں اور اس میں کجی ڈھونڈتے جبکہ آخرت کا انکار کرتے ہیں۔

46: وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ

46: ان دونوں کے درمیان ایک حجاب ہوگا۔ اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کے شکل وشمائل سے پہچان لیں گے۔ تو وہ جنّت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلام ہو۔ وہ لوگ، جنّت کی خواہش کے باوجود، ابھی جنّت میں داخل نہیں ہوئے۔

47: وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

47: اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر جہنّم والوں کی طرف ہوں گی تو کہیں گے کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں ظالموں میں شامل نہ کریں۔

48: وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ

48: اور اعراف والے کچھ لوگوں کو پکاریں گے جنہیں وہ ان کے شمائل سے پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ تمہاری جمعیّت کچھ کام آئی نہ تمہارا اکڑنا۔

49: أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ

49: کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسم کھاتے تھے کہ اللہ، اپنی رحمت سے، ان کو نہیں نوازے گا۔ تم جنّت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف ہے نہ اندوہ۔

50: وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ

50: اور جہنّم والے جنّت والوں سے کہیں گے کہ کچھ پانی ہماری طرف بھی بہاؤ یا کچھ اس روزی میں سے، جسے اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے ان کو کافروں پر حرام قرار دیا ہے۔

51: الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ

51: جنھوں نے اپنے دین کو کھیل کود بنار کھا تھااور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکہ دیا تھا۔ پس جس طرح ان لوگوں نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھااور ہماری
نشانیوں کاانکار کرتے تھے اسی طرح ہم آج ان کو بھلادیتے ہیں۔

52: وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

52: اور ہم نے ان کے پاس ایک کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے عالمانہ اور کھول کر بیان کر دیا ہے۔جو مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

53: هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

53: کیا وہ اس وعدے کے واقع ہونے کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ وعدہ آجائے تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ کہیں گے کہ بے شک ہمارے ربّ
کے نمائندے حق لے کر آئے تھے۔ پس کیا ہمارا کوئی سفارش کرنے والے ہوں گے جو ہماری سفارش کریں یا ہم پھر لوٹا دیئے جائیں تاکہ جو عمل ہم کرتے تھے اس
کے علاوہ عمل کریں۔بے شک انہوں نے اپنا گھاٹا کیااور جو کچھ وہ گھڑا کرتے تھے ضائع ہو گیا۔

54: إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

54: بے شک تمہارا ربّ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھے دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا
چلاآتا ہے۔ اور سورج، چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے زیر فرمان ہیں۔ دیکھو پیدا کرنا اور چلانا اسی کے لئے ہے۔ یہ اللہ بڑی برکت والا اور رب العالمین ہے۔

55: ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

55: اپنے ربّ کو عاجزانہ اور مخفیانہ پکارا کرو۔ وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔

56: وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

56: زمین میں، اصلاح کے بعد، خرابی مت کرو اور اللہ کو خوف اور امید کے ساتھ پکارو۔ بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔

57: وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

57: وہ وہی ہے جو اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کی خوشخبری بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہے تو ہم اس کو ایک مردہ بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں۔ پھر اس سے ہر قسم کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو باہر نکالتے ہیں شاید تم نصیحت حاصل کرو۔

58: وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ

58: پاکیزہ زمین سے سبزہ اپنے ربّ کے حکم سے نکلتا ہے اور جو خراب ہو اس سے فقط خام نکلتا ہے۔ اسی طرح ہم نشانیوں کو پھیر پھیر کر، شکر گزار لوگوں کے لئے، بیان کرتے ہیں۔

59: لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

59: یقیناً ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انھوں نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

60: قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

60: تو ان کی قوم کے سر کردگان نے کہا کہ ہم تمہیں کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

61: قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ

61: انہوں نے کہا: اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں بلکہ میں ربّ عالمین کا فرستادہ ہوں۔

62: أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

62: تمہیں اپنے ربّ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور میں، اللہ کی طرف سے، ایسی باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

63: أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

63: کیا تمہیں تعجب ہوا کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے ربّ کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئے تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تم پرہیزگار بنو اور شاید تم پر رحم کیا جائے۔

64: فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ

64: تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا۔ تو ہم نے نوح اور ان کے ساتھ کشتی میں سوار لوگوں کو بچالیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو غرق کر دیا۔ بے شک وہ اندھے لوگ تھے۔

65: وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ

65: قوم عاد کی طرف بھی ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ ہود نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟

66: قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

66: تو ان کی قوم کے سر کردے، جو کافر تھے، کہنے لگے کہ تم احمق لگتے ہو اور ہم خیال کرتے ہیں کہ تم جھوٹے بھی ہو۔

67: قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ

67: انہوں نے کہا کہ بھائیو مجھ میں کوئی حماقت نہیں بلکہ میں رب العالمین کا ایک فرستادہ ہوں۔

68: أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ

68: میں تمہیں اپنے ربّ کا پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار اور خیر خواہ ہوں۔

69: أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

69: کیا تمہیں یہ بات عجیب لگی کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ، تمہارے ربّ کی طرف سے، تمہارے پاس نصیحت لائے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔ اور یاد کرو جب اس نے تم کو قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور جسمانی طاقت دی۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو شاید کامیاب ہو جاؤ۔

70: قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

70: وہ کہنے لگے کہ تم، ہمارے پاس، اس لیے آئے ہو کہ ہم فقط اللہ کی عبادت کریں۔ اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔

71: قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ

71 : ہود نے کہا کہ، تمھارے ربّ کی طرف سے، تم پر عذاب اور غضب کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم اور تمھارے
باپ دادا نے خود رکھ لئے ہیں۔ جن کے بارے میں اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ پس تم بھی انتظار کرو میں بھی، تمھارے ساتھ، انتظار کرتا ہوں،

72: فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ

72 : پھر ہم نے، اپنے کرم سے، ہود اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے، ان کو نجات دی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے
والے ہی نہیں تھے۔

73: وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ
فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

73 : اور قوم ثمود کی طرف، ان کے بھائی, صالح کو بھیجا۔ صالح نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا، تمھارا کوئی معبود نہیں۔ تمھارے پاس،
تمھارے ربّ کی طرف سے، ایک معجزہ آ چکا ہے۔ یہی اللہ کی اونٹنی تمھارے لیے معجزہ ہے۔ تو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرے اور تم اسے بدنیتی سے ہاتھ بھی
نہ لگانا۔ ورنہ دردناک عذاب تمھیں اپنی لپیٹ میں لے گا۔

74: وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ
فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

74 : اس وقت کو یاد کرو جب اس نے تم کو، قوم عاد کے بعد، جانشین بنایا اور زمین پر آباد کیا کہ تم نرم زمین سے محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے
ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد کرتے مت پھرو۔

75: قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ

75: تو ان کی قوم کے سر کردوں نے، جو غرور رکھتے تھے، بے بسوں سے، جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے، کہنے لگے کہ کیا تم جانتے ہو کہ صالح اپنے ربّ کی طرف بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں جس چیز کے ساتھ وہ بھیجے گئے ہیں یقیناً ہم اس کو مانتے ہیں۔

76: قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ

76: تو جو غرور رکھتے تھے انہوں نے کہا کہ جس چیز کو تم مانتے ہو ہم نہیں مانتے۔

77: فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

77: تو انہوں نے اونٹی کی کونچیں کاٹ ڈی اور اپنے ربّ کے حکم سے سرپیچی کی اور کہنے لگے کہ صالح! اگر تم فرستادہ ہو تو جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اسے ہم پر لے آؤ۔

78: فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ

78: تو ان کو زلزلے نے اپنی لپیٹ میں لے لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

79: فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ

79: پھر صالح ان کے ہاں سے لوٹے اور کہا کہ میری قوم! بے شک میں نے تم کو میرے ربّ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہیں نصیحت کی لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند ہی نہیں کرتے۔

80: وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ

80: اور اسی طرح جب ہم نے لوط کو بھیجا تو اس وقت اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو جس میں کسی انسان نے تم پر پہل نہیں کی۔

81: إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ

81: تم شہوت پوری کرنے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔

82: وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ

82: تو ان کی قوم کا جواب فقط یہ تھا کہ یہ بولے کہ ان لوگوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو۔ یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

83: فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ

83: تو ہم نے لوط اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر ان کی بیوی کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔

84: وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ

84: اور ہم نے ان پر ایک بڑا مینہ برسایا پھر دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا۔

85: وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

85: اور ان کے بھائی شعیب کو مدین کی جانب بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے ربّ کی جانب سے واضح نشانی آچکی ہے۔ پس ناپ تول صحیح کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی مت کرو۔ اگر تم ایمان

والے ہو تو یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے۔

86: وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ

86: اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ تم جو بھی اللہ پر ایمان لائے اسے ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے روکو اور اس میں کجی ڈھونڈو اور یاد کرو اس وقت کو جب تم قلّت میں تھے تو اللہ نے تم کو کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ مفسدوں کا انجام کیسا ہے۔

87: وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

87: اور اگرچہ تم میں سے ایک جماعت نے میری رسالت پر ایمان لے آئی اور ایک نے نہیں لائی پس صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

88: قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ

88: ان کی قوم کے ان سرکردوں نے، جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے تھے، کہا کہ شعیب! ہم تمہیں اور جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں، یا ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں پلٹ آؤ۔ انہوں نے کہا کہ خواہ ہم [تمہارے دین سے] بیزار ہی کیوں نہ ہوں؟

89: قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ

89: اگر ہم اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ آئیں تو یقیناً ہم نے اللہ پر افتراء باندھا۔ اور ہمارے سزاوار نہیں کہ ہم اس میں لوٹ آئیں مگر، ہمارا پالنے والا، اللہ چاہے۔ ہمارے ربّ کا ہر چیز پر عالمانہ احاطہ ہے۔ اللہ پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔ اے ہمارے ربّ! ہم اور ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

90: وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ

90: ان کی قوم میں سے کافر سرکردوں نے کہا کہ اگر تم شعیب کی اتباع کروگے تو یقیناً تم خسارے میں پڑوگے۔

91: فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ

91: تو ان کو زلزلے نے اپنی لپیٹ میں لے لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔

92: الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ

92: جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا وہ گویا وہاں آباد ہی نہیں تھے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی فقط خسارے میں پڑ گئے۔

93: فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ

93: تو شعیب نے ان سے منہ موڑ لیا اور کہا کہ بھائیو! یقیناً میں نے تم کو اپنے ربّ کے پیغامات پہنچادئے اور تمہیں نصیحت کی۔ پھر کیوں میں کافر لوگوں کے لئے غمگین ہوں؟

94: وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ

94: اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے باشندوں کو غموں اور تکلیفوں میں مبتلا کیا شاید وہ ٹوٹ جائیں۔

95: ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

95: پھر ہم نے تکلیف کو سہولت میں بدل دیا یہاں تک وہ خوب بڑھے تو کہنے لگے کہ ہمارے آباؤ واجداد کو رنج وراحت پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو، بے خبری میں، ناگہاں پکڑ لیا۔

96: وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنْ كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

96: اگر ان بستیوں کے باشندے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا تو ان کی کمائی کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا۔

97: أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ

97: کیا بستیوں کے باشندے اس سے بے پرواہیں کہ رات کو سوئے ہوئے ان پر ہمارا عذاب کو نازل ہو۔

98: أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ

98: اور کیا بستیوں کے باشندے اس سے بے پرواہیں کہ دن چڑھے، کھیلتے ہوئے، ان پر ہمارا عذاب نازل ہو۔

99: أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ

99: کیا وہ اللہ کی مخفیانہ چال سے بے پرواہیں؟ اللہ کی چال سے فقط گھاٹا کھانے والے ہی بے پرواہوتے ہیں۔

100: أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ

100 : کیا وہ نہیں سمجھیں گے جو زمین والوں کے بعد اس کے وارث بنیں گے کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان کو عذاب میں مبتلا کریں۔ اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔

101: تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَائِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ

101 : یہ آبادیاں تھیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں۔ اور ان کے پاس ان کے پیغمبر معجزات لے کر آئے مگر وہ جس کو پہلے جھٹلا چکے تھے اب اسے ماننے والے نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

102: وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ ۖ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ

102 : اور ہم نے ان میں سے اکثر کو کسی عہد کا پابند نہیں پایا۔ اور ان کے اکثر کو بدکار ہی پایا۔

103: ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ

103 : پھر ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ کو، ہماری نشانیاں دے کر، فرعون اور اس کے سرکردگان کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان نشانیوں کے ساتھ ظلم کیا۔ پس دیکھ لو کہ فساد پھیلانے والوں کا انجام کیا ہوا؟

104: وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ

104 : اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون! میں رب العالمین کا فرستادہ ہوں۔

105: حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

105: مجھ پر فرض ہے کہ اللہ کی طرف سے فقط حق بات کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں پس بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دو۔

106: قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

106: فرعون نے کہا کہ اگر تم نشانی لے کر آئے ہو، اگر سچے ہو، تو لاؤ۔

107: فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ

107: پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی پھینک دی تو فوراً وہ صاف صاف اژدھا ہو گیا۔

108: وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ

108: اور اس نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی وقت ناظرین کے لئے سفید چمکدار لگا۔

109: قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ

109: تو فرعون والوں کے سر کردے کہنے لگے کہ یہ بڑا ماہر جادو گر ہے۔

110: يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ

110: وہ تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال دینا چاہتا ہے۔ تو تم کیا تجویز دیتے ہو؟

111: قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ

111: انہوں نے کہا کہ موسیٰ اور اس کے بھائی کو فی الحال رہنے دو۔ اور شہروں میں نقیب بھیج دو۔

112: يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ

112: کہ وہ ہر ماہر جادو گر کو تیرے پاس لے آئیں۔

113: وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ

113: پھر جادو گر فرعون کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ دیا جائے۔

114: قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ

114: فرعون نے کہا ہاں ضرور۔ اس کے علاوہ، تم دربار کے قریبی لوگوں میں سے ہوں گے۔

115: قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ

115: جادو گروں نے کہا کہ موسیٰ! یا تو تم پھینکو یا ہم پھینکیں۔

116: قَالَ أَلْقُوا ۖ فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ

116: موسیٰ نے کہا تم ہی پھینکو۔ جب انہوں نے پھینکا تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا۔

117: وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ

117: پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی پھینک دو تو وہ فوراً جادو گروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو نگل جانے لگی۔

118: فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

118: پھر حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے، باطل ہو گیا۔

119: فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ

119: پھر وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر پلٹ گئے۔

120: وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ

120: اور جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

121: قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ

121: اور کہنے لگے کہ ہم ربّ العالمین پر ایمان لائے ہیں۔

122: رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ

122: جو موسیٰ اور ہارون کے ربّ ہیں۔

123: قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَمَكْرٌ مَكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

123: فرعون نے کہا کہ اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بے شک یہ کوئی چال ہے جو تم نے شہر میں چلائی ہے تاکہ اس کے باشندوں کو یہاں سے نکال دیں۔ پس عنقریب تمہیں معلوم ہوگا۔

124: لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ

124: میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں الٹے کاٹ دوں گا۔ پھر سب کو پھانسی دوں گا۔

125: قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ

125: انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ربّ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

126: وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ

126: تمہیں ہماری کوئی چیز بری نہیں لگی ہے کہ سوائے اس کے کہ جب ہمارے ربّ کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم نے ان پر ایمان لے آئے۔ اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں اسلام پر ہی مار دیجیے۔

127: وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ

127: قومِ فرعون کے سرکردوں نے کہا کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو، زمین میں فساد پھیلانے اور آپ اور آپ کے معبودوں سے دستبردار ہونے، چھوڑ دو گے تو کہا کہ ہم ان کے مردوں کو قتل اور عورتوں کو زندہ رکھیں گے۔ بے شک ہم ان پر غالب ہیں۔

128: قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

128: موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو۔ زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جو بھی چاہے اس کا مالک بنا دیتا ہے۔ اور عاقبت تو ڈرنے والوں کا ہے۔

129: قَالُوا أُوذِينَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ

كَيْفَ تَعْمَلُونَ

129: انہوں نے کہا کہ ہمیں تو، تمہارے آنے سے پہلے اور آنے کے بعد بھی، اذیتیں دیجاتی رہی ہیں۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا ربّ تمہارے دشمن کو ہلاک اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے گا پھر وہ دیکھے کہ تم کیا کرتے ہو۔

130: وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ

130: اور ہم نے فرعون والوں کو قحط اور پھلوں کی کمی میں مبتلا کیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

131: فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَٰذِهِ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۗ أَلَا إِنَّمَا طَائِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

131: پھر جب ان کو کوئی سہولت ملتی تو کہتے کہ یہ ہمارا حق تھا اور جب کوئی مشکل پیش آتی تو موسیٰ اور ان کے رفقاء کی بدشگونی قرار دیتے۔ دیکھو ان کا شگون تو اللہ کے ہاں مقرر ہے لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔

132: وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ

132: پھر کہا کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لاؤ جس سے ہمیں مسحور کرو پھر بھی ہم، تم پر، ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

133: فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ

133: تو ہم نے ان پر طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون کی کھلی نشانیاں بھیجیں پھر بھی وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ پہلے سے ہی مجرم لوگ تھے۔

134: وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۖ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

134: جب ان پر عذاب آیا تو کہنے لگے کہ موسیٰ! ہمارے لیے اپنے ربّ سے اس عہد کے واسطے دعا کرو جواس نے تم سے کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو تو ہم ضرور تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور ضرور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ جانے دیں گے۔

135: فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُمْ بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ

135: پھر جب ہم نے، ایک مدت کے لیے جس تک ان کو پہنچنا تھا، ان سے عذاب ٹال دیا تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔

136: فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ

136: تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور ان کو دریا میں ڈبو دیا اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کو، لاپرواہ ہو کر، جھٹلاتے تھے۔

137: وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ

137: اور ہم نے ان کو، جن کو، زمین کے مشرق اور مغرب میں جہاں ہم نے برکت دی تھی، کمزور بنایا جاتا تھا، وارث بنا دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں، ان کے صبر کی وجہ سے، تمہارے ربّ کی نیک بات پوری ہو گئی، اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ بناتے تھے اور جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے، سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

138: وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ

138: اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار کیا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا ملے جو اپنے بتوں کی عبادت کے لئے بیٹھے تھے۔ بنی اسرائیل کہنے لگے کہ موسیٰ! ہمیں بھی ان

لوگوں کی طرح کوئی معبود بناؤ۔ موسیٰ نے کہا کہ تم جاہل لوگ ہو۔

139: إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

139: یہ لوگ، اپنی موجودہ حالت میں، برباد ہونے والے ہیں اور ان کے اعمال بیہودہ ہیں۔

140: قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

140: کہا کہ کیا میں، اللہ کے سوا، تمہارے لیے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام انسانوں پر فضیلت دی ہے۔

141: وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ

141: اور جب ہم نے تم کو فرعون والوں سے نجات دی۔ جو تم کو بدترین عذاب دیتے تھے۔ تمہارے مردوں کو بہت قتل کرتے اور عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔ اور اس میں، تمہارے ربّ کی طرف سے، بڑی آزمائش تھی۔

142: وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ

142: اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کی میعاد مقرر کی۔ اور اس کو دس راتوں سے مکمل کر دیا تو اس کے ربّ کی چالیس راتوں کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے بعد میری قوم میں میرے جانشین رہو۔ اصلاح کرتے رہو اور شریروں کے رستے پر مت چلا کرو۔

143: وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرَانِي وَلَٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ

مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ

143 : اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر پہنچا اور ان کے ربّ نے ان سے کلام کیا تو موسیٰ کہنے لگا کہ اے ربّ ! مجھے دکھا کہ میں تجھے آنکھوں سے دیکھوں۔ ربّ نے کہا کہ تم مجھے ہر گز آنکھوں سے نہ دیکھ سکو گے۔ ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھو۔ اگر وہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے۔ جب ان کے ربّ نے پہاڑ کو اپنا جلوہ دکھایا تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش آیا تو کہنے لگا کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

144: قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ

144 : اللہ نے فرمایا کہ موسیٰ ! میں نے تم کو اپنا پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے لے لو اور شکر گزاروں میں رہو۔

145: وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ

145 : اور ہم نے تختیوں میں، ان کے لیے، ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ پس اسے مضبوطی سے پکڑو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ اس کی باتوں میں سے بہترین کو لے لیں۔ میں عنقریب تم کو بد کرداروں کا نشیمن دکھاؤں گا۔

146: سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ

146: جو لوگ زمین میں بے جا غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا اگر یہ جو بھی نشانی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے اور اگر وہ رشد کا رستہ دیکھیں تو اسے رستہ نہ بنائیں گے اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنالیں گے۔ وجہ یہ ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ان سے لاپروا تھے۔

147: وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

147: اور جنہوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہوگئے۔ ان کو، فقط اپنے اعمال کی مانند کے علاوہ، کوئی بدلہ ملے گا؟

148: وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ

148: اور قوم موسیٰ نے، ان کے بعد، اپنے زیور سے ایک بچھڑا بنالیا جس کا جسم تھا اور اس سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ ان سے بات کرسکتا ہے نہ کوئی راستہ دکھا سکتا ہے۔ اس کو انہوں نے، ناحق، اپنالیا۔

149: وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

149: جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا ربّ ہم پر رحم نہ کرے اور ہمیں معاف نہ کرے تو ضرور ہم نقصان پانے والوں میں سے ہوں گے۔

150: وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

150: اور جب موسیٰ اپنی قوم کے پاس، غضبناک اور حسرت کے ساتھ، واپس آئے تو کہا کہ تم نے، میرے بعد، بہت برا کیا۔ کیا تم نے اپنے ربّ کے حکم سے پہلے جلد بازی کی۔ اور تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔ بھائی نے کہا کہ بھائی جان! لوگوں نے مجھے بے بس بنایا اور مجھے قتل کرنے والے ہی تھے۔ آپ ایسا کام مت کریں جس سے دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں شامل مت کریں۔

151: قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

151: کہا کہ اے میرے ربّ! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

152: إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ

152: بے شک جنہوں نے بچھڑے کو اپنایا عنقریب، ان پر، ان کے ربّ کا غضب ہوگا اور دنیا کی زندگی میں بڑی رسوائی ہوگی۔ اور ہم افتراء پردازوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

153: وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

153: اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کریں اور ایمان لے آئیں تو یقیناً تمہارا ربّ، اس کے بعد، بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے۔

154: وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ

154: اور جب موسیٰ کا غصہ اترا تو تختیاں اٹھالیں۔ اور ان کے مندرجات میں، ان کے لیے جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں، ہدایت اور رحمت تھی۔

155: وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

155: اور موسیٰ نے، ہمارے مقرّرہ میعاد کے لئے، اپنی قوم کے ستر آدمی چن لئے۔ جب ان کو جھٹکے نے اپنی لپیٹ میں لیا تو موسیٰ نے کہا کہ اے میرے ربّ! اگر تو
چاہتا تو مجھے اور ان کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو ہمیں ہمارے بے وقوفوں کے کرتوت کی سزا میں ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو تو
چاہے گمراہ کرے اور جس کو تو چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو بہترین بخشنے والا ہے۔

156: وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ

156: اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جس کو میں چاہوں، میرے عذاب میں، مبتلا
کردوں گا۔ اور ہر چیز میری رحمت کی لپیٹ میں ہے۔ میں اس کو ان کے لیے، قرار دوں گا جو پرہیزگاری کرتے، زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

157: الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

157: وہ جو رسول کی، جو نبی اور اُمی ہیں، پیروی کرتے ہیں جن کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام
سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹہراتے ہیں اور ان پر سے ان کا بوجھ اور طوق، جو ان پر تھے، اتارتے
ہیں۔ تو جو ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی۔ وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

158: قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

158: کہہ دو کہ لوگو ! میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں۔ جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ پس اللہ پر اور اس کے رسول پر جو پیغمبر اور اُمی ہے، ایمان لاؤ۔ جو اللہ اور اس کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔

159: وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ

159: اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے اور اس کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

160: وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

160: اور ہم نے بنی اسرائیل کو الگ الگ کرکے بارہ قبیلوں کی بڑی بڑی جماعتیں بنا دیں۔ اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کو وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو۔ تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرلیا۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سائبان بنایا اور ان پر من وسلویٰ اتاری۔ اور ان سے کہا کہ جو چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں ان میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ وہ اپنا نقصان کیا کرتے تھے۔

161: وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ

جب ان سے کہا گیا کہ اس بستی میں رہو۔ اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھاؤ اور ”حطۃ“ کہو۔ اور جھک کر دروازے سے داخل ہو جاؤ تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور نیک لوگوں کے لئے مزید دیں گے۔

162: فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ

162: مگر ان میں سے ظالم لوگوں نے، اس لفظ کو، جس کا ان کو حکم تھا، بدل دیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔

163: وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

163: اور ان سے لب دریا پر واقع اس گاؤں کا حال پوچھو۔ جب وہ ہفتے کے دن خلاف ورزی کرتے تھے۔ جب ان کے ہفتے کے دن ان کی مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو ان کی بدکرداری کی وجہ سے آزماتے ہیں۔

164: وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

164: اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے۔ تو انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے ربّ کے سامنے عذر لاسکوں اور شاید وہ تقویٰ اختیار کریں۔

165: فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

165: جب انہوں نے ان تذکرات کو فراموش کر دیا جو ان کو دی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے روکتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے، ان کی بدکرداری کی وجہ سے، ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا۔

166: فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ

166: پھر جن کاموں سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان پر اصرار کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل ہو کر بندر بن جاؤ۔

167: وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

167: جب تمہارے ربّ نے آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو انہیں بدترین تکلیفیں دیتا رہے۔ بے شک تمہارا ربّ جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بڑا بخشنے والا اور بہت مہربان ہے۔

168: وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

168: اور ہم نے ان کو جماعتوں میں زمین میں، منتشر کر دیا۔ ان میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اس کے علاوہ ہیں۔ اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں سے ان کو آزماتے ہیں شاید وہ رجوع کریں۔

169: فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

169: پھر، ان کے بعد، کچھ ایسے لوگ ان کے جانشین ہوئے جو کتاب کے وارث بنے۔ وہ اس پست دنیا کا مال و متاع لے لیتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ ہمیں بخشا جائے گا۔ اور اگر ان کے سامنے ویسا اور مال آ جاتا تو وہ اسے بھی لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے اور انہوں نے، جو کچھ اس میں ہے، اس کو پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لیے بہتر ہے کیا تم نہیں سمجھتے۔

170: وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ

170: اور جو کتاب کو مضبوط تھامے ہوئے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ بے شک ہم اصلاح پسندوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

171: وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

171: اور جب ہم نے ان پر، سائبان کی مانند، پہاڑ کھڑا کیا تو انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے۔ پس جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو۔ اور جو اس میں لکھا ہے اس کو ذہن میں حاضر رکھو شاید تقویٰ اختیار کرو۔

172: وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ

172: اور جب تمہارے ربّ نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی پھر ان سے خود کو گواہ بنایا کہ کیا میں تمہارا ربّ نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں۔ تاکہ قیامت کے دن نہ کہیں کہ ہمیں اس کی خبر ہی نہ تھی۔

173: أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ

173: یا نہ کہیں کہ شرک تو فقط پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو، ان کے بعد، ان کی اولاد ہیں۔ تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے۔

174: وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

174: اور اسی طرح ہم آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور شاید یہ رجوع کریں۔

175: وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ

175: اور ان کو اس شخص کا حال سنادو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا کیں تو ان سے وہ نکل گیا پھر شیطان نے اس کا پیچھا کیا اور وہ گمراہوں میں شامل ہو گیا۔

176: وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

176: اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں کے ذریعے اس کو بلند کر دیتے مگر وہ پستی میں گر گیا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہے کہ اگر اس پر کچھ لادو تو ہانپتے ہیں اور چھوڑ دو تو بھی ہانپتے ہیں۔ یہی ان لوگوں کی مثال ہے جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ پس ان کو یہ قصہ سناؤ شاید وہ سوچیں۔

177: سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ

177: جنہوں نے ہماری آیتوں کی جھٹلایا ان کی مثال بری ہے اور انہوں نے اپنے پر ہی ظلم کیا۔

178: مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ وَمَنْ يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

178: جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جس کو وہ گمراہ کرے تو فقط ایسے ہی لوگ خسارے میں ہیں۔

179: وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ

179: بے شک ہم نے بہت سے جنّوں اور انسانوں کو دوزخ کے لیے پیدا کئے۔ ان کے دل ہیں مگر ان سے سمجھتے نہیں، ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کانیں ہیں مگر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے ہیں۔ یہی لوگ ہی غافل ہیں۔

180: وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

180: سارے اچھے نام اللہ ہی کے لئے ہے تو اس کو ان سے پکارا کرو اور جو اس کے ناموں میں کجی روی کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو۔ عنقریب وہ اپنے اعمال کی سزا

پائیں گے۔

181: وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ

181: اور ہماری مخلوقات میں سے ایک گروہ وہ ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

182: وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ

182: اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو بتدریج اس طریقے سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہوگا۔

183: وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ

183: اور میں ان کو مہلت دیتا ہوں۔ بے شک میرا چال ٹھوس ہے۔

184: أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ

184: کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق کو کوئی جنون نہیں۔ وہ تو صرف آشکارا ڈرانے والا ہے۔

185: أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ

185: کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں، ان پر نظر نہیں کی اور اس بات پر کہ ان کے اجل کا وقت قریب ہو گیا ہو۔ تو، اس کے بعد، وہ کس بات کو مانیں گے۔

186: مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

186: جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور وہ ان کو، اپنی سرکشی میں بہکتے، چھوڑ دیتے ہیں۔

187: يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

187: وہ، تم سے، قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا مقرّر وقت کب ہے۔ کہہ دو کہ اس کا علم تو صرف میرے ربّ کو ہے۔ صرف وہی اسے اس کے وقت پر آشکار کردے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی اور ناگہاں ہی تم پر آ جائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس کے متلاشی ہو۔ کہدو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

188: قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

188: کہہ دو کہ اللہ کی مشیّت کے سوا، میں اپنی ذات کے لئے کوئی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت فائدہ اٹھاتا اور مجھے کوئی تکلیف بھی نہ پہنچتی۔ میں تو صرف مومنوں کو ڈرانے اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

189: هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ

189: اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے اس کو سکون ملے۔ پس جب اس نے اس کو ڈھانپ لیا تو اس نے ہلکا حمل لیا اور وہ اس حمل کو لے کر پھرتی ہے۔ پھر جب اس کو کچھ بھاری لگا تو دونوں نے، اپنے ربّ خدائے عزوجل سے، التجا کی کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم دے تو ہم

ضرور تیرے شکر گذار ہوں گے۔

190: فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

190: جب اللہ ان کو صحیح وسالم دیتا ہے تو انہوں نے، جو ان کو ملا تھا، اس میں اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ پس جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ اس سے بلند ہے۔

191: أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ

191: کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے جبکہ وہ خود پیدا کیا گیا ہے۔

192: وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ

192: اور وہ ان کی مدد کر سکتے ہیں نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

193: وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ

193: اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہاری پیروی نہ کریں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپ رہو۔

194: إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

194: جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں۔ پس تم ان کو پکارو اگر تم سچے ہو تو چاہیئے وہ تم کو جواب بھی دیں۔

195: أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ

195: کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ تم اپنے شریکوں کو بلاؤ اور

میرے خلاف چال چلاؤ اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو۔

196: إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

196: میرا حامی اللہ ہی ہے جس نے کتاب نازل کی۔ اور وہی نیک لوگوں کی حمایت کرتا ہے۔

197: وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ

197: اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری ہی مدد کر سکتے ہیں نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

198: وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

198: اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو نہ سنیں اور تم انہیں دیکھو تو تمہیں دیکھتے نظر آئے گا جبکہ وہ کچھ تمہیں نہیں دیکھ رہے ہوتے ہیں۔

199: خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ

199: بردباری اختیار کرو اور نیکی کا حکم دو اور نادانوں سے کنارہ کش رہو۔

200: وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

200: اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بے شک وہ خوب سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

201: إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ

201: جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کا ایک گروہ کوئی وسوسہ پیدا کرے تو چونک پڑتے ہیں پھر سمجھنے لگتے ہیں۔

202: وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ

202: اور ان کے رفقاء ان کو گمراہی میں کھینچ لے جاتے ہیں پھر وہ اس میں کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔

203: وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

203: اور جب تم، ان کے پاس، کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم خود بنا لیتے۔ کہہ دو کہ میں تو فقط اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے ربّ کی طرف سے مجھے وحی ہوتی ہے۔ یہ بصیرت کی باتیں تمہارے ربّ کی جانب سے ہے اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

204: وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

204: اور جب قرآن پڑھا جائے تو کان لگا کر سنا کرو اور چپ رہو شاید تم پر رحم کیا جائے۔

205: وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ

205: اور اپنے ربّ کو باطن میں عاجزانہ، خوف سے اور دھیمی آواز میں صبح وشام یاد کرتے رہو اور غافل نہ ہو۔

206: إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۩

206: جو لوگ تمہارے ربّ کے حضور میں ہیں وہ اس کی عبادت سے اکڑتے نہیں، اس کی تسبیح پڑھتے ہیں اور اسی کے لئے سجدہ کرتے ہیں۔

(یکم ربیع الاوّل ۱۴۳۹)

ترجمہ سورہ انفال

1: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

1: وہ لوگ تم سے انفال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ کہہ دو انفال اللہ اور رسول کا ہے۔ تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں بنا کر رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔

2: إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

2: مومن صرف وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر ہو تو ان کے دل کانپتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔

3: الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

3: جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

4: أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

4: صرف یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لیے اپنے پروردگار کے پاس بڑے درجے، بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

5: كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ

5: جیساکہ تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا جبکہ مومنوں ایک جماعت ناراض تھی۔

6: يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ

6: وہ لوگ، حق بات کے واضح ہونے کے باوجود، تم سے جھگڑتے ہیں۔ گویا وہ، دیکھتے ہوئے، موت کی طرف دھکیلے جارہے ہوں۔

7: وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ

7: جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارے ہاتھ آجائے گا۔ اور تمہاری خواہش تھی کہ نہتّا قافلہ تمہارے ہاتھ آجائے جبکہ اللہ چاہتا تھا کہ اپنے مشیّت سے حق کو کرسی پر بٹھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ کردے۔

8: لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ

8: تاکہ حق کو آشکار اور باطل کو ملیامیٹ کردے خواہ مشرک ناراض ہی کیوں نہ ہوں۔

9: إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ

9: جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد سن لی کہ ہم، قطار میں، ایک ہزار فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد کرنے والے ہیں۔

10: وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

10: اور اللہ نے اس مدد کو صرف بشارت قرار دیا تھا اور اس لئے بھی کہ تمہارے دلوں کو سکون ملے۔ اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

11: إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ

11: جب اس نے، اپنی طرف سے تمہاری تسکین کے لیے، تمہیں نیند کی چادر اُڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسایا تاکہ تمہیں اس کے ذریعے پاک اور شیطانی غلاظت کو تم سے دور کردے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور اس سے تمہیں ثابت قدم بنائے۔

12: إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ

12: جب تمہارے ربّ نے ملائکہ کو پیغام بھیجا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں، جلد ہی، کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا پس ان کے گردن اڑادو اور ان کے پور پور توڑ دو۔

13: ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

13: یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

14: ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ

14: یہ مزہ تو چکھو اور کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب بھی ہے۔

15: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ

15: اے ایمان والو! جب جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان کو پیٹھ مت دکھاؤ۔

16: وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

16: اور جو ان کو، جنگ کے وقت، سوائے اس کے کہ لڑائی کے لیے کنارے چلے یا اپنی فوج سے جا ملے، پیٹھ دکھائے تو وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانہ جہنّم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

17: فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

17: پس تم نے ان کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے قتل کیا اور جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ مومنوں کو اس سے اچھی طرح آزمائے۔ بے شک اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

18: ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكَافِرِينَ

18: بات یہ ہے کہ بلاشک کہ اللہ کافروں کی چال کو ناکام بنانے والا ہے۔

19: إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ

19: کافرو! اگر تم فتح چاہتے ہو تو تمہیں فتح مل چکی ہے۔ اگر تم باز آجاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور اگر پھر کرو گے تو ہم پھر تمہیں عذاب دیں گے اور تمہاری جماعت، خواہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو، تمہارے کچھ کام نہ آئے گی۔ اور اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

20: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ

20: اے ایمان لانے والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس کو، سنتے ہوئے، پیٹھ مت دکھاؤ۔

21: وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ

21: اور ان کی مانند مت ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا جبکہ نہیں سن رہے ہوتے ہیں۔

22: إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ

22: بلاشک، اللہ کے نزدیک بدترین چوپائے بہرے اور گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔

23: وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ

23: اور اگر اللہ ان میں کچھ بھی نیکی دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق دیتا اور اگر سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

24: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

24:اے ایمان لانے والو! اللہ کی دعوت پر لبّیک کہواور رسول اللہ کو، جب وہ تمہیں ایسے کام کے لیے بلائیں جو تم کو زندگی دے۔ اور جان لو کہ اللہ انسان اوراس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اور بے شک تم سب اس کی بارگاہ میں جمع کیے جائیں گے۔

25: وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

25:اوراس فتنے سے ڈروجو تم میں سے، فقط ظالموں سے مخصوص نہیں ہوگا۔ اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

26: وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

26:اس وقت کو یاد کروجب تم اقلیّت میں تھے اور زمین میں کمزور بنایا گیا تھا اور ڈرتے تھے کہ تمہیں کہیں وہ اُڑا لے جائیں تو اس نے تمہیں پناہ دی اوراپنی نصرت سے تمہاری مدد کی اور پاکیزہ چیزیں عطا دیں شاید تم شکر کرو۔

27: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ

27:اے ایمان والو! نہ اللہ اور رسول سے خیانت کرواور نہ، جان بوجھ کر، اپنی امانتوں میں خیانت کرو۔

28: وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

28:جان لو کہ تمہارے اموال اوراولاد آزمائش ہے جبکہ یقیناًاللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔

29: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

29: اے ایمان لانے والو! اگر تم اللہ سے ڈرو تو وہ تمہارے لیے فرقان قرار دے گا تو وہ تمہاری خطائیں مٹادے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔

30: وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

30: جب کافر لوگ تمہارے خلاف چال چلا رہے تھے کہ تمہیں قید، قتل یا جلاوطن کریں۔اور وہ چال چلا رہے تھے اور اللہ بھی چال چلا رہا تھا جبکہ اللہ بہترین چال چلانے والا ہے۔

31: وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَا ۙ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

31: جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا ہے۔ اگر ہم چاہیں تو اسی طرح ہم بھی کہہ دیں اور یہ صرف گذشتہ لوگوں کے افسانے ہیں۔

32: وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

32: جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ! اگر یہ وہی حق ہے جو تیری طرف سے ہے تو ہم پر آسمان سے کوئی پتھر برسا یا کوئی اور دردناک عذاب بھیج دے۔

33: وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ

33: جبکہ اللہ ایسا نہیں کہ ،جب تک تم ان کے درمیان میں ہو، انہیں عذاب دے۔ اور نہ ہی اللہ ،جب تک وہ استغفار کر رہے ہوں، ان کو عذاب دینے والا ہے۔

34: وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۚ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

34: ان کے لیے کیا وجہ ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد الحرام کا راستہ روکتے ہیں جبکہ وہ اس کے نگران بھی نہیں۔ اس کے نگران تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔

35: وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

35: کعبے کے پاس ان کی نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہیں۔ پس تم اپنے کفر کے بدلے عذاب چکھو۔

36: إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ

36: کافر لوگ اپنا مال اللہ کا راستہ روکنے کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ پس وہ اور بھی خرچ کریں گے پھر وہ ان کے خلاف حسرت کا باعث ہوگا پھر وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ جہنّم کی طرف ہانکے جائیں گے۔

37: لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

37: تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر سب کو ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔

38: قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ

38: کافروں سے کہہ دو کہ اگر وہ باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر وہ پھر کرنے لگیں تو اگلے لوگوں کا طریقہ طے شدہ ہے۔

39: وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

39: اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین مکمل اللہ کا ہو جائے اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ ان کے کاموں سے خوب واقف ہے۔

40: وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ

40: اور اگر رو گردان ہوں تو جان لو کہ اللہ تمہارا حامی ہے۔ وہ کیا خوب حامی اور کیا خوب مددگار ہے۔

41: وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

41: اور جان لو کہ جو چیز بھی تم کماؤ اس کا پانچواں حصہ اللہ، اس کے رسول، اہل قرابت، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا ہے، اگر تم اللہ اور اس
پر ایمان رکھتے ہوں جو فرقان کے دن اپنے بندے پر نازل کی جس دن دونوں فوجوں میں مڈھ بھیڑ ہو گئی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

42: إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۙ وَلَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ

42: جب تم قریبی ناکے پر اور کافر بعید کے ناکے پر تھے اور قافلہ تم سے نیچے تھا۔ اور اگر تم آپس میں اتفاق کر لیتے تو مقرّرہ وقت آ گے یا پیچھے
ہو جاتا۔ لیکن اللہ کا فیصلہ تھا کہ جس کام کا ہونا یقینی ہے اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو مرے تو بصیرت پر مرے اور جو جیے تو وہ بھی بصیرت پر جیتا
رہے۔ اور بے شک اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

43: إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

43: جب اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا اور اگر ان کو کثرت میں دکھاتا تو تم ہمت ہار جاتے اور در پیش کام میں
جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے بچا لیا۔ بے شک وہ دلوں کی بات سے خوب واقف ہے۔

44: وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

44: اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر
کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو منظور تھا اسے کر ڈالے۔ اور سارے کاموں کی بازگشت اللہ کی ہی طرف ہے۔

45: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

45: اے ایمان لانے والو! جب کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو شاید کامیاب ہو جاؤ۔

46: وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

46: اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم ناکام ہو جاؤ گے اور تمہاری ہیبت چلی جائے گی اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

47: وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ

47: ان لوگوں جیسا مت ہونا جو، ریاکاری اور تکبّرانہ کے ساتھ، گھروں سے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور اللہ کو ان کے اعمال پر احاطہ ہے۔

48: وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ ۖ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۚ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ

48: اور جب شیطان نے ان کے اعمال کو، ان کے لئے، آراستہ کرکے دکھایا اور کہا کہ آج لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ آئے گا اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔ پھر جب دونوں جماعتیں ایک دوسرے کے مقابل صف آراء ہو گئیں تو شیطان دم دبا کر بھاگ گیا اور کہا کہ میں تم سے بیزار ہوں۔ میں ایسی چیز دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے۔ مجھے اللہ سے ڈر ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

49: إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

49: اس وقت منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں رکھا ہے اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

50: وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ

50: کاش تم اس وقت کو دیکھتے جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں اور ان کے منہ اور پیٹھ پر مارتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب سوزناک عذاب کا مزہ چکھو۔

51: ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ

51: یہ ان کی سزا ہے جو تم نے خود پہلے بھیجا تھا اور جان لو کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

52: كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ

52: ان کا حال وہی فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا ہے۔ انہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بے شک اللہ زبردست اور سخت عذاب دینے والا ہے۔

53: ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

53: وجہ یہ ہے کہ اللہ جو نعمت کسی قوم کو دیتا ہے تو جب تک وہ خود اپنی باطن کی حالت نہ بدلیں اللہ اسے نہیں بدلتا۔ اور اس لیے بھی کہ اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

54: كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ

54: جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا تھا۔ انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو، ان کے گناہوں کے سبب، ہلاک کیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔

55: إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

55: بے شک اللہ کے نزدیک، بدترین چوپایہ کافر ہیں، پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

56: الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ

56: جن سے تم نے عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں جبکہ وہ اللہ سے ڈرتے بھی نہیں۔

57: فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ

57: اگر تم انہیں لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ ان کے پیچھے لوگ ان کی وجہ سے بھاگ جائیں۔ شاید وہ عبرت لیں۔

58: وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ

58: اور اگر تمہیں کسی قوم سے دھوکے کا خدشہ ہو تو انہیں کی طرف (معاہدے کو) پھینک دو۔ بے شک اللہ دھوکے بازوں کو پسند نہیں کرتا۔

59: وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ

59: کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بچ نکلے ہیں۔ بے شک وہ ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔

60: وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ

60: جتنی توانائی ہو سکے دشمن کے مقابلے میں تیار رکھو خواہ تیار گھوڑوں سے، تاکہ اس سے اللہ کے دشمن، تمہارے دشمن اور ان کے علاوہ، جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے، ان پر تمہاری دھاک بیٹھ جائے۔ اور تم جو کچھ راہ اللہ میں خرچ کرو تمہیں پورا پورا لوٹا جائے گا اور تمہارا ذرہ ظلم نہیں کیا جائے گا۔

61: وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

61: اور اگر وہ صلح کے لئے تیار ہوں تو تم بھی ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو۔ بے شک صرف وہی خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

62: وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ

62: اور اگر وہ تمہیں دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی ہے جس نے اپنی مدد اور مومنوں کے ذریعے تمہیں تقویت بخشی۔

63: وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

63: اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرے تب بھی ان کے دلوں میں الفت نہ پیدا کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے ان میں الفت ڈال دی۔ بے شک وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

64: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

64: اے نبی! اللہ تم اور تمہارے پیروکار مومنوں کے لئے کافی ہے۔

65: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ۔

65: اے نبی! مسلمانوں کو جنگ کی ترغیب دو۔ اور اگر تم بیس آدمی ثابت قدم ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب ہوں گے۔ اور اگر سو ہوں گے تو ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔ وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔

66: الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ

66: اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور اسے معلوم ہوا کہ تم میں کچھ کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم ہوں گے تو دو سو پر غالب ہوں گے۔ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب ہوں گے۔ اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔

67: مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

67: پیغمبر کے لئے سزاوار نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی ہوں جب تک زمین میں کثرت سے خون نہ بہادے۔ تم لوگ مال دنیا چاہتے ہو جبکہ اللہ آخرت چاہتا ہے۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

68: لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

68: اگر پہلے سے ہی اللہ کا کوئی دستور نہ ہوتا تو جو کچھ تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

69: فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

69: تو جو مالِ غنیمت تمہیں ملا ہے اسے، حلال اور پاکیزہ طور پر، کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور بہت مہربان ہے۔

70: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

70: اے پیغمبر! تمہارے ہاتھ میں گرفتار قیدیوں سے کہہ دو کہ اگر اللہ کو تمہارے دلوں میں نیک نیّتی معلوم ہونے پر جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر وہ تمہیں عطا کرے گا اور وہ تمہیں معاف بھی کرے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بہت مہربان ہے۔

71: وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

71: اور اگر یہ لوگ تمہیں دھوکہ دینا چاہیں تو یہ پہلے ہی اللہ کو دھوکہ دے چکے ہیں تو اللہ نے ان کو تمہارے اختیار میں دے دیا۔ اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

72: إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ

يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

72 : جنہوں نے ایمان لایا، ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کی، اور جنہوں نے ان کو جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور جنہوں نے ایمان تو لایا لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی دوستی سے کوئی سروکار نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین معاملات میں مدد طلب کریں تو تم پر مدد کرنا فرض ہے سوائے ان لوگوں کے مقابلے میں، جن کا تمہارے ساتھ معاہدہ ہے۔اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب آگاہ ہے۔

73: وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ

73 : اور کافر لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تو اگر تم یہ نہ کروگے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد مچے گا۔

74: وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

74 : اور جنہوں نے ایمان لایا، ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کی اور جنہوں نے ان کو جگہ دی اور ان کی مدد کی، یہی لوگ ہی سچے ایماندار ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

75: وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۚ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

75 : جنہوں نے بعد میں ایمان لایا، ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا وہ بھی تم ہی میں سے ہیں۔ اور رشتہ دار، اللہ کے حکم کی رو سے، ایک دوسرے کے مقابلے میں زیادہ حقدار ہیں۔ بے شک، اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے۔

بارہ ربیع الاوّل ۱۴۳۸ھ

ترجمہ سورہ توبہ

1: بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

1: اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے، جن مشرکوں سے تمہارا معاہدہ ہے، ان سے بیزاری ہے۔

2: فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ

2: پس مشرکو! زمین میں چار مہینے پھر واور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

3: وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

3: اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو اعلان ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بیزار ہے۔ پس اگر تم توبہ کرو تو تمھارے لئے بہتر ہے۔ اور اگر نہ مانو تو جان لو کہ تم اللہ کو مجبور نہیں سکتے۔ اور کافروں کو دردناک عذاب کی خبر سنادو۔

4: إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

4: سوائے ان مشرکوں کے، جن کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو۔ پھر انہوں نے تمہارا کوئی نقصان نہ کیا ہو اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی ہو تو ان کے ساتھ اس معیّن مدت کو پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔

5: فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

5: جب حرام مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو، پکڑ لو، گھیر لو اور ہر گھات میں ان کی تاک میں رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کریں، نماز پڑھیں اور زکوۃ دینے لگیں تو ان کو چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

6: وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ

6: اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ مانگے تو پناہ دو تاکہ وہ کلام اللہ سنیں پھر اس کو اپنی جگہ پہنچادو۔ کیونکہ یہ جاہل لوگ ہیں۔

7: كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

7: مشرکوں کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے پاس، بھلا کوئی معاہدہ باقی رہ سکتا ہے۔ سوائے ان کے، جن کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد کیا ہے۔ جب تک وہ قائم رہیں تم بھی ان کے لئے قائم رہو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔

8: كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ

8: بھلا کیونکر پورا کیا جائے جبکہ اگروہ تم پر غالب آ جائیں تو کسی رشتہ داری کا لحاظ کریں گے نہ معاہدے کا۔ یہ زبان سے تو تمہیں مناتے ہیں
مگران کے دل قبول نہیں کرتے، جبکہ ان کی اکثرّیت بد کردار ہیں۔

9: اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

9: یہ اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑا بھاؤ لیتے ہیں، پھر اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔بے شک ان کے یہ کام بہت برے ہیں۔

10: لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ

10: وہ کسی مومن کے بارے میں کسی رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ کسی عہد کا۔اور یہی لوگ ہی حد سے گذرنے والے ہیں۔

11: فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۗ وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

11: پس اگر وہ توبہ کریں، نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔اور جاننے والوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں۔

12: وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ

12: اور اگر وہ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑدیں اور تمہارے دین پر طعنے کسیں تو ان کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو، کیونکہ ان کی
قسموں کا کوئی اعتبار نہیں ہے، شاید وہ باز آ جائیں۔

13: أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

13: کیا تم ایسے لوگوں سے نہیں لڑوگے جنھوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو جلاوطن کرنے کا عزم کرلیا اور انہوں نے تم سے عہد شکنی میں پہل کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو جبکہ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ ہی ڈرنے کے لائق ہے۔

14: قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ

14: ان سے جنگ کرو۔ اللہ، تمہارے ذریعے، ان کو عذاب دے گا اور رسوا کرے گا اور ان کے خلاف تمہاری مدد کرے گا اور مومنوں کی ایک جماعت کا دل ٹھنڈا کرے گا۔

15: وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

15: اور ان کے دلوں کے کینے دور کرے گا اور جو بھی چاہے اس پر اللہ نظر رحمت کرے گا۔ اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

16: أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

16: کیا تم خیال کرتے ہو کہ تمہیں چھوڑ دیا جائے گا جبکہ ابھی اللہ ایسے لوگوں کو ممتاز نہ کرے جنہوں نے، تم میں سے، جہاد کئے اور اللہ، اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دوست نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے خوب واقف ہے۔

17: مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ

17: مشرکین، اپنے کفر کے اقرار کے ساتھ ،ان کی شان ہی نہیں کہ وہ اللہ کی عبادتگاہوں کو آباد کریں۔ان کے سارے اعمال کالعدم اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

18: إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ

18: اللہ کی عبادتگاہوں کو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لاتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور زکواۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔امید ہے کہ یہی لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں۔

19: أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

19: کیا تم حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کو آباد کرنے کو اس شخص جیسا قرار دیتے ہو جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ہے۔

20: الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ

20: جنہوں نے ایمان لایا، ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کرتے رہے، اللہ کے ہاں ان کے لئے بہت بڑے درجے ہیں۔اور یہی لوگ ہی کامیاب ہیں۔

21: يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ

21: ان کا ربّ ان کو اپنی رحمت، خوشنودی اور باغات کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے دائمی نعمت ہے۔

22: خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

22: اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ کے ہاں بڑا صلہ ہے۔

23: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

23: اے ایمان والو! اگر تمہارے والدین اور بھائی ایمان کے مقابلے میں کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی مت رکھو۔ اور جو بھی، تم میں سے، ان سے دوستی رکھے وہ ہی ظالم ہے۔

24: قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

24: کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ، بیٹے، بھائی، بیویاں، خاندان، مال جو تم کماتے ہو، تجارت جس کے ماند پڑنے کا تمہیں خدشہ ہے اور مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو اللہ، اس کے رسول اور اللہ کی راہ میں جہاد سے زیادہ تمہیں عزیز ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجے۔ اور اللہ بدکردار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا ہے۔

25: لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۙ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ

25: اللہ نے بہت سے مواقع میں تمہاری مدد کی۔ اور حنین کے دن بھی۔ جب تم اپنی کثرت پر خوش تھے تو وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی۔ اور زمین، اپنی وسعت کے باوجود، تم پر تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ پھیرتے ہوئے پھر گئے۔

26: ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ

26: پھر اللہ نے اپنے رسول پر اپنی طمانینت نازل فرمائی اور مومنوں پر بھی۔ اور فرشتوں کے لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کو سزا دی۔ اور یہی کفر کرنے والوں کی سزا ہے۔

27: ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

27: پھر اللہ نے، اس کے بعد، جس نے بھی چاہا اس پر مہربانی کی، اور اللہ بخشنے والا اور بہت مہربان ہے۔

28: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

28: اے ایمان لانے والو! بے شک مشرکین پلید ہیں تو وہ، اس سال کے بعد، خانہ کعبہ کے قریب نہ ہوں اور اگر تمہیں تنگدستی کا اندیشہ ہو تو اگر اللہ چاہے تو وہ تمہیں، اپنے کرم سے، بے نیاز کر دے گا۔ بے شک اللہ سب کچھ جاننے اور حکمت والا ہے۔

29: قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ

29: جو اللہ پر ایمان لاتے، نہ روز آخرت پر، نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق پر عمل کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ وہ، ذلیل ہو کر، اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں۔

30: وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۖ ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۖ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۚ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ

30: اور یہودیوں نے کہا کہ عُزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کی زبانی باتیں ہیں۔ یہ بھی ان سے پہلے کافروں کی طرح باتیں کرتے ہیں۔ اللہ ان کو نابود کرے۔ یہ کہاں بھکے پھرتے ہیں۔

31: اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

31: انہوں نے اپنے علماء، درویشوں اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا ربّ بنا لیا حالانکہ اُن کو صرف یہ حکم تھا کہ معبود واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور وہ ان کے شریک ٹھہرانے سے پاک ہے۔

32: يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

32: وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے پھونکوں سے بجھائیں جبکہ اللہ ہر گز اپنے نور کو پورا کئے بغیر نہیں رہے گا۔ خواہ کافروں کو برا ہی کیوں نہ لگے۔

33: هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

33: وہی ذات ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس کو تمام ادیان پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی کیوں نہ لگے۔

34: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

34: اے ایمان لانے والو! بے شک بہت سے عالم اور درویش لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنادو۔

35: يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ

35: جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں گرم تپایا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغی جائیں گی۔ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لیے ذخیرہ کیا تھا پس جو تم ذخیرہ کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

36: إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

36: اللہ کے نزدیک، مہینوں کی تعداد، اس دن سے جب اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اللہ کی کتاب میں، بارہ ہیں۔ ان میں سے چار مہینے مقدّس ہیں۔ یہی صحیح دین ہے۔ تو ان میں اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا اور تم سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

37: إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۖ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

37: مہینے کی تاریخوں میں رد وبدل کفر میں اضافہ کرنا ہے۔ اس سے کافروں کو گمراہ کیا جاتا ہے۔ وہ ایک سال اس کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال کو حرام۔ تاکہ اللہ کے نزدیک مقدّس مہینوں کی شمارش پوری کرلیں پھر جس کو اللہ نے مقدّس قرار دیا ہے اس کی قداست کو پامال کریں۔ ان کے برے اعمال ان کو بھلے لگتے ہیں۔ اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا ہے۔

38: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ

38: اے ایمان لانے والو! تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جائے کہ اللہ کی راہ میں کوچ کرو تو تم زمین سے چمٹ جاتے ہو؟ کیا تم آخروی

زندگی کے مقابلے میں دینوی زندگی پر خوش ہو؟ جبکہ دینوی زندگی تو آخرت کے مقابلے میں بہت ناچیز ہے۔

39: إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

39: اور اگر تم کوچ نہ کرو تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگوں کو قرار دے گا اور تم اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

40: إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

40: اگر تم اس کی مدد نہ کرو تو اللہ نے اس کی مدد کی ہے جب آپ کو کافروں نے گھر سے نکال دیا تھا جبکہ آپ دو میں سے ایک تھے۔ جب وہ دونوں غار میں تھے تو آپ نے اپنے ساتھی سے کہا کہ غمگین مت ہو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے آپ پر تسکین نازل فرمائی اور ایسے لشکروں سے آپ کی مدد کی جو تمہیں نظر نہیں آیا اور کافروں کی بات کو پست کر دیا جبکہ اللہ کی بات ہی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

41: انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

41: تم سبکبار ہو یا گراں بار کوچ کرو۔ اور اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ اگر تم جانتے تو یہی تمہارے لئے اچھا ہے۔

42: لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

42: اگر کوئی آسان مال ہو اور ہلکا پھلکا سفر ہو تو تمہارے ساتھ چل دیتے ہیں۔ لیکن دور کے سفر میں عذر تراشیں گے۔ اور اللہ کی قسم کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے۔ یہ اس طرح اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

43: عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ

43: اللہ نے تم سے درگذر کر دیا کہ تم نے ان کو کیوں اجازت دی اس پہلے کہ تمہیں معلوم ہو کہ کس نے سچ کہا اور کون جھوٹے ہیں۔

44: لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ

44: جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ اپنے جان و مال سے جہاد کریں اور اللہ ڈرنے والوں سے خوب واقف ہے۔

45: إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ

45: صرف وہی لوگ اجازت مانگتے ہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک و شبھے میں ہیں پھر وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔

46: وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ

46: اور اگر وہ کوچ کرنے کا ارادہ کریں تو اس کی تیاری کرتے لیکن اللہ کو ان کا نکلنا پسند ہی نہ تھا تو ان کو ہلنے ہی نہ دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

47: لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ

47: اگر وہ تمہارے ساتھ نکل بھی جائیں تو تمہارے ساتھ مزید شرارت کرتے اور تمہیں فتنے میں ڈالنے لئے بھاگ دوڑ کرتے اور تم میں ان کے سخن چین بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

48: لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ

48: یہ پہلے بھی فتنہ پرور تھے اور بہت سے معاملات میں تمہارے خلاف ہیرا پھیری کرتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ حق آشکار اور اللہ کا حکم نافذ ہو گیا جبکہ وہ برا مناتے ہی رہ گئے۔

49: وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ۚ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ

49: ان میں کچھ ایسے بھی تھے جو کہتا ہے کہ مجھے گھر رہنے کی اجازت دیں اور آفت میں نہ ڈالیں۔ جان لو! یہ آفت میں پڑے ہوئے ہیں اور بے شک کافر دوزخ کے گھیرے میں ہیں۔

50: إِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِنْ تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ

50: اگر تمہیں کوئی آسائش ملے تو ان کو بری لگتی ہے۔ اور کوئی مشکل پیش آجائے تو کہتے کہ ہم پہلے ہی محتاط ہو چکے تھے اور خوشیاں مناتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں۔

51: قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

51: کہہ دو کہ ہمیں کوئی مصیبت، اللہ کے دستور کے بغیر، نہیں پہنچ سکتی، وہی ہمارا کارساز ہے۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

52: قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ

52: کہہ دو کہ تم ہمارے بارے میں صرف دو بھلائیوں میں سے ایک کی توقع رکھو جبکہ ہم تمہارے بارے میں توقع رکھتے ہیں کہ اللہ اپنی طرف سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں۔ تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی، تمہارے ساتھ، انتظار کرتے ہیں۔

53: قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ

53: کہہ دو کہ تم اپنی مرضی سے خرچ کرو یا مجبوری سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ بے شک تم بدکردار لوگ ہو۔

54: وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ

54: اور ان کے مال کی خرچ کی قبولیت میں کوئی چیز مانع نہیں سوائے اس کے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا انکار کرتے ہیں، نماز کو ہمیشہ سستی

میں بجالاتے ہیں اور مجبوراًخرچ کرتے ہیں۔

55: فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ

55: تم ان کے مال اور اولاد سے متعجب نہ ہونا۔ اللہ صرف یہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے ان کو دنیوی زندگی میں عذاب دے اور حالت کفر میں ان کی جان نکلے۔

56: وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ

56: اور وہ اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں جبکہ وہ نہیں ہیں لیکن وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔

57: لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ

57: اگر ان کو کوئی پناہ گاہ یا غار یا گھسنے کی جگہ مل جائے تو اس کی طرف، لگام توڑ کر، بھاگ جائیں۔

58: وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ

58: ان میں سے کچھ تو آپ پر، صدقات کے بارے میں، طعن کرتے ہیں۔ پھر اگر ان کو، اس میں سے، دیا جائے تو خوش ورنہ خفا ہو جائیں۔

59:وَلَوْأَنَّهُمْ رَضُوامَاآتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُواحَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّاإِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ

59: اگر وہ جو کچھ اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا ہے اس پر خوش ہوں اور کہیں کہ ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور اللہ اور اس کا رسول اپنے

فضل سے ہمیں اور دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے۔

60: إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

60: صدقات صرف مفلسوں، محتاجوں، کارکنوں، ان لوگوں کا جن کی قلبی ترغیب منظور ہے، غلاموں کو آزاد کرانے، مقروض کا قرض ادا کرنے، اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لئے ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر دستور ہے۔ اور اللہ خوب جاننے اور حکمت والا ہے۔

61: وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۚ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

61: ان میں کچھ پیغمبر کو تکلیف پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ کان ہے۔ ان سے کہہ دو کہ کان تمہاری بھلائی کے لیے ہے۔ وہ اللہ اور مومنوں پر یقین رکھتا ہے اور تم میں سے جو ایمان دار ہیں ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو رسول اللہ کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان کے لیے المناک عذاب ہے۔

62: يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ

62: یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں تاکہ تم خوش ہو جائیں جبکہ اگر وہ ایماندار ہوتے تو اللہ اور اس کے رسول خوش رکھنے کے زیادہ حقدار ہیں۔

63: أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ

63: کیاان کو پتہ نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہی بڑی رسوائی ہے۔

64: يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ

64: منافقوں کو خدشہ ہے کہ ان کے خلاف کوئی سورہ نازل ہو جائے جو ان کے دل کی باتوں کو ان کے لئے بتائے۔ کہہ دو کہ تم مزاح میں لگے رہو جس بات کا تمہیں خدشہ ہے اللہ اس کو ضرور ظاہر کرنے والا ہے۔

65: وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ

65: اور اگر تم ان سے پوچھو تو کہیں گے ہم تو ایسے ہی بات چیت اور ہنسی مذاق کر رہے تھے۔ کہدو کیا تم اللہ، اس کی آیتوں اور اس کے رسول کا مذاق اڑا رہے تھے۔

66: لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِنْ نَعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ

66: بہانے مت بناؤ۔ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر دیں تو دوسرے گروہ کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گنہگار تھے۔

67: الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

67: منافق مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے روکتے ہیں اور ہاتھ باندھ رکھتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بے شک منافق ہی بد کردار ہیں۔

68: وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ

68: اللہ نے منافق مردوں، عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ان کے لئے کافی ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے۔ اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔

69: كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

69: تمہاری طرح، تم سے پہلے بھی لوگ تھے جو تم سے بہت زیادہ طاقتور اور مال و اولاد میں تم سے کہیں زیادہ بڑھ کر تھے۔ تو وہ اپنے حصے سے بہرہ مند ہو چکے تو تم نے بھی اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ اور جس طرح وہ باطل میں غرق تھے اسی طرح تم بھی باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔ اور یہی لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

70: أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ

فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

70: کیا ان کو قوم نوح، قوم عاد، قوم ثمود، قوم ابراہیم، مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے جیسے ان سے پہلے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی۔ ان کے پیغمبر ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ان پر ظلم کرنے والا نہیں تھا لیکن وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

71: وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

71: مومن مرد اور عورت ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ نیک کام کرنے کو کہتے ہیں، برے کاموں سے روکتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ انہی پر ہی اللہ عنقریب رحم کرے گا۔ بے شک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

72: وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

72: اللہ نے مومن اور مومنات سے باغات کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور باغات عدن میں پاکیزہ مکانات کا بھی۔ اور اللہ کی خوشنودی تو اس سے بڑھ کر ہے۔ صرف یہی بڑی کامیابی ہے۔

73: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ

73: اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

74: يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ ۖ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

74: یہ اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہیں کہا۔ جبکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی چیز کا ارادہ کر چکے ہیں جس کو نہیں پا سکے۔ اور انہوں نے کیا عیب دیکھا ہے سوائے اس کے کہ اللہ نے، اپنے کرم اور اس کے پیغمبر کی مہربانی، سے ان کو دولت مند بنا دیا ہے۔ تو اگر وہ توبہ کریں تو ان کے لئے بہتر ہے۔ اور اگر منہ پھیریں تو ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور روئے زمین پر ان کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔

75: وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ

75: ان میں سے کچھ نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہم کو اپنی مہربانی سے عطا کرے تو ہم ضرور خیرات دیں گے اور نیکو کاروں میں سے ہو جائیں گے۔

76: فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ

76: لیکن جب اللہ نے ان کو اپنی مہربانی عطا کیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور رو گردانی کرکے پھر بیٹھے۔

77: فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ

77: پھر اللہ سے کئے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کیوجہ سے اللہ ان کے دل میں، اس سےٍ ملاقات کے دن تک کے لئے، نفاق ڈال دیا اور اس لیے بھی کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

78: أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

78: کیاان کو پتہ نہیں کہ اللہ ان کے رازوں اور سرگوشیوں سے بھی واقف ہے اور وہ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔

79: الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

79: جو لوگ ان مومنوں پر، جو رضاکارانہ خیرات دیتے ہیں اور ان پر، جن کے پاس اپنی ہاتھ کی کمائی کے سوا خرچ کرنے کو کچھ نہیں، ان پر طعن کرتے ہیں اور ان کا مذاق اڑاتے ہیں اللہ ان کا مذاق اڑاتا ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

80: اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

80: تم ان کے لیے مغفرت طلب کرو یا نہ کرو بلکہ تم ان کے لیے سّتر مرتبہ بھی مغفرت طلب کرو تب بھی اللہ ان کو ہرگز مغفرت نہیں دے گا۔ وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا۔ اور اللہ تو بدکردار لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

81: فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي

الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۚ لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ

81: جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ پیغمبر اللہ کے خلاف بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے اور انہوں نے، اللہ کی راہ میں اپنے جان ومال سے جہاد کرنے کو، پسند نہیں کیا۔ اور کہنے لگے کہ گرمی میں کوچ مت کرو۔ ان سے کہہ دو کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے۔ کاش وہ سمجھتے۔

82: فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

82: پس وہ تھوڑا ہنس لیں اور ان کو، ان کے اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں، بہت سارونا ہے۔

83: فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ

83: پھر اگر اللہ تمہیں ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دو کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکل پاؤگے اور نہ میرے ساتھ کسی دشمن سے لڑائی کر پاؤگے۔ تم پہلی مرتبہ بیٹھ رہنے پر خوش تھے۔ پس اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

84: وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ

84: اور ان کا کوئی مر جائے تو ہرگز اس پر نماز مت پڑھو اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا ہے۔ اور وہ

بد کرداری کی حالت میں مر گئے ہیں۔

85: وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ

85: ان کی اولاد اور مال سے تعجب نہ کرنا۔اللہ صرف یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں،ان کے ذریعے، عذاب کرے اور کفر کی حالت میں، ان کی جان نکلے۔

86: وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَاعِدِينَ

86: اور جب کوئی سورہ نازل ہو جائے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ جہاد کرو تو ان میں سے دولت مند لوگ تم سے اجازت لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں گھروں میں رہنے والوں کے ساتھ چھوڑ جائیں۔

87: رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ

87: وہ خوش ہیں کہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہیں۔ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے پس وہ نہیں سمجھیں گے۔

88: لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

88: لیکن پیغمبر اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں نے اپنی جان اور مال سے جہاد کیا۔انہیں کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی لوگ ہی کامیاب ہیں۔

89: أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

89: اللہ نے ان کے لیے باغات تیار کر رکھا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

90: وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

90: اور کچھ بدّو عذر کرتے ہوئے آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ بیٹھے رہے۔ عنقریب ان میں سے کافر لوگوں کو دردناک عذاب پہنچے گا۔

91: لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

91: کمزوروں، بیماروں اور ان پر، جن کے پاس خرچ کے لئے کچھ نہ ہو، کچھ باک نہیں جب وہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ ہیں۔ نیکو کاروں پر کچھ الزام نہیں۔ اور اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

92: وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ

92: اور نہ ان لوگوں پر کچھ باک ہے جو تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو تو تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ، اس غم میں کہ ان کے پاس دینے کے لئے کچھ نہیں، اشکبار آنکھوں کے ساتھ، لوٹ گئے۔

93: إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

93:الزام تو صرف ان پر ہے جو دولت مند ہوتے ہوئے بھی تم سے اجازت طلب کرتے ہیں۔وہ اس بات پر خوش ہیں کہ پیچھے گھر بیٹھی عورتوں کے ساتھ رہیں۔اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے پھر ان کو کچھ پتہ نہیں چلتا۔

94: يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

94:جب تم،ان کے پاس، واپس جاؤگے تو تمہیں عذر پیش کریں گے کہدو کہ عذر مت پیش کرو ہم ہر گز تمہاری بات نہیں مانیں گے۔اللہ نے ہمیں تمہاری سب باتیں بتادی ہیں۔اور عنقریب اللہ اور اس کا رسول تمہارے اعمال دیکھیں گے پھر تم، سب غائب وحاضر کے جاننے والے کی طرف، لوٹائے جاؤگے اور پھر تمہیں، جو کچھ تم کرتے تھے، بتائے گا۔

95: سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

95:جب تم ان کے پاس لوٹ جاؤگے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھائیں گے تاکہ تم ان کو معاف کرو تو تم اس پر توجہ نہ دینا۔یہ پلید ہیں ۔اور جو یہ کام کرتے رہے ہیں اس کے بدلے میں ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

96: يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ

96: وہ تمہارے پاس قسم کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ لیکن اگر تم اُن سے راضی ہو جاؤ گے تو اللہ تو بد کردار لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

97: الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

97: بادیہ نشین کفر اور نفاق میں بہت سخت ہیں اور اس بات کے سزاوار ہیں کہ وہ احکام، جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیا ہے، سے واقف نہ ہوں۔ اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

98: وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

98: کچھ بادیہ نشین ایسے ہیں کہ جو خرچ کرتے ہیں، وہ اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے لئے سانحوں کے منتظر ہیں۔ ان ہی پر برا سانحہ واقع ہو۔ اور اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

99: وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

99: کچھ بادیہ نشین ایسے ہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کے ہاں قُربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ جان لو ! بے شک وہ ان کے لیے قربت ہے اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان

ہے۔

100: وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

100: مہاجرین اور انصار میں سے جو ایمان میں سبقت رکھتے ہیں اور جنہوں نے نیکی کے ساتھ ان کی پیروی کی ہے اللہ ان سے خوش ہے وہ اللہ سے خوش ہیں اور اللہ نے ان کے لیے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

101: وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۖ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ

101: اور تمہارے گرد و نواح کے کچھ بادیہ نشین منافق ہیں اور کچھ مدینہ والے بھی۔ تم انہیں نہیں جانتے اور ہم جانتے ہیں۔ ہم ان کو دومرتبہ عذاب دیں گے۔ پھر ان کو بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

102:وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

102: اور کچھ دوسرے لوگوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہے۔ انہوں نے اچھے اور برے اعمال کو ملا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی کرے۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

103: خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

103: ان کے مال سے زکوۃ لے لو تاکہ اس سے تم ان کو ظاہری پاکیزہ اور باطن میں بھی پاکیزہ کرو اور ان کے لئے دعائے خیر کرو۔ بے شک تمہاری دعا ان کے لیے باعث تسکین ہے اور اللہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

104: أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

104: کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور خیرات لیتا ہے اور بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔

105: وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

105: اور ان سے کہدو کہ عمل کرتے جاؤ۔ اللہ، اس کا رسول اور مومن تمہارے اعمال کو دیکھ لیں گے۔ اور عنقریب تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔

106: وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

106: اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ پر ہے۔ چاہے وہ ان کو عذاب دے یا چاہے تو ان کو معاف کر دے۔ اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

107: وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ

أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

107: اور جنھوں نے نقصان پہنچانے، کفر، مومنین میں تفرقہ اندازی اور اللہ اور اس کے رسول سے جو پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کے لئے گھات بنانے کے غرض سے مسجد بنوائی۔ اور ضرور قسم کھائیں گے کہ ہمارا تو صرف نیک مقصد تھا۔ جبکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

108: لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ

108: تم اس مسجد میں ہرگز کھڑے نہ جانا۔ یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو کہ پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔

109: أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

109: بھلا جو اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جو اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھے پھر وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گرے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

110: لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

110: یہ عمارت جو انھوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں مشکوک رہے گی مگر ان کے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ خوب جاننے والا اور

حکمت والا ہے۔

111: إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

111: اللہ نے مومنوں سے، جنت کے عوض، ان کی جان اور مال خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔ یہ تورات، انجیل اور قرآن میں اللہ کا پکا وعدہ ہے۔ اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے۔ تو جو معاملہ تم نے اس سے کیا ہے اس پر خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

112: التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ

112: وہ لوگ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا حکم دینے والے، بری باتوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور مومنوں کو خوش خبری دو۔

113: مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

113: پیغمبر اور مومنوں کی شان نہیں کہ، ان کو معلوم ہونے کے بعد کہ مشرکین جہنمی ہیں، ان کے لیے بخشش مانگیں خواہ وہ ان کے رشتے دار ہی کیوں نہ ہوں۔

114: وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ

114: اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا تو صرف ایک وعدے کی وجہ سے تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے۔ لیکن جب ان کو معلوم ہوا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ بے شک ابراہیم بڑے نرم دل اور بردبار تھے۔

115: وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

115: اللہ ایسا نہیں کہ وہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کرے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بے شک اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے۔

116: إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

116: اللہ ہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

117: لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

117: بے شک اللہ نے پیغمبر، مہاجرین اور انصار جنہوں نے مشکل گھڑی میں پیغمبر کا ساتھ دیا، پر مہربانی کی جو باوجود اس کے کہ ان میں

سے کچھ کے دل جلد پھر جانے والے تھے۔ اللہ نے ان پر پھر مہربانی کی۔ بے شک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔

118: وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

118: اور ان تینوں پر بھی مہربانی کی جن کا معاملہ ٹال دیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب اُن پر زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کے لئے جینا دشوار ہو گیا۔ اور انہوں نے گمان کیا کہ اللہ سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ وہ پلٹ جائیں۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔

119: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

119: اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

120: مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

120: اہل مدینہ اور ان کے آس پاس کے بادیہ نشینوں کو شایاں نہ تھا کہ وہ رسول اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو آپ کی جان سے زیادہ عزیز سمجھیں۔ وجہ یہ ہے کہ انہیں اللہ کی راہ میں پیاس، محنت یا بھوک کی کوئی تکلیف نہیں پہنچتی یا نہ کوئی قدم اٹھاتے ہیں جس سے

کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں مگر ہر بات پر ان کے لیے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ بے شک اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

121: وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

121: اور نہ کوئی خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا زیادہ یا کوئی میدان طے کرتے ہیں مگر یہ سب کچھ ان کے لیے ایک نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے اعمال میں سے بہترین عمل کا بدلہ دے۔

122: وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ

122: مومن کے لئے ضروری نہیں کہ سب نکل آئیں۔ پس کیوں نہ ہر ایک جماعت میں سے چند لوگ نکل جائیں تاکہ دین کا سمجھ پیدا کریں اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آئیں تو ان کو خبر دار کریں تاکہ وہ ہوشیار ہو جائیں۔

123: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

123: اے ایمان لانے والو! اپنے ساتھ کے کافروں سے جنگ کرو اور ان کو تم میں سختی نظر آنی چاہیئے اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

124:وَإِذَامَاأُنْزِلَتْ سُورَةٌفَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّاالَّذِينَ آمَنُوافَزَادَتْهُمْ إِيمَانًاوَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

124:جب کوئی سورہ نازل ہوتا ہے توان میں سے کچھ پوچھتے کہ اس سورہ نے تم میں سے کس کے ایمان اضافہ کیا۔ لیکن جو ایمان والے ہیں ان کے ایمان کو تواس نے زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

125: وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ

125: لیکن جن کے دلوں میں بیماری ہے، ان کے لئے پلیدی پر پلیدی کو اضافہ کیا اور وہ کفر کی حالت میں مرے۔

126: أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ

126: کیا وہ نہیں دیکھتے کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار فتنے میں مبتلا ہوتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت قبول کرتے ہیں۔

127: وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُمْ مِنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ۚ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ

127: جب کوئی سورہ نازل کیا جاتا ہے تو ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگتے ہیں کہ تمہیں کوئی دیکھتا تو نہیں پھر چل دیتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے کیونکہ یہ لوگ نا سمجھ ہیں۔

128: لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

128: تمہارے پاس، تم ہی میں سے ،ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمہاری مشقّت ان کو گراں لگتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بڑے خواہش مند ہیں اور مومنوں کے لئے نہایت شفقت کرنے والے اور مہربان ہیں۔

129: فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

129: پھر اگر وہ پھر جائیں تو کہدو کہ اللہ میرے لئے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

(۹ ربیع الثانی ۱۴۳۹ق)

ترجمہ سورہ یونس

1: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ الرحيم ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ

1: الف، لام، راء۔ یہ بڑی حکیمانہ کتاب کی آیات ہیں۔

2: أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ مُبِينٌ

2: کیا لوگوں کو عجیب لگا کہ ہم نے، ان ہی میں سے، ایک آدمی کو وحی کی کہ وہ لوگوں کو خبر دار کرے اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا مقام ہے۔ جبکہ کافر کہتے ہیں کہ یہ یقیناً صریح جادوگر ہے۔

3: إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ

3: بے شک تمہارا پروردگار تو اللہ ہے جس نے، چھے دنوں میں، آسمانوں اور زمین بنائے پھر عرش پر قائم ہوا۔ معاملات کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی، اس کی اجازت کے بغیر، کسی کی سفارش کرنے والا نہیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم کیوں نہیں سمجھتے۔

4: إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

4: اسی کے طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ سچا وعدہ کرتا ہے۔ وہی خلقت کا آغاز کرتا ہے پھر وہی اس کو لوٹا دیتا ہے تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ صلہ دے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے، ان کے کفر کی وجہ سے، پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہے۔

5: هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

5: وہی ہے جس نے سورج کو تابناک اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تمہیں سالوں کا شمار اور حساب معلوم ہو۔ اللہ نے، اس کو، فقط مدبرانہ پیدا کیا ہے۔ اہل علم کے لیے وہ اپنی آیات تفصیل سے بیان کرتا ہے۔

6: إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ

6: بے شک دن رات کی رفت وآمد اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں ان میں تقوی رکھنے والوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔

7: إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ

7: جن کو ہماری ملاقات کی امید نہیں اور دنیا کی زندگی پر خوش اور اسی پر مطمئن ہیں وہی لوگ ہی ہماری آیات سے غافل ہیں۔

8: أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

8: ان کے اعمال کے سبب، ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔

9: إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ

9: جنہوں نے ایمان لایا اور نیک کام کئے ان کے ایمان کی وجہ سے، ان کا پروردگار ان کی ہدایت کرے گا۔ اور ان کے نیچے سے، نعمت کے باغوں میں، نہریں بہہ رہی

ہوں گی۔

10: دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

10: وہاں ان کی پکار سبحان اللہ اور آپس میں ان کی بات چیت سلامٌ علیکم ہو گی اور ان کی گفتگو کا اختتام الحمد للہ ربّ العالمین ہو گا۔

11: وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

11: اگر اللہ لوگوں کو شرّ پہنچانے میں جلدی کرتا جس طرح وہ ان کو خیر پہنچانے میں جلدی کرتا ہے تو ان کی میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔ پس جو ہماری ملاقات کے امیدوار نہیں ان کو ہم، ان کی سر کشی میں بھٹکتے، چھوڑ دیتے ہیں۔

12: وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

12: جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹے، بیٹھے یا کھڑے ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو اس طرح گزر جاتا ہے گویا اس کو پہنچنے والی کسی تکلیف پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح، حد سے گذرنے والوں کو، ان کے اعمال، خوشنما دکھائے جاتے ہیں۔

13: وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ

13: ہم نے، تم سے پہلے، کئ نسلوں کو، جب انہوں نے ظلم کیا، ہلاک کر دیا ہے۔ اور ان کے پاس ان کے انبیاء کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ اسے ماننے والے نہ تھے۔ ہم اس طرح مجرموں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔

14: ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ

14: پھر،ان کے بعد، ہم نے تم کو زمین میں جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو۔

15: وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۙ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ

15: جب ان کو ہماری آیتیں ،واضح طور، پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لاؤ یا اس کو تبدیل کردو۔ کہہ دو کہ میرے اختیار میں نہیں ہے کہ اسے اپنی مرضی سے تبدیل کردوں۔ میں تو صرف اسی کا تابع ہوں جو مجھے وحی ہوتی ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو میں ایک عظیم دن کے عذاب سے ڈرتا ہے۔

16: قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

16: کہہ دو کہ اگر اللہ کی چاہت ہوتی تو میں اس کو تمہیں پڑھ کر سناتا نہ ہی وہ تمہیں اس سے واقف کرتا۔ میں، اس سے پہلے،ایک لمبا عرصہ تمہارے درمیان رہ چکا ہوں۔ کیا تم نہیں سمجھتے۔

17: فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ

17: پس اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر افترا کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ یقیناً بدکردار لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

18: وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ

18: اور یہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جو ان کا کچھ بگاڑ سکتی ہیں نہ کچھ بھلا کرسکتی ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں۔ کہہ دو کہ کیا

تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو، جس کے وجود کا، اس کو آسمانوں میں پتہ ہے نہ زمین میں۔ وہ پاک اور ان کی مشرکانہ نسبتوں سے بہت بلند ہے۔

19: وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

19: لوگ تو صرف ایک ہی اُمت تھے پھر مختلف ہو گئے۔ اور اگر تمہارے رب کا سابقہ فیصلہ نہ ہوتا تو ان کے باہمی اختلافات کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

20: وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ

20: کہتے ہیں کہ ان پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی آیت کیوں نازل نہیں ہوتی۔ کہہ دو کہ غیب تو ساری صرف اللہ کی ہے پس انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

21: وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ

21: جب ہم لوگوں کو، تکلیف پہنچنے کے بعد، رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے۔ اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے نمائندے ان کو لکھتے جاتے ہیں۔

22: هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ

22: وہی تو ہے جو تم کو خشکی اور سمندر میں سیر کراتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوں اور کشتیاں پاکیزہ ہوا سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں طوفانی ہوا چل پڑتی ہے اور ہر طرف سے ان پر لہریں آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ لہروں میں گر چکے ہیں تو اس وقت

خالص اللہ ہی کی عبادت کرکے اس کو پکارنے لگتے ہیں کہ اگر ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے۔

23: فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ ۖ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

23: لیکن جب وہ ان کو نجات دیتا ہے تو زمین میں شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت تمہارے لئے وبال ہوگا۔ تم دنیا کی زندگی کا مزہ لو پھر تمہیں ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے تو اس وقت ہم تم کو تمہارے اعمال بتائیں گے۔

24: إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

24: دنیا کی زندگی کی مثال اس پانی کی مانند ہے کہ جس کو ہم نے آسمان سے برسایا۔ پھر اس کے ساتھ، انسان اور حیوانات کے کھانے والے، زمین کے سبزے مل کر نکلے یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات یا دن کو ہمارا دستور آیا تو ہم نے اس کو کاٹ ڈالا اس طرح کہ گویا پہلے وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ غور کرنے والوں کے لئے ہم اس طرح نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں۔

25: وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

25: اللہ منزل سلامت کی طرف دعوت دیتا ہے۔ اور جو بھی چاہے اسے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

26: لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

26 : جنہوں نے نیک کام نیکی سے کئے اور اس کے علاوہ بھی، ان کے چہروں پر سیاہی چھائے گی نہ رسوائی۔ یہی لوگ ہی جنتی ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

27: وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

27 : اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اس کے ساتھ ان کے چہروں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے چہروں پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اُوڑھ دیئے گئے ہوں۔ یہی دوزخی ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

28: وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ

28 : جس دن ہم ان سب کو محشور کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اپنے شریک کے ساتھ اپنی جگہ رہو۔ تو ہم ان میں جدائی ڈال دیں گے تو ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہماری پرستش تو نہیں کرتے تھے۔

29: فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ

29 : پس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے کہ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے۔

30: هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَا أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

30 : وہاں ہر شخص، جو کچھ اس نے آگے بھیجا ہو، اس سے ان کی آزمائش ہوگی اور وہ، ان کے حقیقی مالک، اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ گڑھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

31: قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ

31: پوچھو کہ کون تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے یا کون کان اور آنکھوں کا مالک ہے اور کون بے جان سے جاندار اور جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور کون معاملات کو چلاتا ہے۔ وہ کہیں گے اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟

32: فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ

32: پھر وہی اللہ اور تمہارا حقیقی پالنے والا ہے۔ اور حق عیاں ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو۔

33: كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

33: اس طرح اللہ کا ارشاد بد کرداروں کے بارے میں ثابت ہوا کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

34: قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ

34: ان سے کہدو کہ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے کہ جو مخلوق کو ابتداً پیدا کرے پھر اس کو دوبارہ بنائے؟ کہہ دو کہ اللہ ہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں بھٹکے جارہے ہو۔

35: قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ

35: کہدو کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو حق کا راستہ دکھائے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ کیا جو حق کا راستہ دکھائے سزاوار ہے کہ اُس کی پیروی

کی جائے یا وہ جس کو، جب تک کوئی راستہ نہ بتائے راستہ نہیں پاتا۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟

36: وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ

36: ان میں سے اکثر صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ بے شک گمان، حق سے، کچھ بھی بے نیاز نہیں کرتا۔ بے شک اللہ ان کے افعال سے خوب واقف ہے۔

37: وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ

37: یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو گڑھ لائے۔ لیکن یہ، جو کچھ اس سے پہلے ہیں، ان کی تصدیق اور سب کتابوں کی تفصیل ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں۔ یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

38: أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

38: کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے خود اس کو گڑھ لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو تم بھی اس طرح کا ایک سورہ بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس کو تم بلا سکو بلاؤ۔

39: بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ

39: حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کا ان کو مکمل علم نہیں تھا اس کو جھٹلا دیا جبکہ ابھی تک اس کی حقیقت ان پر آشکار ہی نہیں ہوئی۔ اسی طرح، جو ان سے پہلے تھے انہوں نے، جھٹلایا تھا۔ پس دیکھو ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔

40: وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ

40: اور ان میں سے کچھ اس کو مانتے ہیں اور کچھ نہیں مانتے۔ اور تمہارا پروردگار شرارت پسندوں سے بہتر واقف ہے۔

41: وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ

41: اور اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو کہہ دو کہ میرے اعمال میرے لئے او تمہارے اعمال تمہارے لئے۔ تم میرے اعمال سے بیزار ہو اور میں تمہارے اعمال سے۔

42: وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ

42: اور ان میں سے کچھ تمہاری باتیں کان لگا کر سنتے ہیں۔ تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں۔

43: وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ

43: اور ان میں سے کچھ تمہیں غور سے دیکھتے ہیں۔ تو کیا تم اندھوں کو راہ دکھاؤ گے اگرچہ وہ کچھ بھی نہ دیکھتے ہوں۔

44: إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

44: اللہ تو انسان پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن انسان خود پر ظلم کرتے ہیں۔

45: وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

45: اور جس دن وہ ان کو محشور کرے گا تو گویا دن کی ایک گھڑی سے زیادہ رہے ہی نہیں جس میں وہ ایک دوسرے کو پہچانیں۔ جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا وہ یقیناً گھاٹے میں پڑ گئے اور ہدایت یافتہ نہ ہوئے۔

46: وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ

46: اور اگر ہم تمہیں ان کو وعدہ شدہ عذاب کا کچھ حصہ دکھائیں یا ہم تمہاری زندگی کی مدت پوری کریں تو پھر ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ ان کا شاہد ہے۔

47: وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

47: اور ہر قوم کے لئے ایک پیغمبر ہے۔ جب ان کا پیغمبر آتا ہے تو اُن کے درمیان، بغیر کسی زیادتی کے، انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔

48: وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

48: اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب ہے؟

49: قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ

49: کہدو کہ میں اپنے لئے نقصان کا مالک ہوں نہ فائدے کا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک قوم کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ جب ان کا وقت آجائے تو ایک لمحہ بھر بھی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی۔

50: قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ

50: کہہ دو کہ دیکھو اگر دن یا رات کو اس کا عذاب تم پر آجائے تو پھر بد کرداروں کو کس بات کی جلدی ہے۔

51: أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنْتُمْ بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ

51: کیا جب وہ واقع ہوگا تب اس کو مانو گے؟ اور اب، جبکہ تم اس کے لئے جلدی کرتے تھے۔

52: ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ

52: پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب دائمی عذاب کا مزہ لو۔ کیا تمہیں، جو تم کرتے رہے ہو اس کے سوا، کسی چیز کا بدلہ دیا جائے گا؟

53: وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

53: اور تم سے پوچھتے ہیں کہ آیا یہ حق ہے۔ کہہ دو ہاں میرے پالنے والے کی قسم یہ یقیناً حق ہے اور تم عاجز نہیں کر سکو گے۔

54: وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

54: اور اگر ہر نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں اور ان کو فدیہ میں بھی دے ڈالے، جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو ندامت کو چھپائیں گے۔ پھر ان میں انصاف کے ساتھ، کسی زیادتی کے بغیر، فیصلہ کر دیا جائے گا۔

55: أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

55: جان لو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔ اور یہ بھی جان لو کہ اللہ کا وعدہ حقیقت ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

56: هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

56: وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور تم سب نے اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

57: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ

57: لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کا علاج آگیا ہے۔ اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔

58: قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ

58: کہہ دو کہ اللہ کی نوازش اور مہربانی ہی ہے پس اسی پر لوگوں کی باچھیں کھلنی چاہیئے۔ اور وہی ان کی ذخیرہ کردہ چیزوں سے بہتر ہے۔

59: قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ ۖ أَمْ عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ

59: کہدو کہ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ جو اللہ نے تمہارے لئے روزی نازل کی ہے تم نے اس میں سے کچھ کو حرام اور کچھ کو حلال قرار دو۔ کہدو کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر الزام لگاتے ہو۔

60: وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ

60: جو لوگ اللہ پر الزام لگاتے ہیں وہ قیامت کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

61: وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

61: تم جس حال میں ہو اور اس حال میں بھی جس میں قرآن کی کچھ تلاوت کرتے ہو اور تم کچھ بھی کام کرو جب اس میں منہمک ہو ہم ہی تمہیں دیکھ رہے ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں نہ آسمان میں۔ اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی نہ بڑی مگر واضح کتاب میں ہے۔

62: أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

62: جان لو کہ اللہ کے دوستوں کو نہ کچھ خوف ہوتا ہے نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔

63: الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

63: جنہوں نے ایمان لایا اور وہ پہلے ہی پرہیزگار ہوتے تھے۔

64: لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

64: ان کے لیے دنیوی زندگی میں بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کے کلمات میں تبدیلی نہیں آتی۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

65: وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

65: آپ ان کی باتوں سے آزردہ خاطر نہ ہوں۔ کیونکہ عزت سب اللہ ہی کے لئے ہے وہی خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

66: أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

66: جان لو کہ جو بھی ذی شعور آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کے اختیار میں ہیں۔ اور یہ جو اللہ کے سوا کسی کو پکارتے ہیں وہ شریکوں کے پیچھے نہیں چلتے۔ وہ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

67: هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ

67: وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں تم آرام کرو اور روشن دن بنایا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لیے ان میں نشانیاں ہیں۔

68: قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

68: کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنالیا ہے۔ وہ ذات پاک ہے۔ اور صرف وہی بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اس بات پر تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں۔ کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کرتے ہو جو تم نہیں جانتے۔

69: قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ

69: کہہ دو جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔

70: مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

70: وہ دنیا میں تھوڑا مزا لیں گے۔ پھر ان کو ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم ان کو، ان کے کفر کی وجہ سے، سخت عذاب چکھائیں گے۔

71: وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ

71: ان کو نوح کہانی سنادو۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اگر تمہیں میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار گزرتا ہے تو میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر اپنا فیصلہ کرو پھر اس معاملے میں تمہیں کوئی ابہام نہ رہے پھر جو فیصلہ کرو میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت مت دو۔

72: فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

72: اور اگر تم نے نہیں مانا تو میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا معاوضہ تو صرف اللہ پر ہے۔ اور مجھے حکم ہے کہ میں تابعداروں میں رہوں۔

73: فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ

73: تو انہوں نے اس کو جھٹلایا تو ہم نے اس کو اور اس کے کشتی میں ہمراہ ساتھیوں کو نجات دی اور انہیں جانشین بنادیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو غرق کر دیا۔ پس دیکھ لو کہ جن کو ڈرایا گیا تھا ان کا کیا انجام ہوا۔

74: ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ

74 : پھر ان کے بعد ہم نے کئی پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے۔ تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ وہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اس پر ایمان لے آئیں۔ اسی طرح ہم حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

75: ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ

75 : پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے اپنے آپ کو بڑا سمجھا جبکہ وہ پہلے ہی بد کردار لوگ تھے۔

76: فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ مُبِينٌ

76 : تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

77: قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هَٰذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ

77 : موسیٰ نے کہا کہ کیا تمہارے پاس حق آنے پر تم اس کے بارے میں یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادو گر فلاح پانے والے نہیں ہے۔

78: قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ

78 : وہ بولے کیا تم ہمارے پاس، ہمیں اس راہ سے ہٹانے آئے ہو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور زمین میں تم دونوں کی سرداری ہو اور ہم تمہیں ماننے والے نہیں ہیں۔

79: وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ

79: اور فرعون نے کہا کہ سب ماہر جادو گروں کو میرے پاس لے آؤ۔

80: فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ

80: جب جادو گر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا تم نے جو ڈالنا ہے وہ ڈالو۔

81: فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ

81: جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ تم جو چیز لائے ہو وہ تو جادو ہے۔ بے شک اللہ اسے نابود کر دے گا۔ اللہ شریروں کے کام نہیں سنوارتا ہے۔

82: وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ

82: اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو نافذ کر کے ہی رہے گا خواہ بد کردار برا ہی کیوں نہ مانیں۔

83: فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ

83: تو موسیٰ پر اپنی قوم کے کچھ جوانوں کے سوا کوئی ایمان نہ لایا۔ وہ بھی فرعون اور اس کے کارندوں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ ان کو پریشان نہ کر دیں۔ اور فرعون زمین میں بڑا متکبر تھا اور وہ حد سے گذرنے والوں میں سے تھا۔

84: وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ

84: اور موسیٰ نے کہا کہ اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو اور اس کے تابعدار ہو تو اسی پر بھروسہ کرو۔

85: فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

85: تو انھوں نے کہا کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالموں کے ہاتھ آزمائش میں نہ ڈال۔

86: وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

86: اور اپنی رحمت سے ہمیں کافروں سے نجات دے۔

87: وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ

87: اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو وحی بھیجی کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بنائیں اور اپنے گھروں کو قبلہ قرار دو اور نماز قائم کرو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنادو۔

88: وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ ۖ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

88: اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بہت مال دے رکھا ہے۔ اے پروردگار! ان کا مقصد ہے کہ وہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں۔ اے پروردگار! ان کے مال کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے تاکہ وہ دردناک عذاب دیکھنے تک ایمان نہ لائیں۔

89: قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

89: تو اللہ نے فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول ہو گئی ہے پس ثابت قدم رہو اور جاہلوں کے طور طریقے پر مت چلو۔

90: وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

90: اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے بغاوت اور زیادتی کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ غرق ہونے والا تھا تو کہنے لگا کہ میں نے ایمان لایا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں تابعداروں میں سے ہوں۔

91: آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ

91: اب ایمان لاتے ہو جبکہ پہلے ہی نافرمانی کر چکے ہو اور شرارت پسندوں میں سے تھا۔

92: فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ

92: پس آج ہم تیرے بدن کو بچائیں گے تاکہ، تیرے بعد والوں کے لئے، تم عبرت ہو۔ اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں کے بارے میں لاپرواہیں۔

93: وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

93: اور ہم نے بنی اسرائیل کو ایک عمدہ مقام پر جگہ دی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دی لیکن وہ علم حاصل ہونے کے باوجود اختلاف کیا۔ بے شک تیرا رب، جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے، قیامت کے دن ان میں فیصلہ کر دے گا۔

94: فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ

94: اگر تمہیں، جو کچھ ہم نے تم پر نازل کی ہے، اس بارے میں کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کتاب پڑھتے تھے، ان سے پوچھ لو۔ بے شک تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے مت ہو جاؤ۔

95: وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ

95: اور نہ ان لوگوں میں شامل ہو جانا جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ورنہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

96: إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ

96: بے شک جن کے بارے میں اللہ کا فیصلہ ہو چکا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

97: وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

97: جب تک کہ وہ دردناک عذاب نہ دیکھیں خواہ ان کے پاس جو بھی نشانی آجائے۔

98: فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ

98: تو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہو جو ایمان لائے پھر اس کا ایمان اسے منفعت بخش ہو۔ سوائے قوم یونس کے، جب انہوں نے ایمان لایا تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت کے لئے ان کو لطف اندوز ہونے دیا۔

99: وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ

99: اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو زمین پر سب لوگ ایمان لے آتے۔ کیا تم لوگوں پر زبردستی کرو گے کہ مومن ہو جائیں۔

100: وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ

100: کسی شخص کے اختیار میں نہیں ہے کہ اللہ کے اذن کے بغیر ایمان لائے۔ اور اللہ ساری کثافت ان پر قرار دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے ہیں۔

101: قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ

101: کہدو دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے۔ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کو نشانیاں اور خبر دار کچھ کام نہیں آتے۔

102: فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ

102: پس وہ اس زمانے، جو ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکا ہے، کے علاوہ، کسی چیز کے منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

103: ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِينَ

103: پھر ہم اپنے نمائندوں کو نجات دیتے ہیں اور مومنوں کو بھی۔ اسی طرح، ہمارا فرض ہے کہ مومنوں کو نجات دیں۔

104: قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

104: کہہ دو کہ لوگو! اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں کوئی شک ہو تو جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں مکمل واپس لیتا ہے۔ اور مجھے حکم ہے کہ ایمان لانے والوں میں سے ہو جاؤں۔

105: وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

105: اور یہ کہ دین کی طرف مکمل یکسو رہو اور ہر گز مشرکوں میں سے مت ہونا۔

106: وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۖ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ الظَّالِمِينَ

106: اور اللہ کے سوا ایسی چیز کو مت پکارو جو تمہارا کچھ بھلا کر سکتا ہے نہ کچھ بگاڑ سکتا ہے۔ اگر ایسا کرو تو ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

107: وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

107: اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ اس کے بندوں میں سے جو بھی چاہے اسے اپنے فضل سے فائدہ پہنچاتا ہے اور وہی بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

108: قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ

108: کہہ دو کہ لوگو! بے شک تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرے تو اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے۔ اور جو گمراہ ہوتا ہے تو اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا نگران نہیں ہوں۔

109: وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

109: جو تمہیں وحی ہوتی ہے اس کی پیروی کرو اور صبر سے کام لو یہاں تک کہ اللہ دستور دے۔ اور وہ بہترین دستور دینے والا ہے۔

(۱۸ رجب المرجب ۱۴۳۹ق)

ترجمہ سورہ ہود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

11|1|الر كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ

1 : الف لام را۔ ایک عظیم کتاب ہے جس کی آیتیں مضبوط بنیادوں پر استوار کی گئی ہیں پھر ایک بہت دانا اور آگاہ ذات کی طرف سے ان کی تشریح کی گئی ہے۔

11|2|أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنَّنِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ

2 : کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔ بے شک میں اس کی طرف سے تمہیں خبردار کرنے اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

11|3|وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ

3 : اور اپنے ربّ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی طرف توجہ کرو تو تمہیں ایک معیّن مدت تک اچھی لطف اندوزی سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب مقام کو اس کا مقام دے گا۔ اور اگر منہ موڑو گے تو میں، تمہارے بارے میں، بڑے دن کے عذاب سے، ڈرتا ہوں۔

11|4|إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

4 : تمہاری بازگشت اللہ کی طرف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

11|5|أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

5: جان لو! وہ لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کرلیتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں۔ جان لو! جب یہ اپنے کپڑے اوڑھتے ہیں تب بھی وہ ان کی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ بے شک وہ سینوں کی باتوں سے خوب آگاہ ہے۔

11|6|وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

6: زمین پر چلنے پھرنے والا کوئی نہیں مگر اس کی روزی اللہ کے ذمے ہے۔ان کی رہائش کا بھی علم ہے اور ان کے سونپنے کی جگہ کا بھی۔ یہ سب کھلی کتاب میں ہے۔

11|7|وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ

7: وہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھے دن میں پیدا کیا جبکہ اس کا تخت پانی پر تھا۔ تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کس کا عمل زیادہ اچھا ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو ضرور کافر کہیں گے کہ یہ تو صرف آشکارا جادو ہے۔

11|8|وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

8: اور اگر ہم ایک معیّنہ مدت تک ان سے عذاب ٹال دیں تو ضرور کہیں گے کہ کس چیز نے عذاب روکا۔ دیکھو جس دن عذاب ان پر واقع ہو گا تو ان سے ٹالا نہیں جائے گا۔ اور جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے وہ ان کو اپنے گھیرے میں لے گی۔

11|9|وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ

9: اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا کچھ مزہ چکھائیں پھر اس کو اس سے چھین لیں تو وہ ناامید اور ناسپاس ہو جاتا ہے۔

11|10|وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ

10: اور اگر ہم اسے، تکلیف پہنچنے کے بعد، آسائش کا مزہ چکھائیں تو کہتا ہے کہ سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں۔ بے شک وہ بہت اترانے اور فخر کرنے والا ہے۔

11|11|إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

11: مگر جنہوں نے صبر کیا اور نیک کام کئے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

11|12|فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ

12: شاید تم کچھ چیزیں جو تمہیں وحی ہوئی ہیں چھوڑ دیں اور اس بات سے تیرا دل تنگ ہو کہ وہ کہیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اترا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ تم صرف خبردار کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

11|13|أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

13: کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑا ہے؟ کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس کی جیسی دس سورتیں گھڑ لاؤ اور اللہ کے سوا جس کو بلا سکو بلا لاؤ۔

11|14|فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ

14: اگر وہ تمہیں اس کا جواب نہ دیں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اُترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم مانو گے؟

11|15|مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ

15: جو دنیا کی زندگی اور اس کی زینتوں کے خواہش مند ہوں تو ہم اسی میں ان کے اعمال کا بدلہ دے دیتے ہیں جبکہ اس میں ان کی حق تلفی نہیں ہو گی۔

11|16|أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

16 : یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں اور جو کچھ انہوں نے دنیا میں انجام دیا سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے، سب ضائع ہوں گے۔

11|17|أَفَمَنْ كَانَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إِمَامًا وَرَحْمَةً أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ

17 : کیا جو اپنے ربّ کی جانب سے واضح دلیل رکھتے ہوں اور اس کے پیچھے اللہ کی جانب سے ایک گواہ بھی ہو اور اس سے پہلے ہدایت اور رحمت کے طور پر موسیٰ کی کتاب ہو، یہی لوگ ہی اللہ پر ایمان لاتے ہیں۔اور گروہوں میں سے جو اس کو نہ مانیں تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے۔تو تم اس کے بارے میں کسی شک و شبہ میں مت رہو۔بے شک حق تو تمہارے ربّ کی جانب سے ہے لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔

11|18|وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أُولَئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

18 : اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹا الزام لگائے۔یہی لوگ اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ربّ کے خلاف جھوٹ بولا تھا۔جان لو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

11|19|الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ

19 : جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں یہی لوگ ہی آخرت کے منکر ہیں۔

11|20|أُولَئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ

20: یہ لوگ زمین میں کسی کو بے بس کرنے والے ہیں نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا کوئی حامی ہے۔ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا۔وہ کچھ سن سکتے تھے نہ کچھ دیکھ سکتے تھے۔

11|21|أُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

21: یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی ذات کا نقصان کیااور وہ جو کچھ گڑھتے تھے ان کے لئے ضائع ہو گیا۔

11|22|لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ

22: بے شک یہی لوگ ہی آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

11|23|إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَى رَبِّهِمْ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

23: بے شک جنہوں نے ایمان لایا، نیک عمل کیااور اپنے ربّ کے سامنے عاجزی کرتے رہے وہ لوگ ہی جنت والے ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

11|24|مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَى وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ

24: دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھااور ایک بہرا ہو اور ایک بینااور ایک سننے والا ہو۔کیادونوں مثال میں برابر ہیں؟ پھر کیا تم سوچتے نہیں؟

11|25|وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ

25: بے شک ہم نے نوح کو اپنی قوم کی جانب بھیجا کہ وہ کہیں کہ میں تم کو کھل کر خبردار کرنے والا ہوں۔

11|26|أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ

26: کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔میں تمہارے بارے میں ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

11|27|فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ

27: تو ان کی قوم کے کافر سر کردوں نے کہا کہ ہم تمہیں صرف ، اپنے ہی جیسا، ایک آدمی سمجھتے ہیں اور ہمیں صرف یہ نظر آتا ہے کہ صرف ہمارے اوباش اور سادہ لوح ہی تمہاری پیروی کرتے ہیں۔ اور ہم اپنے اوپر کسی طرح کی برتری بھی تم میں نہیں دیکھتے۔ بلکہ تمہیں ہم جھوٹا سمجھتے ہیں۔

11|28|قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِنْ عِنْدِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كَارِهُونَ

28: انہوں نے کہا کہ اے میری قوم! دیکھو اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے دلیل کے ساتھ ہوں اور اس نے مجھے اپنی رحمت سے نوازا ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ ہو۔ تو کیا ہم، تمہاری نفرت کے باوجود، اس کے لیے، تمہیں مجبور کر سکتے ہیں۔

11|29|وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ

29: اور اے میری قوم! میں اس کے صلے میں تم سے کوئی مال کا طالب نہیں، میرا صلہ تو صرف اللہ پر ہے اور میں ایمان لانے والوں کو دھتکارنے والا نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے ربّ سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں نادان لوگوں میں سے سمجھتا ہوں۔

11|30|وَيَا قَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ

30: اور اے میری قوم! اگر میں ان کو دھتکاروں تو اللہ کی طرف سے کون میری مدد کر سکتا ہے۔ بھلا کیا تم نہیں سمجھتے؟

11|31|وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ إِنِّي إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ

31: تم سے، میں نہ یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، نہ غیب جانتا ہوں، نہ کہتا ہوں کہ فرشتہ ہوں اور نہ تمہاری نظر میں حقیر لوگوں کے بارے میں کہتا ہوں کہ اللہ ان کو کچھ بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ، ان کے باطن میں جو کچھ ہے، اس کو بہتر جانتا ہے۔ ورنہ پھر میں یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤں گا۔

11|32|قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

32: انہوں نے کہا کہ اے نوح! تو نے ہم سے تکرار کیا اور وہ بھی بہت۔ پس اگر تم سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو ہم پر لاؤ۔

11|33|قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

33: نوح نے کہا کہ اگر اللہ چاہے تو صرف وہی لائے گا۔ اور تم کسی کو بے بس نہیں کر سکو گے۔

11|34|وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

34: اور اگر میں تمہیں نصیحت کرنا چاہوں اور اللہ چاہے تمہیں گمراہ کرے تو میری نصیحت تمہیں کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا ربّ ہے اور تمہیں اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

11|35|أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تُجْرِمُونَ

35: کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو گڑھ لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اسے گڑھ لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری ہوں۔

11|36|وَأُوحِيَ إِلَى نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

36: نوح کی طرف وحی کی گئی کہ ہرگز، تمہاری قوم سے، ان کے سوا جو ایمان لا چکے ہیں، کوئی ایمان نہیں لائے گا تو ان کے کاموں پر پریشان مت ہوں۔

11|37|وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ

37 : کشتی کو ہماری خفیہ ہدایت سے اور ہمارے سامنے بناؤ۔ اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ مت کہو۔ بے شک وہ غرق کر دیے جائیں گے۔

11|38|وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ

38 : تو نوح کشتی بنانے لگا۔ اور جب بھی ان کی قوم کے سر کردے ان سے گزرتے تو ان کا مسخرہ کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہمارا مسخرہ کرو تو جس طرح تم ہمارا مسخرہ کرتے ہو اسی طرح ہم بھی تمہارا مسخرہ کریں گے۔

11|39|فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ

39 : پھر تمہیں جلد معلوم ہو گا کہ کس پر عذاب آتا ہے اور جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر دائمی عذاب نازل ہوتا ہے۔

11|40|حَتَّى إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ

40 : یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور تنور جوش مارنے لگا تو ہم نے حکم دیا کہ ہر ایک سے دو دو جوڑے لے لو، اپنے گھر والوں کو، سوائے اس کے جس کے بارے میں بات ہو چکی ہے، اور جس نے بھی ایمان لایا ہو کشتی میں بٹھاؤ اور ان کے ساتھ بہت ہی کم لوگ ایمان لائے تھے۔

11|41|وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

41 : نوح نے کہا کہ کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کا نام لے کر جس سے اس کا چلنا اور لنگر انداز ہونا ہے۔ بے شک میرا ربّ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

11|42|وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ

42: کشتی ان کو لے کر پہاڑ کی مانند امواج میں جب چلنے لگی تو نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا جو الگ تھا کہ میرا بیٹا ! ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ مت ہو جاؤ۔

11|43|قَالَ سَآوِي إِلَى جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ

43: اس نے کہا کہ میں ابھی ایک بڑے پہاڑ کی پناہ میں جاؤں گا جو مجھے پانی سے بچائے گا۔ نوح نے کہا کہ آج اللہ کے دستور سے کوئی بچانے والا نہیں سوائے جو رحم کرے۔ پھر دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہو گئی پھر وہ غرق ہو گیا۔

11|44|وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

44: حکم ہوا کہ اے زمین ! اپنا پانی نگل لو اور اے آسمان ! تھم جا۔ تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر رک گئی۔ اور حکم ہوا کہ ستمکاروں پر لعنت ہو۔

11|45|وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ

45: نوح نے اپنے ربّ کو پکارا اور کہا کہ اے میرے ربّ ! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے تھا۔ تیرا وعدہ حق ہے اور تو بہترین حکمران ہے۔

11|46|قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ

46: اللہ نے فرمایا کہ نوح! وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں تھا وہ ایک نازیبا عمل تھا۔ جس چیز کا تمہیں علم نہیں ہے اس کے بارے میں مجھ سے مت پوچھو۔ اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ نادان مت بنو۔

11|47|قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ

47: نوح نے کہا: میرے ربّ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کے بارے میں تجھ سے پوچھوں جس کا مجھے علم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہیں کرے تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

11|48|قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَمٍ مِمَّنْ مَعَكَ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ

48: حکم ہوا کہ نوح! تم اور تمہارے ساتھ جماعتوں پر ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ کشتی سے اتر جاؤ۔ اور آئندہ کچھ جماعتیں ہوں گی جن کو ہم لطف اندوز کریں گے۔ پھر ان کو ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

11|49|تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

49: یہ کچھ غیبی خبروں تھیں جن کو ہم نے تمہیں مخفیانہ بتایا۔ اور اس سے پہلے، نہ تم اور نہ تمہاری قوم ان سے واقف تھی۔ پس صبر کرو۔ بے شک عاقبت پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

11|50|وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ

50: ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔ تم صرف الزام لگانے والے ہو۔

11|51|يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَا تَعْقِلُونَ

51: میری قوم! میں اس کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو صرف اس کے ذمّے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تم نہیں سمجھتے ؟
11|52|وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ
52: اور اے قوم! اپنے ربّ سے معافی مانگو پھر اس کے سامنے توبہ کرو تو وہ تم پر آسمان سے موسلادھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت میں اضافہ کرے گا۔ اور مجرم بن کر روگردانی مت کرو۔
11|53|قَالُوا يَا هُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ
53: وہ بولے کہ اے ہود! تم نے کوئی دلیل نہیں دیا اور ہم تمہارے کہنے پر اپنے خداؤں کو چھوڑیں گے نہ تم پر ایمان لے آئیں گے۔
11|54|إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ
54: ہم تو صرف یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کچھ معبودوں نے تجھے آسیب پہنچایا ہے۔ ہود نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ رکھتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں، جن کو تم شریک بناتے ہو، ان سے بیزار ہوں۔
11|55|مِنْ دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُونِ
55: اللہ کے سوا پھر تم سب مل کر جو چاہو میرے خلاف چال چلاؤ پھر مجھے مہلت مت دو۔
11|56|إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
56: بے شک میں، میرے اور تمہارے پالنے والے، اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں۔ کوئی زمین پر چلنے والا نہیں مگر وہ اس کی پکڑ میں ہے۔ بے شک میرا ربّ سیدھی راہ پر ہے۔

11|57|فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ

57: پھر اگر تم منہ پھیروگے تو جس پیغام کے ساتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں، اس کو تمہیں پہنچا دیا۔ اور میرا ربّ تمہاری جگہ کسی اور لوگوں کو بسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکوگے۔ بے شک میرا ربّ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

11|58|وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَنَجَّيْنَاهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ

58: اور جب ہمارا دستور پہنچا تو ہم نے ہود اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے نجات دی اور ان کو سخت عذاب سے بچا لیا۔

11|59|وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

59: اور وہ عاد تھے جنھوں نے اپنے پالنے والے کی نشانیوں کا انکار کیا، اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر متکبر اور سرکش کی پیروی کی۔

11|60|وَأُتْبِعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِعَادٍ قَوْمِ هُودٍ

60: تو اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی۔ جان لو! عاد نے اپنے ربّ کا انکار کیا۔ جان لو! ہود کی قوم، عاد پر پھٹکار ہو۔

11|61|وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ

61: اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا تو صالح نے کہا کہ میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اسی میں تمہیں آباد کیا تو اس سے مغفرت مانگو پھر اس کی طرف جھک جاؤ۔ بے شک میرا ربّ قریب اور دعائیں قبول کرنے والا ہے۔

11|62|قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ

62: انہوں نے کہا کہ صالح! اس سے پہلے ہم تم سے توقعات رکھتے تھے۔ کیا تم ہمیں ان چیزوں کی عبادت سے روکتے ہو، جن کی ہمارے آباء واجداد عبادت کرتے آئے ہیں؟ اور جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو اس کے بارے ہمیں بڑا اضطراب انگیز شک ہے۔

11|63|قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ

63: صالح نے کہا کہ اے قوم! سوچو کہ اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے کھلی دلیل کے ساتھ ہوں اور مجھے اپنی جانب سے ایک عظیم رحمت سے نوازا ہو تو میں اگر اس کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے کون میری مدد کرے گا؟ تم تو میری بدبختی میں اضافہ ہی کرتے ہو۔

11|64|وَيَا قَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ

64: اور کہا کہ اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرے اور اس کو کوئی گزند نہ پہنچانا پھر تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا۔

11|65|فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ

65: پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو صالح نے کہا کہ تم اپنے گھروں میں تین دن کے لئے مزے لو۔ یہ ایک وعدہ ہے جس کی خلاف ورزی نہ ہو گی۔

11|66|فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ

66: جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی خاص رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے بھی۔ بے شک تمہارا ربّ ہی طاقتور اور زبردست ہے۔

11|67|وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ

67: اور جنہوں نے ظلم کیا تھا ان کو اس چیخ نے اپنی لپیٹ میں لے لیا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔
11|68|كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا أَلَا إِنَّ ثَمُودَ كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِثَمُودَ
68: گویا وہ کبھی ان گھروں میں بسے ہی نہ تھے۔ سنو کہ ثمود نے اپنے ربّ کا انکار کیا اور سنو ثمود پر پھٹکار ہے۔
11|69|وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ
69: ہمارے نمائندے بشارت لے کر ابراہیم کے پاس آئے اور سلام کہا۔ ابراہیم نے بھی سلام کہا۔ کچھ وقفہ ہی ہوا تھا کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔
11|70|فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمِ لُوطٍ
70: جب ابراہیم نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے تو ان کو اجنبی سمجھا اور ان سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف مت کرو، ہمیں قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔
11|71|وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ
71: جبکہ ابراہیم کی بیوی کھڑی تھی، تو وہ ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحاق کی بشارت دی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی۔
11|72|قَالَتْ يَا وَيْلَتَى أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ
72: اس نے کہا کہ وای میری کم بختی! کیا میں بڑھاپے میں بچہ جنوں گی؟ جبکہ میرا شوہر بھی بوڑھا ہے۔ بے شک یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔
11|73|قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
73: انہوں نے کہا کہ کیا تم اللہ کے معاملے میں تعجب کرتی ہو؟ اے گھر والو! تم پر اللہ کی رحمت اور برکتیں ہیں۔ بے شک وہ لائق حمد اور بزرگوار ہے۔
11|74|فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ

74: جب ابراہیم کی دہشت ختم ہو گئ اور ان کو خوشخبری مل گئ تو قوم لوط کے بارے میں ہم سے بحث کرنے لگا۔

11|75|إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ

75: بے شک ابراہیم بڑا بردبار، نرم دل اور اللہ سے لو لگانے والے تھے۔

11|76|يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ

76: اے ابراہیم! اس بات کو رہنے دو۔ یقیناً تمہارے ربّ کا حکم آچکا ہے اور ان پر نہ ٹلنے والا عذاب آنے والا ہے۔

11|77|وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ

77: جب ہمارے نمائندے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کو برا لگا، تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل ہے۔

11|78|وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ

78: لوط کی قوم ان کے پاس دوڑتے ہوئے آئے جبکہ وہ پہلے ہی برائیاں کیا کرتے تھے۔ لوط نے کہا کہ اے قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں، جو تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہیں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کے معاملے میں مجھے رسوا مت کرو۔ کیا تم میں کوئی باشعور آدمی نہیں۔

11|79|قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ

79: انہوں نے کہا کہ تمہیں پتہ ہے کہ تمہاری بیٹیوں پر ہمارا کوئی حق نہیں۔ اور بے شک جو ہم چاہتے ہیں تم یقیناً جانتے ہو۔

11|80|قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ

80: لوط نے کہا کہ کاش! مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط سہارے کی پناہ لے سکتا۔

11|81|قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ

81: فرشتوں نے کہا کہ لوط ہم تمہارے ربّ کے نمائندے ہیں۔ یہ لوگ ہر گز تم تک نہیں پہنچ پائیں گے۔ پس تم اپنی بیوی کے سوا، اپنے گھر والوں کو، رات کے کچھ پہر میں، لے کر نکلو۔اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے، تمہاری بیوی پر پڑے گی۔۔ ان کا مقررّہ وقت صبح ہے۔ کیا صبح قریب نہیں؟

11|82|فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ مَنْضُودٍ

82: توجب ہمارا حکم آیا ہم نے اس کو تہ و بالا کر دیا اور ان پر پتھر کی پے در پے کنکریاں برسائیں۔

11|83|مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ

83: ان کنکریوں پر تمہارے ربّ کے ہاں سے نشان لگے ہوئے تھے جو ظالموں سے کچھ دور نہیں۔

11|84|وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُحِيطٍ

84: اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ شعیب نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔اور ناپ تول میں کمی مت کرو۔ میں تو تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں۔اور تمہارے بارے میں گھیراؤ کرنے والے دن کے عذاب کا مجھے خوف ہے۔

11|85|وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

85: اے میری قوم! انصاف کے ساتھ، ناپ اور تول پوری کیا کرو، لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور فسادی بن کر زمین میں خرابی کرتے مت پھرو۔

11|86|بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ

86: اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا بچایا ہوا تمہارے لیے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

11|87|قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ

87: انہوں نے کہا کہ اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں دستور دیتی ہے کہ ہم، جن کی ہمارے آباواجداد پرستش کرتے تھے، ان سے دستبردار ہوں۔ یا اپنے مال میں جیسا ہم چاہیں، تصرف نہ کریں۔ یقیناً تم بڑے بردبار اور باشعور ہو۔

11|88|قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

88: شعیب نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے دلیل کے ساتھ ہو اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو تو؟ اور میں نہیں چاہتا کہ جس سے میں تمہیں روکوں خود اس کو کرنے لگوں۔ میں تو جتنا مجھ سے ہوسکے صرف اصلاح چاہتا ہوں اور مجھے کامیابی اللہ کی طرف سے ہی ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اس سے دل لگاتا ہوں۔

11|89|وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ

89: اور اے قوم! مجھ سے دشمنی تمہیں کسی ایسے کام پر نہ ابھارے کہ قوم نوح، ہود یا صالح کی طرح مصیبتیں تم پر بھی واقع ہوں۔ اور قوم لوط تو تم سے کچھ دور نہیں۔

11|90|وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ

90: اور اپنے ربّ سے معافی مانگو اور اس کے سامنے توبہ کرو۔ بے شک میرا ربّ بہت رحم اور محبت والا ہے۔

11|91|قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ

91: اُنہوں نے کہا کہ شعیب! تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہاری برادری نہ ہوتی تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے جبکہ تم ہم سے زیادہ زبردست بھی نہیں۔

11|92|قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ

92: انہوں نے کہا کہ اے میری قوم! کیا میری برادری تمہارے لئے اللہ سے زیادہ زبردست ہو گئ؟ اور تم نے اللہ کو پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ بے شک میرا ربّ تو تمہارے سب کاموں پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

11|93|وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ

93: اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کرتے رہو میں اپنا کام کرتا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو گا کہ کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے اور تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

11|94|وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ

94: اور جب ہمارا دستور آیا تو ہم نے شعیب اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی عنایت سے نجات دی۔ اور جنہوں نے ظلم کیا تھا وہ اس چیخ کے شکار ہو گئے تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

11|95|كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا أَلَا بُعْدًا لِمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ

95: گویا وہ ان میں کبھی بسے ہی نہ ہوں۔ سن لو کہ مدین ایسا ہی نابود ہوا جیسا ثمود۔

11|96|وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ

96: اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور ایک واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔

11|97|إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ

97: فرعون اور اس کے سرکردوں کی طرف۔ تو وہ فرعون کے دستور پر چلے جبکہ فرعون کا دستور ٹھوس نہ تھا۔

11|98|يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ

98: وہ قیامت کے دن اپنی قوم کی قیادت کرے گا اور ان کو دوزخ رسید کرے گا اور جس جگہ وہ پہنچیں گے وہ بہت بری جگہ ہے۔

11|99|وَأُتْبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ

99: اور یہاں پر بھی لعنت ان کے گلے لگی اور قیامت کے دن بھی۔ کتنا برا تحفہ ہے جو ان کو ملا۔

11|100|ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَى نَقُصُّهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ

100: یہ بستیوں کے کچھ حالات تھے جو ہم تمہیں بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ باقی اور کچھ نیست و نابود ہو چکی ہیں۔

11|101|وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ
وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ

101: ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اُوپر ظلم کیا۔ پھر جب تمہارے ربّ کا حکم آ پہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے وہ ان کے
کچھ بھی کام نہ آیا۔ اور بربادی میں اضافے کے سوا ان کے حق میں کچھ نہ کر سکے۔

11|102|وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ

102: اور تمہارے ربّ کی پکڑ اسی طرح ہوتی ہے جس طرح نافرمان بستیوں کو پکڑا ہے۔ بے شک اس کی پکڑ سخت اور المناک ہے۔

11|103|إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ

103: ان باتوں میں ان کے لئے، جو عذاب آخرت سے ڈرتے ہیں، عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہے جس میں سب جمع کیے جائیں گے اور یہی وہ دن ہے جس میں
سب کچھ آشکار ہوں گے۔

11|104|وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَعْدُودٍ

104: ہم اس دن کے لانے میں صرف ایک مقررہ وقت کی وجہ سے تاخیر کر رہے ہیں۔

11|105|يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ

105: ایک دن آئے گا جس دن کوئی ذات اللہ کے حکم کے بغیر بات نہیں کرے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ خوش بخت۔

11|106|فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ

106: پھر جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں ہوں گے جہاں وہ گدھے اور خچر کی آوازیں نکال رہے ہوں گے۔

11|107|خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ

107: جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمانیں اور زمین ہیں مگر جو تمہارا ربّ چاہے۔ بے شک تمہارا ربّ جو بھی چاہے کرتا ہے۔

11|108|وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ

108: پھر جو خوش بخت ہوں گے، وہ جنت میں جائیں گے اور جہاں وہ، جب تک آسمانیں اور زمین ہیں، ہمیشہ رہیں گے مگر جو تمہارا ربّ چاہے۔ یہ لازوال عطیہ ہے۔

11|109|فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ

109: پس یہ لوگ جس کی پرستش کرتے ہیں اس کے بارے میں شک و شبھے میں مت پڑو۔ یہ تو صرف اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح اس سے پہلے ان کے آبا واجداد کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم وکاست دیں گے۔

11|110|وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ

110: اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے ربّ کی طرف سے پہلے ایک بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا گیا ہوتا۔ اور بے شک وہ اس کے بارے میں بڑے شبھے میں مبتلا ہیں۔

11|111|وَإِنَّ كُلًّا لَمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

111: بے شک تمہارا ربّ ان سب کو اپنے اعمال کا پورا بدلہ دے گا۔ بے شک جو وہ کرتے ہیں ان سے وہ خوب واقف ہے۔

11|112|فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

112: پس تم اور جنھوں نے تمہارے ساتھ توبہ کیا جس طرح حکم ہے اسی طرح ڈٹے رہو اور حد سے مت گزرو۔ بے شک وہ تمہارے اعمال سے خوب آگاہ ہے۔

11|113|وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ

113 : جنہوں نے ظلم کیا ان پر اعتماد مت کرو ورنہ آگ کی لپیٹ میں آ جاؤ گے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں ہیں۔ پھر تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔

11|114|وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ

114 : دن کے دونوں اطراف اور رات کی پہلی کچھ ساعات میں نماز قائم کرو۔ بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔

11|115|وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

115 : اور صبر کرو کیونکہ اللہ نیکوکاروں کا صلہ ضائع نہیں کرتا ہے۔

11|116|فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ

116 : پھر تم سے پہلی اُمتوں میں ایسے باشعور لوگ کیوں نہ ہوئے جو زمین میں بگاڑ سے روکے، سوائے ان میں سے تھوڑے لوگوں کے جن کو ہم نے نجات دی۔ اور ظالم لوگ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جس میں عیش وآرام تھا اور وہ گناہکار تھے۔

11|117|وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ

117 : اور تمہارے ربّ کا شیوہ نہیں کہ بستیوں کو ظالمانہ تباہ کردے جبکہ وہاں کے باشندے اصلاح پسند ہوں۔

11|118|وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ

118 : اور اگر تمہارا ربّ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی جماعت قرار دیتا۔ لیکن وہ ہمیشہ مختلف رہیں گے۔

11|119|إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

119: مگر جس پر تمہارا ربّ رحم کرے۔ اور اسی لیے ان کو پیدا کیا ہے اور تمہارے ربّ کی بات پکی ہو گئ کہ میں ضرور جہنم کو، جنوں اور انسانوں سب سے، بھر دوں گا۔

11|120|وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ

120: اور ہم، پیغمبروں کے وہ سب حالات جن سے تمہارے دل مضبوط ہوں، تمہارے لئے بیان کرتے ہیں۔ اور اس بارے میں تمہارے پاس حق آ گئ ہے۔ اور یہ مومنوں کے لیے نصیحت اور عبرت ہے۔

11|121|وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ

121: اور جو ایمان نہیں لاتے ان سے کہو کہ تم اپنی جگہ عمل کرتے جاؤ اور ہم اپنی جگہ عمل کرتے رہیں گے۔

11|122|وَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ

122: اور تم انتظار کرو، ہم بھی منتظر ہیں۔

11|123|وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

123: اور آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کی بازگشت اسی کی طرف ہے۔ تو اس کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا ربّ اس سے بے خبر نہیں۔

ترجمہ سورہ یوسف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

12|1| الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

1 : الف۔لام۔را۔ وہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔

12|2|إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

2 : بے شک ہم نے اس کو قرآن کے طور پر، عربی زبان میں، نازل کیا ہے شاید تم عقل سے کام لو۔

12|3|نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ

3 : ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہیں وحی کی ہے تمہیں ایک نہایت خوبصورت قصہ سناتے ہیں جبکہ تم اس سے پہلے ناواقف تھے۔

12|4|إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ

4 : جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ بابا ! میں نے گیارہ ستارے، سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ میں نے دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

12|5|قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ

5 : باپ نے کہا کہ بیٹا ! اپنے خواب کا تذکرہ اپنے بھائیوں سے مت کرنا۔ ورنہ وہ تمہارے بارے میں کوئی زبردست چال چلائیں گے۔ بے شک شیطان انسان کا اعلانیہ دشمن ہے۔

12|6|وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

6: اسی طرح تمہارا ربّ تمہارا چناؤ کرتا ہے اور باتوں کی تعبیر سکھاتا ہے۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے باپ، ابراہیم اور اسحاق، پر پوری کی تھی اسی طرح تم اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔ بے شک تمہارا ربّ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

12|7|لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِلسَّائِلِينَ

7: ہاں یوسف اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

12|8|إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

8: جب انہوں نے کہا کہ قطعاً یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کے پاس، ہم سے زیادہ، محبوب ہیں حالانکہ ہم ایک بڑی طاقتور جماعت ہیں۔ بے شک ہمارے باپ کھلی گمراہی میں ہیں۔

12|9|اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ

9: یوسف کو مار ڈالو یا کسی جگہ پھینک آؤ۔ پھر باپ کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی۔ اور اس کے بعد تم اچھے لوگ ہو جائیں گے۔

12|10|قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ

10: ان میں سے کسی نے کہا کہ یوسف کو مت مار بلکہ اگر کرنا ہے تو اس کو کسی گہرے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی قافلہ والے اسے اٹھا لے جائے۔

12|11|قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ

11: انہوں نے کہ بابا! کیوں آپ، یوسف کے بارے میں، ہم پر اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم یقیناً اس کے خیر خواہ ہیں؟

12|12|أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

12: کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیں کہ کھائے پیئے اور کھیلے۔ بے شک ہم اس کے محافظ ہیں۔

12|13|قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ

13: باپ نے کہا کہ مجھے یہ اندوہ ہے کہ تم اسے لے جائیں اور مجھے یہ ڈر ہے کہ تم اس سے غافل ہو جائیں اور اسے بھیڑیا کھا جائے۔

12|14|قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَخَاسِرُونَ

14: یوسف کے بھائیوں نے کہا کہ اگر ہم ایک طاقتور جماعت کے ہوتے ہوئے اگر یوسف کو بھیڑیا کھا جائے تو ہم نقصان میں ہوں گے۔

12|15|فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

15: پھر جب وہ یوسف کو لے گئے اور اس کو گہرے کنویں میں ڈالنے پر اتفاق کیا تو ہم نے یوسف کو وحی بھیجی کہ ضرور تم بھائیوں کو اپنے اس سلوک سے آگاہ کرو گے
جبکہ ان کو کچھ خبر نہ تھی۔

12|16|وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ

16: وہ رات کو اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

12|17|قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ

17: بھائیوں نے کہاکہ بابا! ہم تو دوڑ لگانے گئے تھے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور ہم سچے ہی کیوں نہ ہوں آپ ہماری بات نہیں مانیں گے۔

12|18|وَجَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ

18: اور انہوں نے یوسف کی قمیص پر جھوٹا خون لگالائے۔ یعقوب نے کہاکہ نہیں بلکہ تم نے اپنی طرف سے کوئی بات بنالائے ہو۔ پس صبر کریں وہی خوب ہے۔ اور جو کچھ تم کہتے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد درکار ہے۔

12|19|وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ قَالَ يَا بُشْرَى هَذَا غُلَامٌ وَأَسَرُّوهُ بِضَاعَةً وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ

19: ایک قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا آدمی بھیجا تو اس نے اپناڈول لٹکایا۔ وہ بولا کہ خوشخبری ہے یہ تو کوئی لڑکا ہے۔ اور اس کو کوئی سرمایہ سمجھ کر چھپالیا جبکہ اللہ ان کے اعمال سے خوب آگاہ تھا۔

12|20|وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ

20: پھر یوسف کو تھوڑی مول پر کچھ درہموں کے عوض بیچ دیا اور انہیں یوسف سے کچھ لگاؤ نہ تھا۔

12|21|وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

21: جس شخص نے، شہر سے، یوسف کو خرید لایا تھا، اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو، اچھی جگہ، عزت سے رکھو۔ امید ہے کہ یہ ہمارے لئے مفید ہو یا ہم اسے اپنا بیٹا بنالیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو زمین پر منزلت دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے دستور پر پورا اختیار رکھتا ہے جبکہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

12|22|وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

22: جب یوسف اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے ان کو دانائی اور علم عطا کی۔ اسی طرح ہم، نیکوکاروں کو، بدلہ دیا کرتے ہیں۔

12|23|وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

23: جس عورت کے گھر میں یوسف رہتے تھے اسی عورت نے اس کو اپنی طرف مائل کرنے کی شدید خواہش کا اظہار کیا اور دروازے بند کردیے اور کہا جلدی آؤ۔ یوسف نے کہا کہ اللہ بچائے۔ وہ میرے آقا ہیں اور اس نے مجھے اچھی منزلت دی ہے۔ بے شک ستمکار فلاح نہیں پائیں گے۔

12|24|وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ

24: یقیناً اس عورت نے یوسف کا قصد کیا تھا اور اگر اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھا ہوتا تو یوسف نے بھی اس کا قصد کیا تھا تاکہ ہم یوسف سے برائی اور بے حیائی کو دور کریں۔ بے شک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔

12|25|وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

25: دونوں دروازے کی طرف ایک دوسرے کا پیچھا کرتے ہوئے بھاگے اور عورت نے ان کی قمیص پیچھے سے پھاڑ ڈالا اور دونوں، دروازے پر، عورت کے شوہر سے ملے تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی سزا کیا ہے سوائے اس کے کہ قید کیا جائے یا دردناک عذاب دیا جائے۔

12|26|قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

26: یوسف نے کہا اسی عورت نے مجھے اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کی قمیص آگے سے پھٹا ہے تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے۔

12|27|وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ

27: اگر قمیص پیچھے سے پھٹا ہے تو عورت نے جھوٹ بولا ہے اور یوسف سچوں میں سے ہے۔

12|28|فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ

28: پھر جب شوہر نے اس کی قمیص دیکھی کہ پیچھے سے پھٹا ہے تو کہا کہ یہ تم لوگوں کی چال ہے۔ بے شک کہ تم لوگوں کی چال عظیم ہوتی ہیں۔

12|29|يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ

29: یوسف! اس بات سے گذر جا اور عورت! تو اپنے گناہوں کی معافی مانگ، بے شک تو ہی خطا کاروں میں سے تھی۔

12|30|وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

30 : شہر کی کچھ عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے۔ اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہمیں لگتا ہے کہ وہ واضح غلطی پر ہے۔

12|31|فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ

31 : جب عزیز کی بیوی نے ان عورتوں کی چال کے بارے میں سنی تو ان کو پیغام بھیجا اور ان کے لیے ایک محفل رکھی۔ اور ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور یوسف سے کہا کہ ان کے سامنے نکلو۔ جب ان عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو ان کی بڑائی کرنے لگیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور بولیں کہ سبحان اللہ ! یہ انسان ہی نہیں یہ فقط کوئی معزّز فرشتہ ہے۔

12|32|قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِنَ الصَّاغِرِينَ

32 : عزیز کی بیوی نے کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں۔ اور بے شک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے جو میں اسے دستور دیتی ہوں تو ضرور قید کر دیا جائے گا اور یقیناً خوار ہو گا۔

12|33|قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ

33 : یوسف نے کہا کہ اے میرے ربّ ! قید، جس کام کی طرف وہ لوگ مجھے بلاتے ہیں، اس کی نسبت مجھے زیادہ پسند ہے۔ اور اگر تو مجھ سے ان کی چال دور نہ

کرے تو ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں شمار ہو جاؤں گا۔

12|34|فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

34 : تو اس کے ربّ نے اس کی دعا قبول کر لی اور اس سے عورتوں کی چال دور کر دی۔ بے شک وہ ہی خوب سننے اور جاننے والا ہے۔

12|35|ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّى حِينٍ

35 : پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ (یوسف کی بے گناہی کی) نشانیاں دیکھ چکے تھے ان کو یہ مناسب لگا کہ کچھ مدت کے لیے یوسف کو ضرور قید کر دیا جائے۔

12|36|وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

36 : یوسف کے ساتھ دو جوان داخل زندان ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں خود کو دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ رہا ہوں۔ دوسرے نے کہا کہ میں خود کو دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر ایک روٹی ٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اس سے کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر بتا دیں۔ بے شک ہم تمہیں نیکوکار سمجھتے ہیں۔

12|37|قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ

37 : یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے اس کے آنے سے پہلے ہی تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان باتوں میں سے ہے جو میرے ربّ نے مجھے سکھائی ہیں۔ بے شک میں نے اس جماعت کا طور وطریقہ چھوڑ دیا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے جبکہ وہی لوگ ہی آخرت کے منکر ہیں۔

12|38|وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

38 : میں اپنے آباواجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے طور وطریقے پر چلتا ہوں۔ ہمارے لئے شائستہ نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر اور لوگوں پر بھی لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

12|39|يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

39 : میرے قید خانے کے ساتھیو! کیاالگ الگ بہت سارے معبود بہتر ہیں یا اللہ جو یکتا اور غالب ہے؟

12|40|مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

40 : اللہ کے سوا تم جن کی پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہیں جو تم اور تمہارے آباء واجداد نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ حکومت صرف اللہ کے لئے ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی صحیح طور وطریقہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

12|41|يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ

41 : میرے قید خانے کے ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلائے گا لیکن دوسرے کو پھانسی دی جائے گی پھر پرندے اس کے سر سے کھائیں گے۔ جو چیز تم دونوں مجھ سے پوچھتے تھے اس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

12|42|وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ

42: دونوں میں سے جس کے رہا ہونے کا گمان تھا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر کرنا۔ لیکن شیطان نے اس کو، اپنے آقا سے ذکر کرنو، بھلا دیا اور یوسف کئی برس قید خانے میں رہے۔

12|43|وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ

43: بادشاہ نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور باقی خشک۔ اے سرکردہ گان! اگر تم خواب کی تعبیر بتا سکتے ہو تو میرے خواب کے بارے میں بتاؤ۔

12|44|قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ

44: انہوں نے کہا یہ پریشان خوابیں ہیں۔ اور ہم خوابوں کی تعبیر سے واقف بھی نہیں۔

12|45|وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ

45: دونوں قیدیوں میں سے جس نے رہائی پائی تھی اور ایک مدت کے بعد اسے یاد آ گئی اس نے کہا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر بتاتا ہوں مجھے بھیجدیں۔

12|46|يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ

46: اے یوسف! اے بڑے سچے دوست! ہمیں اس بارے میں بتائیں کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور

دوسرے سوکھے۔ شاید میں لوگوں میں واپس جاؤں اور شاید وہ بھی جانیں۔

12|47|قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ

47 : یوسف نے کہا کہ تم سات سال متواتر کھیتی باڑی کروگے تو جو فصل کاٹو، تھوڑے سے غلّے کے سوا جو تم کھائے، اسے خوشوں میں ہی رہنے دو۔

12|48|ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ

48 : پھر اس کے بعد سختی کے سات سال آئیں گے کہ جو تم پہلے جمع کر رکھا ہوگا وہ ان سب کو کھا جائیں گے، سوائے اس تھوڑی مقدار کے جو تم بچائیں گے۔

12|49|ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ

49 : پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں خوب بارش ہوگی اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔

12|50|وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ

50 : بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ جب قاصد ان کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بے شک میرا پروردگار ان کی چالوں سے خوب واقف ہے۔

12|51|قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ

51: بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا معاملہ کیا تھا جب تم نے یوسف کو بہکانا چاہا تھا۔ سب نے کہا کہ حاش َللہِ ہم نے اس میں کوئی برائی نہیں دیکھی۔ عزیز کی بیوی نے کہا کہ اب حقیقت ظاہر ہو گئی۔ میں نے یوسف کو اپنی طرف بہکایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔

12|52|ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ

52: یہ اس لیے کہ بادشاہ کو معلوم ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس سے خیانت نہیں کی ہے اور اللہ خیانت کاروں کی چالوں کو کامیاب ہونے نہیں دیتا۔

12|53|وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ

53: میں اپنے نفس کو پاک نہیں سمجھتا۔ بے شک نفس بہت زیادہ برائی پر اکساتا ہے مگر یہ کہ میرا ربّ رحم کرے۔ بے شک میرا ربّ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔

12|54|وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ

54: بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا خصوصی مشیر بناؤں گا۔ پھر بادشاہ نے جب یوسف سے بات کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے پاس صاحب مقام اور قابل اعتماد ہو۔

12|55|قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ

55: یوسف نے کہا مجھے ملکی خزانوں پر مقرر کریں۔ بے شک میں اچھی حفاظت کرنے والا اور خوب واقف ہوں۔

12|56|وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

56: اس طرح ہم نے یوسف کو زمین میں مقام دی کہ وہ زمین میں جہاں چاہیں رہیں۔ ہم جس کو چاہیں اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور نیکوکاروں کا صلہ ضائع نہیں کرتے۔

12|57|وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

57: بے شک جو ایمان لائے اور تقوی اختیار کرے ان کے لیے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

12|58|وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ

58: اور یوسف کے بھائی آئے تو یوسف کے پاس گئے تو یوسف نے ان کو پہچان لیا اور انہوں نے یوسف کو نہیں پہچانا۔

12|59|وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ

59: جب یوسف نے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لے آؤ۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور بہترین مہمان نواز بھی ہوں۔

12|60|فَإِنْ لَمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ

60: اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو تمہیں میرے ہاں سے کچھ غلّہ ملے گا نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔

12|61|قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ

61: انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے باپ پر زور دیں گے اور ہم ضرور کرکے رہیں گے۔

12|62|وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

62: یوسف نے اپنے نوکروں سے کہا کہ ان کا سرمایہ ان کی بوریوں میں رکھ دو شاید جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس جائیں تو اسے پہچان لیں اور شاید پھر واپس آئیں۔

12|63|فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

63: جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہا کہ بابا! ہمارے لیے غلّے کی بند کر دی گئی ہے لھٰذا ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیں تاکہ ہم پھر غلّہ لائیں۔ ہم ضرور اس کے محافظ ہوں گے۔

12|64|قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

64: باپ نے کہا کہ کیا میں اس کے بارے میں تم پر اسی طرح اعتماد کروں جس طرح اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ پس اللہ ہی بہترین نگہبان ہے اور وہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

12|65|وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ذَلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ

65: جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ ان کو لوٹایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بابا! ہمیں اور کیا چاہیے؟ یہ ہمارا سرمایہ بھی ہمیں لوٹایا گیا ہے۔ اب ہم اپنے گھر والوں کے لیے پھر غلّہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت بھی کریں گے اور ایک بار شتر اور لائیں گے۔ کیونکہ یہ غلّہ تھوڑا ہے۔

12|66|قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِنَ اللهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ

66: باپ نے کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس بحفاظت لائیں گے ،اسے ہر گز تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا مگر تم گھیر لیے جاؤ۔ جب انہوں نے باپ سے عہد کرلیا تو کہا کہ اللہ ہماری باتوں کا ضامن ہے۔

12|67|وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

67: پھر باپ نے کہا کہ بیٹے ! سب ایک ہی دروازے سے داخل مت ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی مشیّت کو تم سے نہیں روک سکتا۔ بے شک حکومت اللہ ہی کے لئے ہے، اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اور ہر بھروسہ کرنے والے کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

12|68|وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

68: جب وہ ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں سے باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ اللہ کی مشیّت کو ذرا بھی نہیں ٹال سکتی تھی سوائے اس کے کہ وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔ بے شک وہ صاحبِ علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

12|69|وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

69: جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں پس جو سلوک یہ کرتے رہے ہیں اس پر پریشان مت ہونا۔

12|70|فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ

70: جب ان کا سامان تیار کر دیا تو اپنے بھائی کی بوری میں پیالہ رکھ دیا اور پھر ایک پکارنے والے نے پکارا کہ قافلے والو! تم لوگ چور ہو۔

12|71|قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ

71: وہ ان کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ تم نے کیا چیز کھویا ہے۔

12|72|قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ

72: وہ بولے کہ ہم نے بادشاہ کا پیمانہ کھویا ہے اور جو اس کو لائے اس کے لیے ایک بار شتر ہے اور میں اس کا ضامن ہوں۔

12|73|قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ

73: وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم زمین میں خرابی کرنے آئے نہ ہم چور ہیں۔

12|74|قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ

74: بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے تو اس کی سزا کیا ہے؟

12|75|قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ

75: انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کی بوری میں پیمانہ ملے وہی اس کا بدلہ ہو۔ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

12|76|فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ

76 : پھر یوسف نے، اپنے بھائی کی بوری سے پہلے، ان کی بوریوں کو دیکھنا شروع کیا پھر اپنے بھائی کی بوری سے پیمانہ نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لیے چال چلائی۔ کیونکہ بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ، اللہ کی مشیّت کے سوا، اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے۔ ہم جس کے لیے چاہتے ہیں اس کے درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک علم والا ہے۔

12|77|قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ شَرٌّ مَكَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ

77 : یوسف کے بھائیوں نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو اس کے ایک بھائی نے بھی، اس سے پہلے، چوری کی تھی۔ یوسف نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہیں ہونے دیا۔ کہا کہ تمہاری حالت بڑی بری ہے۔ اور جو نسبت تم دیتے ہو اللہ اسے بہتر جانتا ہے۔

12|78|قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

78 : انہوں نے کہا کہ اے عزیز! اس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے تو اس کی جگہ ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیں۔ بے شک ہم آپ کو نیکوکار سمجھتے ہیں۔

12|79|قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا لَظَالِمُونَ

79 : یوسف نے کہا کہ اللہ بچائے کہ جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں تو پھر ہم ستمکاروں میں سے ہوں گے۔

12|80|فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

80: جب وہ یوسف سے مایوس ہو گئے تو الگ ہو کر سرگوشی کرنے لگے۔ ان میں سے سب سے بڑے بھائی نے کہا کہ کیا تمہیں پتہ نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں کوتاہی کر چکے ہو تو جب تک باپ مجھے اجازت نہ دیں میں تو اس جگہ سے ملنے والا نہیں ہوں یا اللہ میرے لیے کوئی دستور دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

12|81|ارْجِعُوا إِلَى أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ

81: تم سب اپنے باپ کے پاس جاؤ اور کہدو کہ بابا! آپ کے بیٹے نے چوری کی تھی اور ہم نے صرف اپنے علم کے مطابق گواہی دی۔ ہم غیب کی باتیں یاد رکھنے والے نہیں تھے۔

12|82|وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ

82: اور جس بستی میں ہم تھے ان سے اور جس قافلے میں ہم آئے ہیں ان سے پوچھیں اور بے شک ہم بالکل سچے ہیں۔

12|83|قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

83: یعقوب نے کہا کہ نہیں بلکہ یہ بات تم نے اپنی طرف سے بنالی ہے پس صبر ہی اچھا ہے۔ امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے گا۔ بے شک وہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

12|84|وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَى عَلَى يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ

84: پھر یعقوب نے ان سے رخ پھیر لیا اور کہنے لگے، ہائے افسوس یوسف! اور غم سے ان کی آنکھیں سفید ہو گئی تھیں پھر بھی غم پر ضبط کئے ہوئے تھے۔

12|85|قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ

85: بیٹوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! اگر آپ یوسف کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا بیماری سے نڈھال ہو جائیں گے یا جان دیں گے۔

12|86|قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

86: یعقوب نے کہا کہ میں اللہ سے ہی اپنے غم واندوہ کا گلہ کرتا ہوں اور جو کچھ میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔

12|87|يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ

87: بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہو۔ بے شک اللہ کی رحمت سے صرف کافر لوگ مایوس ہوتے ہیں۔

12|88|فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ

88: جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز! ہم اور ہمارے گھر والے بڑی تکلیف میں مبتلا ہیں اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ پورا غلّہ دے دیں اور ہمیں خیرات کریں۔ بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو صلہ دیتا ہے۔

12|89|قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ

89: یوسف نے کہا کہ کیا تمہیں پتہ ہے کہ جب تم نادان تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟

12|90|قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

90: بھائی بولے کیا کہ کیا تم ہی یوسف ہو؟ یوسف نے کہا کہ ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا۔ بے شک جو اللہ سے ڈرے اور
صبر کرے تو اللہ نیکوکاروں کا صلہ ضائع نہیں کرتا۔

12|91|قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ

91: بھائی بولے کہ اللہ کی قسم! بے شک اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت دی ہے اور بے شک ہم ہی خطاکار تھے۔

12|92|قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

92: یوسف نے کہا کہ آج تم پر کچھ ملامت نہیں ہے۔ اللہ تمہیں معاف کرے گا اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

12|93|اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ

93: میری اس قمیص کو لے جاؤ اور اسے باپ کے چہرے پر ڈال دو تو وہ بینا ہو جائیں گے اور اپنے تمام گھر والوں کو لے کر میرے پاس لے آ جاؤ۔

12|94|وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ

94: جب قافلہ روانہ ہوا تو ان کے باپ کہنے لگے کہ اگر مجھ پر بہکنے کا الزام نہ لگائیں تو مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے۔

12|95|قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ

95: وہ بولے کہ اللہ کی قسم! آپ اسی پرانی غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔

12|96|فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

96: پھر جب خوشخبری دینے والا پہنچا تو قمیص کو یعقوب کے چہرے پر ڈال دیا تو وہ بینا ہو گئے۔ باپ نے کہا کہ کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

12|97|قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ

97: بیٹوں نے کہا کہ بابا! ہمیں ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگیں۔ بے شک ہم خطاکار تھے۔

12|98|قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

98: باپ نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لیے مغفرت مانگوں گا۔ بے شک وہی بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

12|99|فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ

99: جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل ہو جائیں۔ اگر اللہ نے چاہا تو سکون سے رہیں۔

12|100|وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

100: اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسفؑ کے آگے سجدہ میں گر پڑے تو یوسف نے کہا کہ بابا! یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دکھایا اور اس نے مجھ پر احسان کیا کہ مجھے قید خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے میں اور میرے بھائیوں میں فساد پیدا کر دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔ بے شک میرا پروردگار جو چاہتا ہے اسے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ خوب جاننے اور حکمت والا ہے۔

12|101|رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ

101: اے میرے پروردگار! تو نے مجھے حکومت سے بہرہ دیا اور باتوں کی تعبیر سکھائی۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے اپنا اطاعت گذار اٹھاؤ اور نیک بندوں میں شامل کرو۔

12|102|ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ

102: یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں جو ہم تمہیں مخفیانہ بتاتے ہیں اور جب انہوں نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ چال چلا رہے تھے تو تم ان کے پاس نہ تھے۔

12|103|وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ

103: تم جتنی بھی خواہش کرو اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

12|104|وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ

104: تم لوگوں سے اس کا کچھ صلہ بھی نہیں مانگتے۔ پورے عالمین کے لئے یہ صرف ایک نصیحت ہے۔

12|105|وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ

105: اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی نشانی ہو جس وہ گزریں اور ان سے منہ موڑتے ہیں۔

12|106|وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ

106: لوگوں کی اکثریت اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر وہ مشرک ہوتے ہیں۔

12|107|أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

107: کیا وہ اس بات سے مطمئن ہیں کہ وہ اللہ کے عذاب کے کسی گھیرے میں آ جائیں یا ان کی بے خبری میں اچانک قیامت آ جائے۔

12|108|قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

108: کہہ دو میرا راستہ یہ ہے کہ میں، عقل و شعور سے، اللہ کی طرف بلاتا ہوں، میں اور میرے پیروکار بھی۔ اور اللہ منزّہ ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

12|109|وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ

109: ہم نے، تم سے پہلے، بستیوں والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے، جن کو ہم وحی کرتے تھے۔ کیا یہ لوگ زمین میں نہیں پھرتے پھر دیکھتے کہ ان سے پہلے والوں کا انجام کیا ہوا۔ یقیناً متّقین کے لیے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سوچتے نہیں؟

12|110|حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ

110 : یہاں تک کہ جب رسول مایوس ہو گئے اور انہوں نے سمجھا کہ ان سے وعدہ خلافی ہوئی ہے تو ان کو ہماری مدد آ گئی۔ پھر جس کو ہم نے چاہا نجات دی۔ اور ہمارا عذاب خطاکاروں سے پھیرا یا نہیں جاتا۔

12|111|لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

111 : ان کے کہانیوں میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ ایسی بات نہیں ہے جو گھڑا جائے۔ بلکہ جو اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں ان کی تصدیق ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے۔ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

ترجمہ سورہ رعد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

13|1| المر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ

1 : الف۔لام۔ میم۔را۔ یہ کتاب کی نشانیاں ہیں۔اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

13|2|اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ

2 : اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو کسی ستون کے بغیر، جسے تم دیکھیں،اونچے کیئے۔ پھر تخت پر جا ٹھہرااور سورج اور چاند کو پابند کیا۔ ہر ایک، ایک مقرر میعادکے لئے چلتاہے۔وہ معاملات کاانتظام کرتاہے۔وہ نشانیوں کی تفصیل بیان کرتاہے۔شاید تم اپنے ربّ کی ملاقات پر یقین کرو۔

13|3|وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

3 :اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایااور اس میں اونچے پہاڑ اور دریا قرار دیے اوراس میں ہر قسم کے پھلوں کے دودو جفت قرار دیے۔ وہی رات کو دن سے ڈھانک لیتاہے۔بے شک، سوچنے والوں کے لیے،اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

13|4|وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

4: زمین میں بہت سے ملے ہوئے قطعاًت، انگور کے باغات، کھیتی اور کھجور کے درخت ہیں، جن میں سے کچھ ایک ہی جڑ سے کئی درخت اور کچھ ایسے نہیں اور جسے ایک پانی سے سینچا جاتا ہے۔اور ہم کچھ پھلوں کو ذائقے میں کچھ پر ترجیح دیتے ہیں۔اس میں سوچنے والوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔

13|5|وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

5: اگر تمہیں تعجب کرنا ہو تو ان کی بات پر تعجب کرو کہ جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہماری نئی پیدائش ہو گی؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے ربّ کا انکار کرتے ہیں۔اور یہی لوگ ہیں جن کی گردنوں میں زنجیریں ہوں گی اور یہی جہنمی ہیں کہ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

13|6|وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ

6: یہ لوگ نیکی کے بجائے تم سے برائی کی جلدی کرتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب ہو چکے ہیں اور تمہارا پروردگار، لوگوں کی ستمکاریوں کے باوجود، ان کو بخشنے والا ہے۔اور بے شک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔

13|7|وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

7: کافر کہتے ہیں کہ پیغمبر پر اس کے ربّ کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوتی۔ تم صرف خبردار کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کا کوئی رہنما ہوتا ہے۔

13|8|اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ

8: اللہ ہی جانتا ہے کہ عورت کا حمل کیا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے کو۔ اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ ہے۔

13|9|عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ

9: وہ غایب اور حاضر سے واقف، بزرگ اور عالی رتبہ ہے۔

13|10|سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ

10: تم میں سے کوئی خواہ بات کو چھپائے یا اسے آشکار کرے یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن کی روشنی میں کھلم کھلا چلے، برابر ہے۔

13|11|لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ

11: اس کے سامنے اور پیچھے سے نگہبان ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ، جو کچھ کسی قوم کو حاصل ہے، نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر اسے پھرانے والا کچھ نہیں۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

13|12|هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ

12: اور وہی تو ہے جو تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔

13|13|وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ

13: اور رعد اس کی حمد میں اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جو بھی چاہتا ہے اس پر گرا دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں مجادلہ کرتے ہیں جبکہ وہ سخت سزا دینے والا ہے۔

13|14|لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

14: اسی کو پکارنا برحق ہے اور اس کے سوا، جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ ان کو کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ اس کے منہ تک آ پہنچے حالانکہ وہ نہیں آ سکتا اور کافروں کی پکار صرف گمراہی میں ہے۔

13|15|وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

15: اور سارے آسمانوں اور زمین والے اپنی خواستہ سے یا ناخواستہ، صبح و شام، اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور ان کے سائے بھی۔

13|16|قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

16: ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ کہہ دو کہ اللہ۔ پھر کہہ دو کہ کیا تم نے اللہ کے سوا ایسے لوگوں کو کارساز بنایا ہے جو خود کو بھی نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتے؟ پوچھو کہ کیا بینا اور نابینا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اُجالا برابر ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک بنایا

ہے کیا انھوں نے اللہ کی مانند مخلوقات پیدا کی ہے پھر ان کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی یکتا اور

زبردست ہے۔

13|17أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ

17: اس نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے ہر وادی کے اپنے حساب نالے بہہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آگیا۔ اور کسی چیز کو زیور یا کوئی اور چیز بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ پھر جھاگ تو ضائع ہو جاتا ہے لیکن جو چیز لوگوں کو فائدہ دیتی ہے، وہ زمین میں ٹھہرتی ہے۔ اس طرح اللہ مثالیں دیتا ہے۔

13|18لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَى وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

18: جن لوگوں نے اللہ کی دعوت کو قبول کیا ان کے لئے نیک ہے۔ اور جنہوں نے قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں اور وہ سب کے سب اور اتنے ہی اور بدلے میں صرف کر ڈالیں تو بھی ایسے لوگوں کے لئے بدترین حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا بری جگہ ہے۔

13|19أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ

19: کیا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے، اس شخص کی مانند ہے جو اندھا ہے۔ صرف عقلمند ہی سمجھتے ہیں۔

13|20|الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللّهِ وَلاَ يِنقُضُونَ الْمِيثَاقَ

20: وہ اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور میثاق کو نہیں توڑتے ہیں۔

13|21|وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الحِسَابِ

21: جن سے رابطے میں رہنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان سے رابطہ رکھتے ہیں، اپنے ربّ کا خوف رکھتے ہیں اور حساب کی سختی سے ڈرتے ہیں۔

13|22|وَالَّذِينَ صَبَرُواْ ابْتِغَاء وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلاَنِيَةً وَيَدْرَؤُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ

22: جنہوں نے اپنے ربّ کی خوشنودی کے لیے صبر کیا، نماز قائم کیا، جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس سے مخفیانہ اور علانیہ خرچ کیا اور نیکی کے ذریعے برائی دور کرتے ہیں انہی لوگوں کے لیے آخرت کا گھر ہے۔

13|23|جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالمَلاَئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ

23: وہ ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا، بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی۔ اور فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔

13|24|سَلاَمٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ

24: تمہارے صبر کی وجہ سے تم پر سلام ہو ہے اور آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

13|25|وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ

25: جو لوگ اللہ کے عہد کو پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں، جن سے رابطہ رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان سے رابطہ توڑتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔ ان پر لعنت اور ان کے لیے برا گھر ہے۔

13|26|اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ

26: جو بھی چاہے اللہ اسے روزی میں فراخی دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے۔ اور وہ لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت میں ایک مختصر لطف اندوزی ہے۔

13|27|وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ

27: اور کافر کہتے ہیں کہ پیغمبر پر اس کے ربّ کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوتی۔ کہہ دو کہ اللہ جو بھی چاہے اس کو گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اس کو اپنی طرف ہدایت کرتا ہے۔

13|28|الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

28: جنہوں نے ایمان لایا ان کے دل ذکر الٰہی سے آرام پاتے ہیں۔ سنو کہ ذکر الٰہی سے ہی دلوں کو سکون ملتا ہے۔

13|29|الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ

29: جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لیے خوشحالی اور بہترین ٹھکانہ ہے۔

13|30|كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ

30: اسی طرح ہم نے تمہیں اس امت میں بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں، تاکہ تم ان کو، جو کچھ ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے، پڑھ کر سنائیں جبکہ یہی لوگ اللہ کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی میرا ربّ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

13|31|وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَى بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

31: اگر کوئی ایسا قرآن ہو بھی کہ جس سے پہاڑ حرکت میں لایا جائے، زمین کے ٹکرے کی جائے یا مردوں سے کلام کیا جاسکے۔ بلکہ تمام معاملات اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ تو کیا مومنوں کو یقین نہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگ ہدایت پاتے۔ اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے سبب آفت پڑتی رہے گی یا ان کے گھروں کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔

13|32|وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ

32: تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑا گیا ہے تو ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا۔ پس میرا عذاب کیسا تھا۔

13|33|أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِنَ الْقَوْلِ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ

33: پس کیا جو ہر نفس کے اعمال کا نگراں ہے؟ اور ان لوگوں نے اللہ کے لئے شریک قرار دیئے ہیں۔ ان سے کہو کہ ان کے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جس کا اللہ کو زمین میں ہونے کا علم تک نہیں، یا بے ہودہ باتیں کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ کافروں کو اپنی چال خوشنما لگتے ہیں اور وہ راہ حق سے روک لیے گئے ہیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہے۔

13|34|لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ

34: ان کو دنیا کی زندگی میں ایک عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔

13|35|مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ

35: جس باغ کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اس کے پھل ہمیشہ ہیں اور اس کا سایہ بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو پرہیزگار ہیں۔ اور کافروں کا انجام جہنم ہے۔

13|36|وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ

36: جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جو کچھ تم پر نازل ہوئی ہے اس سے بہت خوش ہیں اور کچھ گروہ اس کی کچھ باتوں کو نہیں مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو صرف یہی حکم ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں۔ میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔

13|37|وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَمَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ

37: اسی طرح ہم نے اس کو عربی میں دستور کے طور پر نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم حاصل ہونے کے بعد بھی ان کی خواہشات کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے حضور تمہارا کوئی مددگار ہوگا نہ کوئی بچانے والا ہوگا۔

13|38|وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ

38: ہم نے تم سے پہلے بھی بہت سے انبیاء بھیجے تھے۔ اور ہم نے ان کے لئے بھی بیویاں اور اولاد قرار دی تھی۔ اور کسی نبی کے اختیار میں نہ تھا وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر میعاد کے لئے ایک قطعی حکم ہے۔

13|39|يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ

39: اللہ جو چاہے اسے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے اسے باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

13|40|وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ

40: اگر ہم کچھ عذاب جس کا ان سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں یا تمہیں اٹھائیں پس تمہارا کام صرف بتانا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔

13|41|أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

41: کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں۔ اور اللہ ہی فیصلہ کرتا ہے۔ اس کے فیصلے کو چون چرا کرنے والا کوئی نہیں۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

13|42|وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ

42: ان سے پہلے لوگوں نے چال چلائی ہیں۔ پس چال تو سب اللہ ہی کی ہے۔ اللہ ہر شخص کی کمائی کو جانتا ہے۔ اور کافر کو جلد معلوم ہوگا کہ آخرت کی جزا کس کے لئے ہے۔

13|43|وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ

43: کافر کہتے ہیں کہ تم رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ، جس کے پاس پوری کتاب کا علم ہے، گواہ کافی ہیں۔

(سولہ شعبان ۱۴۳۸ق)

ترجمہ سورہ ابراہیم ؑ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

14|1| الر كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ

1 : الف لام۔را۔ یہ وہ کتاب ہے جس کو ہم نے تم پر نازل کیا کہ تم لوگوں کو تاریکیوں سے نور کی طرف نکالو یعنی ان کے ربّ کے حکم سے غالب اور پسندیدہ راستے کی طرف۔

14|2|اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ

2 : اللہ وہ ہے کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں، سب اسی کا ہے۔اور کافروں کے لیے عذاب سخت سے بربادی ہے۔

14|3|الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ

3 : وہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں، اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں۔ یہ لوگ دور کی گمراہی میں ہیں۔

14|4|وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

4 : اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان کے ساتھ تاکہ انہیں واضح بتادے۔ پھر اللہ جو بھی چاہے اس کو گمراہ کرتا ہے اور جو چاہے اسے ہدایت دیتا ہے اور وہی غالب اور حکمت والا ہے۔

14|5|وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

5 : ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ وہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالیں۔ اور ان کو اللہ کے دنوں کی یاد دلائیں۔ بے شک اس میں، ہر اس شخص کے لئے جو بہت صابر اور شاکر ہیں، بہت سی نشانیاں ہیں۔

14|6|وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ

6: اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے تم پر جو نعمتیں کی ہیں ان کو یاد کرو کہ جب تمھیں فرعون والوں سے نجات دی وہ تمھیں بدترین عذاب دیتے تھے۔ تمہارے مردوں کو مار ڈالتے تھے اور عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے ربّ کی طرف سے بڑا امتحان تھا۔

14|7|وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ

7: جب تمہارے ربّ نے آگاہ کیا کہ اگر تم شکر کرو تو ضرور میں تمھیں بڑھادوں گا اور اگر ناشکری کروگے تو بے شک میرا عذاب بہت سخت ہے۔

14|8|وَقَالَ مُوسَى إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ

8: موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور جو بھی زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو بھی اللہ بے نیاز اور قابل تعریف ہے۔

14|9|أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ

9: کیا تمھیں ان لوگوں کی خبر نہیں ملی جو تم سے پہلے تھے یعنی نوح، عاد اور ثمود کی قومیں اور جو ان کے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ ان کے پاس ان کے انبیاء معجزات لے کر آئے تو انھوں نے اپنے ہاتھ ان کے منہ پر رکھ دیے۔ اور کہنے لگے کہ ہم تمہاری رسالت کو نہیں مانتے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس کے بارے میں بہت شک و شبھے میں ہیں۔

14|10|قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ

10: ان کے پیغمبروں نے کہا کہ کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ وہ تمہارے گناہ بخشے اور ایک مدت مقرر تک تمہیں مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو صرف ہم جیسے آدمی ہو۔ تم چاہتے ہو کہ جن چیزوں کو ہمارے آباء واجداد پوجتے تھے ان سے ہمیں روکیں تو کوئی واضح دلیل لاؤ۔

14|11|قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

11: ان کے پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم بھی صرف تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جو بھی چاہے اس پر احسان کرتا ہے اور ہمارے اختیار میں نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تمہیں کوئی معجزہ دکھائیں اور اللہ پر ہی مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیے۔

14|12|وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

12: ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ کریں جبکہ اس نے ہمیں ہماری راہیں بتائی ہیں۔ جو تکلیفیں تم ہمیں دیتے ہو اس پر ہم ضرور صبر کریں گے۔ اور توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔

14|13|وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ

13: جنہوں نے کفر کیا انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ ہم تمہیں ضرور اپنے ملک سے نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ۔ تو ان کے ربّ نے ان کو وحی بھیجی کہ ہم ضرور ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔

14|14|وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ

14: اور ضرور ان کے بعد، اس زمین میں تمہیں بسائیں گے۔ یہ اس کے لیے ہے جو میرے مقام سے ڈرے اور میرے عذاب کا خوف کرے۔

14|15|وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

15: اور پیغمبروں نے فتح چاہی تو ہر سرکش اور ضدی ناکام رہ گیا۔

14|16|مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ

16: اس کے بعد جہنم ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

14|17|يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ

17: وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا لیکن گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر جانب سے موت آئے گی جبکہ وہ مرنے والا نہیں۔ اور اس کے بعد سخت عذاب ہوگا۔

14|18|مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ

18: جنہوں نے اپنے ربّ کا انکار کیا ان کے اعمال کی مثال خاکستر کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور سے ہوا چلے اور ان کو اپنی کمائی پر کچھ دسترس نہ ہوگی۔ یہی بہت دور کی گمراہی ہے۔

14|19|أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ

19: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں نابود کر دے اور کوئی نئی مخلوق لائے۔

14|20|وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ

20: اور یہ اللہ کے لئے کوئی مشکل نہیں ہے۔

14|21|وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ

21: اور سب لوگ اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے تو کمزور لوگ متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے۔ کیا تم اللہ کے عذاب سے ہمیں کچھ رہائی نہیں دلا سکتے؟ متکبرین کہیں گے کہ اگر اللہ ہمیں رہائی کی کوئی صورت بتاتا تو ضرور ہم تمہیں بتاتے۔اب ہم آہ وزاری یا صبر کریں.برابر ہے۔ کوئی راہ فرار ہمارے لیے نہیں ہے۔

14|22|وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

22: جب فیصلہ ہوچکا ہو گا تو شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا تھا وہ سچا تھا اور میں نے تم سے جو وعدہ کیا تھا میں نے تم سے خلاف ورزی کی۔ اور میرا تم پر کوئی جبر نہ تھا۔ میں نے تمہیں صرف بلایا تھا تو تم نے میرا مان لیا پس مجھے ملامت مت کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہارا فریاد رس بن سکتا ہوں نہ تم میرا۔ مجھے اس بات کا انکار تھا کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

14|23|وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ

23: جنہوں نے ایمان لایا اور نیک عمل کئے وہ ایسے باغات میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ، اپنے ربّ کے حکم سے، ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کا دعائیہ سلام ہوگا۔

14|24|أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

24: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاکیزہ بات کی کیسی مثال بیان کی ہے گویا وہ پاکیزہ درخت ہے جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخ آسمان میں ہو۔

14|25|تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

25: اپنے ربّ کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہو۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ عبرت لیں۔
14|26|وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ
26: اور پلید بات کی مثال پلید درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑ کر پھینک دیا گیا ہو جس کو ذرا بھی قرار نہیں۔
14|27|يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ
27: اللہ مومنوں کو پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔
14|28|أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ
28: کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے مقام پر پہنچا دیا۔
14|29|جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ
29: وہ مقام جہنم ہے۔ وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔
14|30|وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ
30: انہوں نے اللہ کے شریک قرار دیئے کہ اللہ کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ کچھ فائدے اٹھا لو تو تمہارا آخری ٹھکانہ آگ ہے۔
14|31|قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ
31: میرے ان بندوں سے کہہ دو جنہوں نے ایمان لایا کہ نماز قائم کریں اور اس دن کے آنے سے پہلے، جس دن سودا ہو گا نہ دوستی کام آئے گی، ہماری ان کو دی گئی روزی سے، مخفیانہ اور علانیہ، خرچ کریں۔
14|32|اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ

32 : اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لیے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں کو تمہارے اختیار میں
دیا تاکہ اس کے حکم دریا میں چلیں۔ اور نہروں کو بھی تمہارے اختیار دیا۔
14|33|وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
33 : سورج اور چاند کو تمہارے اختیار میں دیا جو مسلسل گردش میں ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہارے اختیار میں دے دیا۔
14|34|وَآتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ
34 : جو کچھ تم نے چاہا تمہیں اس نے عنایت کیا۔ اور اگر اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنے لگو تو شمار نہ کرسکو گے۔ بے شک انسان بڑا ظالم اور ناشکرا ہے۔
14|35|وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ
35 : اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ میرے ربّ! اس شہر کو امن کی جگہ قرار دے۔ اور مجھے اور میری اولاد کو، بتوں کی پرستش سے، بچائے رکھ۔
14|36|رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
36 : میرے ربّ! انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا ہے۔ پس جو میرا اتباع کرے وہ میرا ہے جو میری نافرمانی کرے تو تُو ہی بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔
14|37|رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ
37 : ہمارے ربّ! میں نے اپنی کچھ اولاد کو، تیرے مقدس گھر کے پاس، ایک بے آب و گیاہ وادی میں بسایا ہے۔ ہمارے ربّ! مقصد یہ ہے کہ وہ نماز قائم کریں پس
تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کرے۔ اور ان کو پھلوں کی روزی دے شاید وہ شکر کریں۔
14|38|رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

38: ہمارے ربّ! ہم جو بھی بات چھپائیں یا ظاہر کریں تو جانتا ہے۔ اور اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں، نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

14|39|الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ

39: اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق بخشی۔ بے شک میرا ربّ دعا کا خوب سننے والا ہے۔

14|40|رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

40: میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنادے اور میری اولاد کو بھی۔ ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول کر۔

14|41|رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

41: ہمارے ربّ! حساب کے دن مجھے، میرے والدین اور مومنین کو بخش دیں۔

14|42|وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ

42: تم خیال مت کرو کہ اللہ ظالموں کے اعمال سے لاپرواہ ہے۔ وہ صرف ان کو اس دن تک کی مہلت دے رہا ہے جس دن آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔

14|43|مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ

43: لوگ سر اٹھائے ہوئے دوڑ رہے ہوں گے اور ان کی پلکیں نہ جھپکے گی اور ان کے دل سکت سے خالی ہو رہے ہوں گے۔

14|44|وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ

44: لوگوں کو اس دن سے خبردار کرو جب ان کو عذاب آئے گا تو ظالم لوگ کہیں گے کہ ہمارے ربّ! ہمیں تھوڑی دیر کی مہلت عطا کر۔ تاکہ تیری دعوت قبول کریں اور انبیاء کی پیروی کریں۔ کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تمہیں کوئی برا وقت نہیں آئے گا۔

14|45|وَسَكَنْتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ

45: تمہیں ان کے مکانوں میں بسایا جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تھا۔ تمہیں معلوم ہوا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا اور تمہارے لیے مثالیں دیں۔

14|46|وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ

46: اور انہوں نے اپنی چالیں چلائیں اور ان کی چالیں اللہ کے پاس ہیں۔ اگرچہ ان کی چالیں ایسی ہیں جن سے پہاڑ سرک جائیں۔

14|47|فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ

47: ہرگز ایسا مت سوچو کہ اللہ اپنے انبیاء سے کئے ہوئے وعدے کی خلاف ورزی کرے گا۔ بے شک اللہ زبردست اور انتقام لینے والا ہے۔

14|48|يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

48: جس دن یہ زمین دوسری زمین میں بدل دی جائے گی اور آسمان بھی۔ اور سب اللہ، جو یکتا اور غالب ہے، کے حضور کھڑے ہوں گے۔

14|49|وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ

49: اس دن تم مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھو گے۔

14|50|سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمُ النَّارُ

50: ان کے جامے گندھک کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں کو لپیٹ رہی ہو گی۔

14|51|لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

51: تاکہ اللہ ہر شخص کو اپنے اعمال کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

14|52|هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

52: یہ قرآن لوگوں کے لئے پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے خبردار کیا جائے، وہ جان لیں کہ وہی صرف اکیلا معبود ہے اور سمجھدار لوگ عبرت لیں۔

۱۸ شعبان المعظم ۱۴۳۸ھ

ترجمہ سورہ حجر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

15|1|الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُبِينٍ

الف۔لام۔راء۔ یہ عظیم کتاب اور ایک واضح قرآن کی آیتیں ہیں۔

15|2|رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ

2: ایک وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ کاش وہ بھی مسلمان ہوتے۔

15|3|ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

3: اُن کو رہنے دو کہ وہ کھائیں، مزے لیں اور آرزوئیں ان کو مشغول رکھیں۔ عنقریب ان کو پتہ چلے گا۔

15|4|وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ

4: ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لئے ایک سرنوشت مقرر تھا۔

15|5|مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ

5: کوئی جماعت اپنی مدت سے آگے نکل سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

15|6|وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ

6: کافروں نے کہا کہ اے شخص جس پر ذکر نازل ہوئی ہے! تم ضرور دیوانہ ہے۔

15|7|لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

7: اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتے؟

15|8|مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ

8: ہم فرشتوں کو صرف حق کے ساتھ نازل کرتے ہیں پھر اس وقت ان کو مہلت نہیں ملے گی۔

15|9|إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

9: بے شک ہم نے ہی ذکر اُتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

15|10|وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ

10: ہم نے تم سے پہلی امتوں میں بھی پیغمبر بھیجے ہیں۔

15|11|وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

11: اُن کے پاس جو بھی پیغمبر آتا وہ اُس کا مذاق اڑاتے تھے۔

15|12|كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ

12: اسی طرح ہم اس کو مجرموں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں۔

15|13|لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ

13: وہ اس کو نہیں مانیں گے جبکہ یقیناً پہلوں کی روش گذر چکی ہے۔

15|14|وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ

14: اگر ہم ان کے لئے آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں تو وہ اس میں چڑھتے رہیں گے۔

15|15|لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ

15: تو ضرور یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور کی گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کیا گیا ہے۔

15|16|وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ

16: ہم نے آسمان میں بہت سارے برج قرار دئے اور ناظرین کے لیے اُن کو ہم نے خوش نما بنادیا ہے۔

15|17|وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ

17: اور ہم نے اسے ہر مردود شیطان سے محفوظ کر دیا۔

15|18|إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُبِينٌ

18: اگر کوئی چوری چھپے سننا چاہے تو ایک چمکتا شہاب اس کا پیچھا کرتا ہے۔

15|19|وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ

19: ہم نے زمین کو پھیلایا، اس میں اونچے پہاڑ گاڑ دیے اور اس میں ہر موزون چیز اُگائی۔

15|20|وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ

20: اور اس میں، ہم نے تمہارے اور ان کے لیے بھی جن کو تم روزی فراہم نہیں کرتے، وسائل معاش پیدا کئے۔

15|21|وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ

21: ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم صرف ان کی معین مقدار اُتارتے رہتے ہیں۔

15|22|وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ

22: ہم بھری ہوئی ہوائیں چلاتے ہیں پھر آسمان سے ایک مینہ برساتے ہیں پھر ہم تمہیں اس کا پانی پلاتے ہیں جبکہ تم اس کے خزانہ دار نہیں ہو۔

15|23|وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ

23: یقیناً ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مار دیتے ہیں اور ہم ہی حقیقی وارث ہیں۔

15|24|وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ

24: یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ جو تم میں سے پہلے گزر چکے ہیں اور جو آئندہ آنے والے ہیں۔

15|25|وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ

25: اور تمہارا پروردگار ہی ان سب کو حاضر کردے گا۔ بے شک وہ بڑا دانا اور خوب جاننے والا ہے۔

15|26|وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ

26: یقیناً ہم نے انسان کو بجنے والے اور بودار گارے سے پیدا کیا ہے۔

15|27|وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ

27: اس سے پہلے، ہم نے جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

15|28|وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ

28: جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں بجنے والے اور بودار گارے سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

15|29|فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ

29: جب اس کو درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے سامنے سجدے میں گر پڑو۔

15|30|فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ

30: تو سارے فرشتے، سب کے سب، سجدے میں گر پڑے۔

15|31|إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ

31: سوائے ابلیس کے، اس نے سجدہ کرنے والوں میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔

15|32|قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ

32: اللہ نے کہا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟

15|33|قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ

33: ابلیس نے کہا کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ ایک ایسے بشر کو سجدہ کروں کہ جس کو تو نے بجنے والے اور بودار گارے سے پیدا کیا ہے۔

15|34|قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ

34: اللہ نے کہا کہ یہاں سے نکل جاؤ تو بے شک مردود ہے۔

15|35|وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

35: یقیناً تجھ پر قیامت تک لعنت برسے گی۔

15|36|قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ

36: ابلیس نے کہا کہ میرے رب! مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

15|37|قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ

37: اللہ نے کہا کہ پس تم مہلت یافتوں میں سے ہے۔

15|38|إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ

38: اس مقرر دن تک۔

15|39|قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ

39: ابلیس نے کہا کہ میرا رب! جس طرح تو نے مجھے بہکایا ہے میں بھی ان کو، ضرور زمین میں آراستہ کر دکھاؤں گا اور ضرور سب کو بہکاؤں گا۔

15|40|إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ

40: سوائے، ان میں سے، تیرے خلاصی یافتہ بندوں کے۔

15|41|قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ

41: اللہ نے کہا کہ یہی مجھ تک سیدھا راستہ ہے۔

15|42|إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ

42: بے شک میرے بندے، ان پر تجھے کچھ اختیار نہیں، سوائے گمراہوں کے، جو تیری پیروی کریں۔

15|43|وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ

43: اور جہنم ان سب کی وعدہ گاہ ہے۔

15|44|لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ

44: جس کے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے ایک مخصوص جماعت ہے۔

15|45|إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ

45: بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

15|46|ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ

46: ان میں سلامتی اور اطمئنان سے داخل ہو جاؤ۔

15|47|وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ

47: ہم ان کے دلوں سے ہر کدورت نکال دیں گے اور تختوں پر، ایک دوسرے کے مقابل میں، برادرانہ بیٹھے ہوں گے۔

15|48|لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ

48: انہیں وہاں کوئی تکلیف ہوگی نہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

15|49|نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

49: میرے بندوں کو بتادو کہ میں بڑا بخشنے والا اور مہربان ہوں۔

15|50|وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ

50: اور بے شک میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے۔

15|51|وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ

51: ان کو ابراہیم کے مہمانوں کے بارے میں بتاؤ۔

15|52|إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ

52: جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا تو ابراہیم نے کہا کہ ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے۔

15|53|قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ

53: مہمانوں نے کہا کہ مت ڈرو۔ بے شک ہم تمہیں ایک بہت علم کے مالک بیٹے کی خوشخبری دیتے ہیں۔

15|54|قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَى أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ

54: ابراہیم نے کہا کہ اب خوشخبری دیتے ہو جبکہ مجھے بڑھاپے نے آلیا ہے؟ اب کس چیز کی خوشخبری دیتے ہو؟

15|55|قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَانِطِينَ

55: مہمانوں نے کہا کہ ہم نے آپ کو سچی خوشخبری دی ہے پس مایوس نہ ہو۔

15|56|قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ

56: ابراہیم نے کہا کہ اپنے ربّ کی رحمت سے صرف گمراہ لوگ مایوس ہوتے ہیں۔

15|57|قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ

57: پھر ابراہیم نے کہا کہ نمائندو! تمہارا مسئلہ کیا ہے؟

15|58|قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ مُجْرِمِينَ

58: انہوں نے کہا کہ ہم ایک بد کردار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

15|59|إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ

59: ہم ضرور، لوط کے سب گھر والوں کو نجات دیں گے۔

15|60|إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ

60: اس کی بیوی کے سوا، اس کو ہم نے پیچھے رہ جانے والوں میں ٹھہرا دیا ہے۔

15|61|فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ

61: پھر جب نمائندے لوط کے گھر والوں کے پاس گئے۔

15|62|قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ

62: تو لوط نے کہا کہ تم تو ناواقف لوگ ہو۔

15|63|قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ

63: نمائندوں نے کہا کہ نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے۔

15|64|وَأَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ

64: ہم آپ کے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں۔

15|65|فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ

65: تو آپ رات کے کچھ حصے میں اپنے گھر والوں سمیت نکلیں اور خود ان کے پیچھے چلیں اور اور آپ میں سے کوئی شخص مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیں۔

15|66|وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُصْبِحِينَ

66: ہم نے لوط کو وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ، صبح تک، کاٹ دی جائے گی۔

15|67|وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ

67: اور شہر والے خوش خوش آئے۔

15|68|قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ

68: لوط نے کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں پس مجھے شرمندہ مت کرو۔

15|69|وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ

69: اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا مت کرو۔

15|70|قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ

70: انہوں نے کہا کہ ہم نے تمہیں دنیا والوں کے بارے میں نہیں روکا تھا؟

15|71|قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ

71: لوط نے کہا کہ اگر تم نے کرنا ہی ہے تو یہ میری بیٹیاں ہیں۔
15|72|لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ
72: تمہاری جان کی قسم وہ اپنی بد مستی میں بھٹکتے تھے۔
15|73|فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ
73: پھر ان کو طلوع آفتاب کے وقت چیخ نے آلیا۔
15|74|فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ
74: پھر ہم نے اس شہر کو زیر وزبر کر دیا۔ اوران پر مٹی کی پتھریاں برسائیں۔
15|75|إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ
75: بے شک اس واقعے میں اہل فراست کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔
15|76|وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُقِيمٍ
76: اور وہ بستی ایک عام گذرگاہ پر واقع ہے۔
15|77|إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ
77: بے شک اس میں مومنوں کے لیے بڑی نشانی ہے۔
15|78|وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ
78: اور ایکہ کے باشندے بھی ظالم تھے۔
15|79|فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُبِينٍ

79: توہم نے ان سے بھی بدلہ لیا۔ اور وہ دونوں واضح قیادت کے ساتھ تھے۔

15|80|وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ

80: اور بے شک حجر والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔

15|81|وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ

81: ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔

15|82|وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ

82: اور وہ بلاخوف وخطر پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔

15|83|فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ

83: توصبح کے وقت چیخ نے ان کو اپنی لپیٹ میں لیا۔

15|84|فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

84: پھر جو کچھ انہوں نے کمایا تھا وہ ان کو کچھ بے نیاز نہ کر سکا۔

15|85|وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ

85: ہم نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو عبث پیدا نہیں کیا۔ اور وہ گھڑی ضرور آئے گی۔ پس تم نیک طریقے سے درگزر کرو۔

15|86|إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ

86: بے شک تمہارا ربّ ہی سب کچھ پیدا کرنے اور خوب جاننے والا ہے۔

15|87|وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ

87: بے شک ہم نے تم کو سات دہرا کر پڑھی جانے والی اور عظیم قرآن عطا کیا۔
15|88|لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ
88: ہم نے کافروں کی کچھ جماعتوں کو جو کچھ فوائد دیا ہے ان کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھو، نہ ان کے حال پر غمگین ہو جاؤ اور مومنوں کے ساتھ انکساری سے پیش آؤ۔
15|89|وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ
89: اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ خبردار کرنے والا ہوں۔
15|90|كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ
90: جیسا کہ ہم نے ان تقسیم کرنے والے لوگوں پر نازل کیا۔
15|91|الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ
91: جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔
15|92|فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ
92: پس تمہارے ربّ کی قسم ہم ضرور ان کا مواخذہ کریں گے۔
15|93|عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ
93: ان کاموں کا جو وہ کرتے رہے ہیں۔
15|94|فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ
94: پس جو حکم تمہیں ملا ہے وہ علانیہ سنا دو اور مشرکوں کو خاطر میں مت لاؤ۔
15|95|إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ

95: بے شک، تمھیں مسخرہ کرنے والوں سے بچانے کے لئے، ہم کافی ہیں۔

15|96|الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ

96: جو اللہ کے ساتھ ایک اور معبود گھڑتے ہیں۔ سو عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا۔

15|97|وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ

97: یقیناً ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔

15|98|فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ

98: پس تم اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں شامل ہو جاؤ۔

15|99|وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ

99: اور تجھے یقین آنے تک اپنے ربّ کی عبادت کرتے رہو۔

ترجمہ سورہ نحل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1: أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ

1: اللہ کا دستور آ پہنچا پس اس کی جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو اس کے لئے شریک ٹھہراتے ہیں وہ اس سے منزہ اور بالاتر ہے۔

2: يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ

2: وہ فرشتوں کو، روح کے ساتھ، اپنے حکم سے، اپنے بندوں میں سے جو بھی چاہے اس پر نازل کرتا ہے کہ وہ خبر دار کریں کہ میرے علاوہ کوئی معبود نہیں پس مجھ ہی سے ڈرو۔

3: خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ

3: اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اس کی ذات ان چیزوں سے بالاتر ہے جن کو وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

4: خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ

4: اس نے انسان کو ایک نطفے سے پیدا کیا تو وہ علانیہ جھگڑنے لگا۔

5: وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ

5: اور اس نے چوپایوں کو بھی پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لیے جڑاول، بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے کچھ تم کھاتے بھی ہو۔

6: وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ

6: اور جب تم انہیں لاتے ہو پھر صبح کو چرانے لے جاتے ہو تو ان میں تمہاری شان و شوکت ہے۔

7: وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ

7: اور ایسے شہر تک تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں جہاں تم شدید مشقت کے بغیر پہنچ نہیں سکتے تھے۔ بے شک تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا اور مہربان ہے۔

8: وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

8: اور اسی نے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ زینت بھی ہیں۔ اور وہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جن کی تمہیں خبر نہیں۔

9: وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ

9: اور سیدھا راستہ دکھانا اللہ پر ہے۔ اور بعض راستے ٹیڑھے ہیں۔ اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھا راستہ دکھاتا۔

10: هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ

10: وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی، جن میں تم اپنے چوپایوں کو چراتے ہو۔

11: يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

11: اس پانی سے وہ تمہارے لیے کھیتی، زیتون، کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ بے شک سوچنے والوں کے لیے اس میں بڑی نشانی ہے۔

12: وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

12: اور اس نے تمہارے لیے رات، دن، سورج اور چاند کو مسخّر کیا۔ اور اس کے حکم سے ستارے مسخّر ہیں۔ بے شک سمجھنے والوں کے لیے اس میں بڑی نشانیاں ہیں۔

13: وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ

13: اس نے مختلف رنگوں کی چیزیں زمین میں پیدا کیں۔ بے شک اس میں عبرت لینے والوں کے لیے بڑی نشانی ہے۔

14: وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

14: وہی ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں قرار دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ اور تاکہ تم اللہ کے فضل کی تلاش کرو شاید تم شکر کرو۔

15: وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

15: اور اس نے زمین پر اونچے پہاڑ گاڑ دیے کہ تم کو لے کر کہیں دھنس نہ جائے، نہریں اور رستے بنا دئے شاید تم راستہ پاؤ۔

16: وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ

16: اور نشانات قرار دئے اور ستاروں سے وہ لوگ راستے معلوم کرتے ہیں۔

17: أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ

17: تو کیا جو پیدا کرتا ہے ویسا ہے جو پیدا نہیں کرتا۔ تو پھر کیا تم نہیں سمجھتے؟

18: وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

18: اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو گے۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور بہت مہربان ہے۔

19: وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ

19: اللہ جو بھی تم چھپاؤ یا ظاہر کرو سب کو جانتا ہے۔

20: وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ

20: اور جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ خود ہی پیدا کئے جاتے ہیں۔

21: أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ

21: وہ بے جان جنازے ہیں۔ ان کو یہ بھی علم نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔

22: إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ

22: تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے۔ پھر جو آخرت کو نہیں مانتے ان کے دل تنفر ہیں جبکہ وہ متکبر ہیں۔

23: لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ

23: بے شک جو بھی وہ چھپاتے یا ظاہر کرتے ہیں اللہ اسے ضرور جانتا ہے۔ بے شک وہ متکبروں کو پسند نہیں کرتا۔

24: وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

24: اور جب ان سے کہا جائے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا تو کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی داستانیں ہیں۔

25: لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ

25: یہ قیامت کے دن اپنے اعمال کا پورا بوجھ اٹھائیں گے اور ان کے اعمال کے بوجھ کا کچھ حصہ بھی جن کو وہ بلا دلیل گمراہ کرتے ہیں۔ سنو وہ بہت برا بوجھ اٹھا رہے ہیں۔

26: قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ

26: ان سے پہلے والوں نے بھی چالیں چلائی تھیں تو اللہ نے ان کی عمارت کے ستونوں پر ہاتھ رکھا اور ان کے اوپر چھت گر پڑی اور ان پر، جہاں سے خیال بھی نہ تھا، عذاب آ یا۔

27: ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ

27: پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے۔ جن

لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے۔

28: الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۚ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

28: فرشتے جن کی قبض روح کرتے ہیں وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں۔ پھر وہ تابعدار ہو جاتے ہیں کہ ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے۔ نہیں بے شک اللہ، جو کچھ تم کیا کرتے تھے، اسے خوب جانتا ہے۔

29: فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ

29: پس جہنم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ۔ جہاں ہمیشہ رہو گے۔ بے شک تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا بہت برا ہے۔

30: وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ

30: اور جب پرہیزگاروں سے پوچھا جائے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا؟ تو کہتے ہیں کہ نیکی۔ جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں ان کے لیے ایک عظیم بھلائی ہے۔ اور یقیناً آخرت کا گھر تو بہت ہی نیک ہے۔ اور پرہیزگاروں کا گھر تو کیا ہی اچھا ہے۔

31: جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ

31: وہ جاودانی بہشت ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان کے لئے جو چاہیں وہاں میسر ہوگا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی صلہ دیتا ہے۔

32: الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

32: جب فرشتے ان کی جان نکالتے ہیں تو وہ پاک ہوتے ہیں تو فرشتے ان کو سلام علیکم کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے صلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

33: هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

33: کیا وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم آ جائے۔ اسی طرح اُن سے پہلے والوں نے کیا تھا اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔

34: فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

34: تو ان کے اعمال کے برے نتائج ان کو ملے اور جس چیز کا وہ مذاق اڑارہے تھے اس نے ان کو اپنے گھیرے میں لے لیا۔

35: وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

35: مشرکوں نے کہا کہ اگر اللہ چاہتا تو اس کے سوا ہم کسی چیز کی پرستش کرتے نہ ہمارے آباء واجداد۔ نہ اس کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ ان سے پہلے والوں نے بھی اسی طرح کیا تھا۔ پس پیغمبروں کے ذمے واضح تبلیغ کے سوا کیا ہے۔

36: وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

36: بے شک ہم نے ہر جماعت میں ایک پیغمبر بھیجا کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔ تو ان میں سے کچھ کو اللہ نے ہدایت دی اور کچھ پر گمراہی مسلط ہو گئی۔ پس زمین میں چلو پھر و اور غور کرو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

37: إِنْ تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ

37: اگر تمہیں ان کی ہدایت کی شدید خواہش ہے تو جو گمراہی پھیلاتا ہے اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

38: وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ ۚ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

38: وہ اللہ کی شدید قسمیں کھاتے ہیں کہ اللہ، جو مرتا ہے، اسے نہیں اٹھائے گا۔ ہرگز نہیں۔ یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے جبکہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

39: لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ

39: تاکہ جس بات میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان کو بتادے اور کافر بھی جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

40: إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

40: جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمارا کہنا یہی ہے کہ اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

41: وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

41: جن پر ظلم ہونے کے بعد، اللہ کے لیے ہجرت کی ہم ان کو دنیا میں ایک نیک مقام دیں گے۔ اور یقیناً آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ جانتے۔

42: الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

42: وہ لوگ صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

43: وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

43: ہم نے تم سے پہلے صرف مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا جن کو ہم وحی کرتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہل کتاب سے پوچھو۔

44: بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

44: ان کو دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ بھیجا۔ اور ہم نے تم پر بھی ذکر نازل کی ہے تاکہ جو ان کے لئے نازل ہوئے ہیں وہ تم ان کو بتادے، شاید وہ غور کریں۔

45: أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ

45: کیاجو بری چالیں چلتے ہیں ان کو اس بات کا خوف نہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو ان پر عذاب آ جائے۔

46: أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ

46: یا اگر اللہ ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ نہیں روک سکتے۔

47: أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ

47: یا اللہ ان کو عذاب سے خوف کی حالت میں پکڑے۔بے شک تمہارا پروردگار نہایت شفیق اور مہربان ہے۔

48: أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ

48: کیاانہوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیز نہیں دیکھی جس کے سائے، اللہ کے سامنے، عاجزی میں دائیں سے اور بائیں سے لوٹتے رہتے ہیں جبکہ وہ لوگ خود بھی ذلیل ہیں۔

49: وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

49: جو بھی جاندار آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی جبکہ وہ غرور نہیں کرتے ہیں۔

50: يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۩

50: وہ، اپنے مافوق پروردگار سے، ڈرتے ہیں اور جو ان کو حکم ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔

51: وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ

51: اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود مت بناؤ۔ وہ تو صرف وہی ایک معبود ہے پس مجھ ہی سے ڈرو۔

52: وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ

52: جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کی ہے اور دین مکمل اسی کے لئے ہے۔ تو کیا تم اللہ کے سوا کسی سے ڈرتے ہو؟

53: وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ

53: اور جو بھی نعمت تمہیں میسر ہے اللہ کی طرف سے ہے۔ پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کو ہی پکارتے ہو۔

54: ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ

54: پھر جب اس نے تم سے تکلیف کو دور کر دیا ہے تو، تم میں سے، کچھ لوگ اپنے ربّ کے لئے شریک ٹھہرانے لگے۔

55: لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

55: تاکہ جو کچھ ہم نے ان کو عطا کی تھیں ان کا انکار کریں۔ پس مزے لیتے رہو عنقریب تمہیں معلوم ہو گا۔

56: وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ

56: اور ہماری ان کو دی ہوئی روزی میں سے ایسی چیزوں کو حصہ رکھتے ہیں جن کو وہ نہیں جانتے۔ اللہ کی قسم کہ جو تم افتراء کرتے ہو تم سے ضرور اس کی بازپرسی ہو گی۔

57: وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ ۙ وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ

57: وہ اللہ کے لیے بیٹیاں قرار دیتے ہیں، وہ تو پاک ہے، جبکہ اپنے لیے اپنی پسند کی چیزیں۔

58: وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ

58: جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر ملتی ہے تو، غضبناک ہو کر، اس کا منہ کالا ہو جاتا ہے۔

59: يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

59: اور اس بری خبر سے، جو اسے ملی ہے، لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔ اور سوچتا ہے کہ آیا ذلت کے ساتھ اس کو زندہ رہنے دیں یا زمین میں دفنا دیں۔ دیکھو یہ جو فیصلہ انہوں نے کیا ہے بہت برا ہے۔

60: لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

60: جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے برے نمونے ہیں جبکہ بہترین نمونہ اللہ کو ہی زیب دیتا ہے۔ اور وہ ہی غالب اور حکمت والا ہے۔

61: وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّىۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةًۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ

61: اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر مواخذہ کرنے لگے تو وہ کسی جاندار کو زمین پر نہ چھوڑتا، لیکن وہ ان کو ایک معیّن مدت تک مہلت دیتا ہے۔ جب ان کی مدت پوری ہو جائے تو وہ ایک لمحہ بھر کے لئے پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

62: وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُفْرَطُونَ

62: وہ اللہ کے لیے ایسی چیزیں قرار دیتے ہیں جن کو خود پسند نہیں کرتے اور اپنی زبان سے یہ جھوٹ بکتے ہیں کہ ان کو بھلائی نصیب ہوگی۔ کوئی شک نہیں کہ ان کے لیے آگ ہے اور وہی لوگ سب سے آگے ہوں گے۔

63: تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

63: اللہ کی قسم! ہم نے تم سے پہلی امتوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے تو شیطان نے ان کے کردار کو ان کو آراستہ کر دکھایا تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیے ہی دردناک عذاب ہے۔

64: وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

64: ہم نے تم پر اس کتاب کو صرف اس لئے نازل کی ہے کہ تو جس چیز میں لوگوں کا اختلاف ہے اس کو بیان کرو۔ اس کے ساتھ، ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

65: وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ

65: اللہ ہی نے آسمان سے ایک پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا۔ بے شک اس میں سننے والوں کے لیے بڑی نشانی ہے۔

66: وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ

66: بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں بڑی عبرت ہے۔ ان کی پیٹ سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو گوبر اور لہو کے درمیان ہے۔ جو پینے والوں کے لیے بڑا خوشگوار ہے۔

67: وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

67: اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے بھی تم شراب اور عمدہ روزی حاصل کرتے ہو۔ سمجھ دار لوگوں کے لئے اس میں بڑی نشانی ہے۔

68: وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ

68: تمہارے ربّ نے شہد کی مکھیوں کو سمجھایا کہ وہ پہاڑوں، درختوں اور لوگوں کی ساختہ اونچی چھتریوں میں گھر بنائے۔

69: ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

69: پھر ہر قسم کے پھل کھائے۔ اور اپنے پروردگار کے ہموار راستوں پر چلے۔ اس کی پیٹ سے مختلف رنگوں کی پینے کی چیزیں نکلتی ہیں۔ جس میں لوگوں کے لئے علاج ہے۔ بے شک سوچنے والوں کے لیے اس میں بڑی نشانی ہے۔

70: وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ

70: اور اللہ نے ہی تمہیں پیدا کیا پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے اور تم میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں تاکہ بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے خبر ہو جاتے ہیں۔ بے شک اللہ خوب جاننے والا اور بڑی قدرت والا ہے۔

71: وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ

71: اللہ نے روزی میں تم میں سے کچھ کو کچھ پر فضیلت دی ہے تو جن کو فضیلت ملی ہے وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو دینے والے نہیں پھر سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا وہ اللہ کی نعمت کے منکر ہیں۔

72: وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ

72: اللہ نے ہی تم سے تمہارے لیے ہمسر پیدا کئے اور تمہاری ہمسروں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کیے اور پاکیزہ چیزوں میں سے تمہیں روزی دی۔ تو کیا وہ باطل چیزوں کو مانتے ہیں اور وہ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔

73: وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ

73: اللہ کے سوا وہ ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ خود کچھ کر سکتے ہیں۔

74: فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

74: تو اللہ کے بارے میں مثالیں مت دو۔ بے شک اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے ہو۔

75: ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوُونَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

75: اللہ ایک غلام کی مثال دیتا ہے جو دوسرے کے اختیار میں ہے اور وہ کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک ایسے شخص کی مثال دیتا ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے پاکیزہ روزی عطا کیا پھر وہ اس سے علانیہ اور مخفیانہ خرچ کرتا ہے تو کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ الحمدللہ۔ لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔

76: وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

76: اور اللہ دو مرد کی مثال دیتا ہے جن میں سے ایک گونگا ہے اور وہ کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا اور اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ جہاں اُسے بھیجے کوئی بھلائی نہیں لاتا۔ کیا وہ اس شخص کے برابر ہے جو انصاف کا حکم دیتا ہے جبکہ خود سیدھی راہ پر ہے۔

77: وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

77: آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزیں اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں اور قیامت کا معاملہ تو صرف پلک جھپکنے کے برابر ہے بلکہ اس سے بھی کم۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

78: وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

78: اللہ نے ہی تمہیں تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا جبکہ کچھ نہیں جانتے تھے۔ اور اس نے تمہیں کان، آنکھیں اور دل بخشے شاید تم شکر کرو۔

79: أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

79: کیا انہوں نے آسمان میں گھرے ہوئے پرندوں کو نہیں دیکھا۔ صرف اللہ ہی ان کو تھامے رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے لیے اس میں بڑی نشانیاں ہیں

80: وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا

وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ

80: اللہ نے تمہارے لیے گھروں کو سکونت کی جگہ اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے ڈیرے بنائے۔ جنہیں تم سفر اور حضر میں استعمال کے لئے ہلکا سمجھتے ہو اور اُن کی اون، پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں بناتے ہو جو ایک مدت تک کام دیتی ہیں۔

81: وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ

81: اللہ نے تمہارے لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے سائبان بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور لباس بنائے جو تمہیں گرمی سے بچائے اور ایسے لباس بھی جو تم کو اسلحہ کے ضرر سے بچائیں۔ اسی طرح اللہ اپنی نعمتوں کو تم پر پورا کرتا ہے شاید تم فرمانبردار بنو۔

82: فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

82: پھر بھی اگر وہ نہ مانیں تو تمہارا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے۔

83: يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ

83: یہ اللہ کی نعمتوں سے صحیح واقف ہیں اس کے باوجود انکار کرتے ہیں اور ان کی اکثریت ہی ناشکرے ہیں۔

84: وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

84: جس دن ہم ہر اُمت سے ایک گواہ اٹھائیں گے تو پھر کفار کو اجازت ملے گی نہ ہی اُن سے عذر خواہی طلب کی جائے گی۔

85: وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ

85: جب ظلم کرنے والے عذاب دیکھ لیں گے تو پھر اُن کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی نہ اُن کو مہلت ہی دی جائے گی۔

86: وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ

86: جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ ہمارے پروردگار! یہ ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پُکارا کرتے تھے۔ تو وہ اُن کو جواب ملے گا کہ بے شک تم ہی جھوٹے ہو۔

87: وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

87: اور اس دن اللہ کے سامنے سر تسلیم خم ہوں گے اور جو جھوٹ وہ باندھا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہے گا۔

88: الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ

88: جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا ہم اُن کو، ان کے فساد مچانے کی وجہ سے، عذاب پر عذاب دیں گے۔

89: وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ

89: جس دن ہم ہر اُمت پر خود اُن میں سے گواہ کھڑے کریں گے۔ اور تجھے ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر وہ کتاب نازل کی ہے کہ جس میں ہر چیز کا بیان ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔

90: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

90: اللہ انصاف، احسان اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، منکرات اور بغاوت سے روکتا ہے۔ تمہیں نصیحت کرتا ہے شاید تم یاد کرو۔

91: وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ

91: جب اللہ سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو اور جب قسموں کو پکی کھاؤ تو مت توڑو جبکہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کرچکے ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

92: وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

92: اُس عورت کی طرح مت ہونا جس نے محنت سے سوت کاتا پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے۔ اللہ تمہیں صرف اس سے آزماتا ہے۔ اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اللہ ضرور اس کی حقیقت تم پر ظاہر کردے گا۔

93: وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

93: اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا۔ لیکن وہ جو بھی چاہے اسے گمراہ کرتا ہے اور جو بھی چاہے اسے ہدایت دیتا ہے اور جو

بھی عمل تم کرتے ہو اُن کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

94: وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

94: اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ مت بناؤ کہ کچھ لوگوں کے قدم جم چکنے کے بعد لڑ کھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا ہے سزا ملے۔ اور تمہارے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

95: وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

95: تمہارے اللہ کے ساتھ عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت مت لو۔ اگر تم سمجھتے تو جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ ہی تمہارے لیے بہتر ہے۔

96: مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

96: جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا۔ اور جنہوں نے صبر کیا ہم اُن کو ان کے سب سے اچھے عمل کے برابر کا بدلہ دیں گے۔

97: مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

97: جو بھی شخص، مرد ہو یا عورت، کوئی بھی نیک عمل کرے جبکہ وہ مومن ہو تو ہم اس کو ضرور ایک پاک زندگی دیں گے اور اُن کے سب سے اچھے عمل کے برابر کا صلہ دیں گے۔

98: فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

98: پس جب قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

99: إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

99: بے شک جو مومن ہوں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہوں اُن پر اس کا کچھ اختیار نہیں۔

100: إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ

100: اس کا اختیار صرف ان پر ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور وہ، شیطان کی وجہ سے، مشرک قرار پایا ہے۔

101: وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ ۙ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

101: جب ہم کسی آیت کو دوسری آیت سے بدل دیتے ہیں، جبکہ اللہ ہی جو کچھ وہ نازل کرتا ہے اسے بہتر جانتا ہے، تو وہ کہتے ہیں کہ تم تو اپنی طرف سے گھڑنے والے ہو۔ اصل یہ ہے کہ ان کی اکثریت نادان ہیں۔

102: قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ

102: ان سے کہہ دو کہ اس کو روح القدس نے، تمہارے ربّ کی طرف سے حق کے ساتھ ، نازل کیا ہے۔ تا کہ وہ مومنوں کو ثابت قدم بنائے اور تابعداروں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

103: وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۗ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ

103: یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس کو کوئی آدمی سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف سکھانے کی نسبت دیتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے جبکہ یہ صاف عربی زبان ہے۔

104: إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

104: بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

105: إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ

105: جھوٹ صرف وہی لوگ گڑھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے۔ اور وہی لوگ ہی جھوٹے ہیں۔

106: مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

106: جو ایمان لانے کے بعد اللہ سے کفر کرے، مگر جسے مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان سے لبریز ہو لیکن جو دل کھول کر کفر کرے، تو ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا عذاب ہوگا۔

107: ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

107: وجہ یہ ہے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو، آخرت کے مقابلے میں، پسند کیا اور اس وجہ سے کہ اللہ کافروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

108: أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ

108: یہی لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے۔ اور یہی لوگ ہی غافل ہیں۔

109: لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ

109: یقیناً یہی لوگ ہی، آخرت میں، خسارے میں ہوں گے۔

110: ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

110: پھر جنہوں نے مشقتوں کے بعد ہجرت کیا پھر جہاد کیا اور صبر کرتے رہے تمہارا پروردگار ان کو، ان مشقتوں کے بعد، یقیناً بہت بخشنے اور رحمت کرنے والا ہے۔

111: يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

111: جس دن ہر کوئی اپنا مقدمہ لڑنے آرہا ہو گا۔ اور ہر ایک کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر کوئی ظلم نہیں ہو گا۔

112: وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ

112: اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال دی جو مکمل امن وسکون میں تھی ہر طرف سے، فراخی سے، اس کی روزی آرہی تھی۔ پھر انہوں نے

اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو ان کو، اللہ نے ان کے اعمال کے بدلے، بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھا دیا۔

113: وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ

113: بے شک ان کے پاس، ان ہی میں سے، ایک پیغمبر آیا تو اس کو جھٹلایا تو ان کو، ظلم کی حالت میں، عذاب نے اپنی لپیٹ میں لیا۔

114: فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

114: پس اللہ نے جو تم کو پاکیزہ اور حلال روزی دیا ہے اس سے کھاؤ۔ اور اگر صرف اللہ کی عبادت کرتے ہو تو اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔

115: إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

115: اللہ نے تم پر صرف مُردار، خون، سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا جائے حرام کر دیا ہے۔ پھر اگر، کسی زیادتی اور گناہ کے بغیر، کوئی مجبور ہو جائے تو اللہ بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔

116: وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ

116: جو تمہاری زبان پر آجائے اس میں جھوٹ مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال اور وہ حرام ہے کہ تم اللہ پر بہتان باندھنے لگو۔ جو اللہ پر بہتان باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔

117: مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

117: یہ تھوڑا فائدہ ہے جبکہ ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

118: وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

118: جو چیزیں ہم تمہیں پہلے بیان کرچکے ہیں، ہم نے یہودیوں پر حرام کردی تھیں۔ اوران پر، ہم نے کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

119: ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

119: پھر تیرا ربّ، ان کو، جنھوں نے نادانی میں غلطی کی پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہوگئے، بہت بخشنے اور رحمت کرنے والا ہے۔

120: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

120: بے شک ابراہیم اللہ کے ایک خالص فرمانبردار پیشوا تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

121: شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

121: اور اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو چنا اور ایک عظیم سیدھی راہ کی ہدایت کی۔

122: وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ

122: اور ہم نے ان کو دنیا میں ایک خوبی سے نوازا اور وہ آخرت میں نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔

123: ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

123: پھر ہم نے تمھیں وحی بھیجی کہ یک سو ہو کر، دین ابراہیم کی پیروی کرو اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔

124: إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

124: ہفتے کا دن صرف ان لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا جنہوں نے دین میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا ربّ، قیامت کے دن، جن میں وہ

اختلاف کرتے تھے، ان میں فیصلہ کر دے گا۔

125: ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

125: لوگوں کو حکمت اور اچھی نصیحت سے اپنے پروردگار کے راستے کی طرف بلاؤ۔ اور اچھے طریقے سے ان سے مناظرہ کرو۔ تمہارا پروردگار، جو اس کے راستے سے بھٹک گیا ہے، اس کو بہتر جانتا ہے اور وہ راستے پر صحیح چلنے والوں کو بھی بہتر جانتا ہے۔

126: وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ

126: اگر تم ان کو سزا دو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی ہے۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے۔

127: وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ

127: اور صبر کرو اور تمہارا صبر بھی صرف اللہ ہی کی مدد سے ہے اور ان کے بارے میں غم مت کھاو اور ان کی چال بازیوں پر تنگدل مت ہو جانا۔

128: إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ

128: بے شک کہ اللہ ان کے ساتھ ہے جو تقوی اختیار کریں اور نیکوکار ہوں۔